OCTOBER 1935
ESTD.1927
REGD.No L
THE BANAT DELHI
رسائل
۲۲۶
مسلمان بچیوں کے لئے ایک ماہوار مذہبی رسالہ
بنات دہلی
علامہ راشد الخیری مدظلہ نے ۱۹۲۷ء میں جاری کیا
HAFEEZ.
ایڈیٹر رازق الخیری
ہر انگریزی مہینہ کی ۲۰ تاریخ کو کوچہ چیلاں دہلی سے شائع ہوتا ہے
عصمت
جوہر نسواں
ہندوستان بھر کے تمام زنانہ اخبارات و رسائل
میں سب سے اچھا اور سب سے زیادہ چھپنے والا مشہور و
معروف باتصویر ماہوار رسالہ جو ۲۸ سال سے کامیابی کے
ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ ملک کی بہترین لکھنے والی خواتین
اور نامور انشاپرداز عصمت کے مستقل مضمون نگار ہیں
جن کے بہترین مضامین ہر ماہ ۸۰ صفحوں پر شائع کیے جاتے
ہیں معنوی و صوری خوبیوں کے اعتبار سے عصمت ہندوستان کا چوٹی کا
رسالہ تسلیم کیا جاتا ہے نہایت دلچسپ بیحد مفید، نہایت پابند وقت اور
خوبصورت پرچہ ہے حضرت علامہ راشد الخیری کے مضامین
عصمت ہی کو ہر ماہ شائع کرنے کا فخر حاصل ہے
سالانہ چندہ۔ پانچ روپے قسم دویم تین روپے
مینیجر عصمت و جوہر نسواں کوچہ چیلاں دہلی

تصانیفِ فخرِ نسوانِ ہند محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی

محترمہ خاتون اکرم صاحبہ تعلیم یافتہ ہندوستانی خواتین کی محبوب ترین انشاپرداز تھیں جن کی مضمون نگاری کا ہندوستان بھر میں بڑے بڑے قابل مردوں سے خراجِ تحسین وصول کیا تھا۔ ڈنکا بج چکا ہے جن کے فلسفیانہ خیالات نے جن کے درد واثر میں ڈوبے ہوئے طرزِ تحریر نے بڑے بڑے قابل مردوں سے خراجِ تحسین وصول کیا تھا۔ مشہور انگریزی روزنامہ بمبئی کرانیکل کی رائے ہے مرحومہ خاتون اکرم نہایت اعلیٰ درجہ کا ادبی مذاق رکھتی تھیں اور اپنے خیالات و جذبات کو نہایت سادہ مگر پُرزور انداز اور منتخب الفاظ میں ادا کرنے کی قدرت رکھتی تھیں علی گڈھ میگزین لکھتا ہے ان کا طرزِ بیان پُراثر اور دلنشین ہوتا ہے۔ رسالہ نورجہاں نے لکھا تھا "مرحومہ چھوٹی سی عمر میں نہایت دانشمندانہ اور وسیع تجربہ رکھنے والی خاتون تھیں اپنی پُرزور تحریر میں انسانی جذبات کی تصویر نہایت خوش اسلوبی سے کھینچتی تھیں محترمہ خاتون اکرم ملک کے بہترین افسانہ نگار مردوں میں بھی نہایت ممتاز درجہ رکھتی تھیں

گلستانِ خاتون (۱)

گلستانِ خاتون متفقہ طور پر اردو کے بہترین افسانوں کا مجموعہ تسلیم کی گئی ہے۔ شہیدِ ظلم۔ آرزوؤں پر قربانی۔ انقلابِ زمانہ۔ تربیتِ اولاد۔ طرزِ زندگی۔ پیچ کی فتح۔ دوسری شادی وغیرہ وہ سبق آموز موثر اور دردانگیز افسانے ہیں جو زنانہ لٹریچر میں غیرفانی درجہ رکھتے ہیں اس سے پہلے کسی ہندوستانی خاتون کے ایسے بلند پایہ افسانوں کا مجموعہ نہیں چھپا۔ پیسہ اخبار لکھتا ہے "یہ وہ دلچسپ افسانے ہیں جنہیں کوئی افسانہ خلاف قیاس نہیں بلکہ عین مشاہدہ اور فطرت کے موافق ہے انکی دلچسپی نا ختم کتاب پر خود بخود مائل کرتی ہے" اخبار ریاست کی رائے ہے نہ صرف خواتین بلکہ مردوں کو بھی ان سبق آموز اخلاقی افسانوں کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔ رہنما لکھتا ہے ہر افسانہ اس قدر دلکش ہے کہ بغیر پورا کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ یہ افسانے ہمارے موجودہ تمدن و معاشرت کی خرابیوں کی اصلاح کرنے والے ہیں" ذوالقرنین لکھتا ہے ان افسانوں میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ جس کا کیرکٹر بیان کیا ہے ہمیں موقع و حیثیت کے لحاظ سے زبان و لہجہ استعمال کیا گیا ہے۔ ملک کے تمام مشہور اخبارات و رسائل نے نہایت شاندار ریویو کئے ہیں کتاب کا دیباچہ مولوی راشد الخیری ایڈیٹر عصمت نے لکھا ہے تمام کتاب آرٹ کاغذ پر رنگین چھپی ہے اردو میں ایسی خوبصورت کتابیں بہت ہی کم نکلیں گی۔ ٹائیٹل خوبصورت عمدہ لکھائی چھپائی قیمت ایک روپیہ چار آنہ۔ عہ مجلد ۱۲

بچھڑی بیٹی (۳)

ایک دلچسپ سبق آموز افسانہ جو کئی زنانہ رسالوں میں شائع ہو کر انتہا پسند کیا جا چکا ہے۔ ایک لڑکی ماں باپ سے بچھڑ جاتی ہے اسکی جدائی میں ماں باپ کی جو کیفیت ہوتی ہے صرف کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے برسوں کے بعد وہی لڑکی اس طرح ملتی ہے کہ جنت مکانی کی بے مثل افسانہ نگاری کی داد دینی پڑتی ہے بعید دلچسپ قصہ ہے یہ بھی آرٹ کاغذ پر چھپا ہے قیمت ۶

پیکرِ وفا (۲)

ایک دلاویز نتیجہ خیز افسانہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ وفا عورت کی خلقت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہے اور شریف بیوی اپنے شوہر کیلئے ایسی ایسی قربانیاں کر دکھاتی ہے کہ دنیا حیرت میں آجائے۔ رسالہ ہمایوں کی رائے ہے یہ ایک کامیاب و مفید افسانہ ہے جس میں عورتوں کے اس احترام کو واضح کیا گیا ہے جو کہ تعلیم اسلام نے ہمیں دی ہے انداز بیان دلکش عبارت سادہ و شگفتہ۔ اخبار کشمیری کی رائے پیرایہ بیان دلکش ہے اخبار صداقت کی رائے پلاٹ اور کیرکٹروں کے لحاظ سے اعلیٰ درجہ کا افسانہ ہے بار سوم۔ قیمت آٹھ آنے

جمالِ ہمنشیں (۴)

جنت مکانی کے بے مثل ادبی مضامین کا نہایت حسین شاندار مجموعہ

اجل، عالم نزع، پھول، رمضان و عدہ وفائی، خدا کی مصلحت، تعزیت نامہ، فانی زندگی، تغیرات زندگی، یہ رنگی زمانہ، عبرت گاہ دنیا، موسم بہار، غم، ساون، عید، زندوں کی زندہ ہستی، کسی کی یاد، ہنسی مذاق، خوشی کا دن وغیرہ وغیرہ وہ دلاویز مضامین ہیں جنکی عصمت، تہذیب، استانی، شباب، اردو وغیرہ میں شائع ہو کر دھوم مچ چکی ہے، جمالِ ہمنشیں کے متعلق اخبار ہمدرد لکھتا ہے ان مضامین میں فلسفیانہ بحث کی گئی ہے انڈین ڈیلی میل کی رائے ان مضامین کی اردو صاف رواں ہے زنانہ رسالہ حرم کی رائے یہ مضامین بلحاظ زبان و خیال نہایت بلند ہیں اور ان کی اشاعت اردو زبان پر بڑا احسان ہے" رسالہ اردو لکھتا ہے مضامین کی عبارت بہت فصیح و دلکش ہے" اخبار وکیل جمالِ ہمنشیں بلاشبہ نسوانی دنیا کیلئے سبق آموز کتاب ہے اخبار مدینہ کی رائے مضامین بہت بلند پایہ ہیں روزنامہ انگریزی بمبئی کرانیکل لکھتا ہے ان مضامین کی زبان نہایت آسان اور سادہ ہے یہ بھی آرٹ کاغذ پر تیسری بار چھپی ہے قیمت ایک روپیہ

تصانیف محترمہ صغرا ہمایوں مرزا صاحبہ

ایم۔ آر۔ اے۔ ایس۔ لندن

مشیرِ نسواں (۱) یا زہرہ

ایک دلچسپ اخلاقی ناول جسمیں لڑکیوں کو بہت سی بیش بہا اخلاقی باتیں بتائی گئی ہیں قصہ دلچسپ و نتیجہ خیز ہے، طرزِ بیان بہت آسان اکابرین قوم نے جسے پڑھ کر حسب ذیل ریویو کئے تھے علامہ شبلی نے اسے پڑھ کر فرمایا تھا یہ کتاب محاسن سے مملو اور معائب سے بالکل پاک ہے۔ اخبار مشیر دکن کے ریویو کا خلاصہ کیا بلحاظ مضامین کیا بلحاظ زبان بڑی دلچسپ اور دلآویز کتاب ہے۔ مخبر دکن کا ریویو عورتوں کیلئے نہایت دلچسپ اخلاقی ناول ہے۔ شوکت اسلام کا ریویو بے نظیر ناول ہے جس میں عورتوں کی بہ حالت اور بہ عمر کے متعلق نصائح اور معلومات کے ذخیرے دلچسپ طریقہ سے بیان کئے گئے ہیں۔ اخبار تہذیب نسواں کا ریویو اس قصہ کو مصنفہ نے نہایت دلچسپ اور پُرلطف طریقہ سے بیان کیا ہے مصنفہ کو اس تصنیف پر تمغہ طلائی دیا گیا تھا بار سوم قیمت ۸

سرگذشتِ ہاجرہ (۲)

دلچسپ اور سبق آموز قصوں کے پیرایہ میں اخلاقی و اصلاحی جواہرات کا بیش بہا ذخیرہ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ازدواجی زندگی میں جو مرکز پیدا ہو جاتی ہے عورت انہیں کس طرح دور کر سکتی ہے پا پہیلیاں ایک جمع ہو کر آپ بیتی سناتی ہیں ان میں ہاجرہ کی سرگذشت سے زیادہ دلچسپ اور مفید ہے اور بتاتی ہے کہ بیویاں بگڑے ہوئے گھر کس طرح سنوارتی اور ہاتھ سے نکلے ہوئے شوہروں کو کیونکر اپنا کر لیتی ہیں علامہ سر محمد اقبال کی رائے ہے کہ سرگذشت ہاجرہ مستورات کیلئے نہایت مفید کتاب ہے طرز بیان بھی سادہ موثر اور دلکش ہے بیگم صاحبہ سر عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کی رائے ہے" یہ نہایت اچھی اور دلچسپ کتاب ہے اس زمانہ کے نقائص کی بڑی خوبی سے قصہ کے پیرایہ میں اصلاح کی ہے۔ بار دوم قیمت دس آنہ

موہنی (۳)

ایک اخلاقی معاشرتی افسانہ ایک ہندو لڑکی شوہر کے انتقال پر گھر بار چھوڑ کر جنگلوں میں ماری ماری پھرتی ہے یہاں تک کہ ایران پہنچتی ہے اور وہاں عجیب طریقے سے شوہر سے ملاقات ہوتی ہے۔ ایران کی معاشرت مہمانداری، زچہ خانہ، شادی بیاہ، رسم و رواج پر ایسی مفید معلومات کسی کتاب میں نہ ملیں گی قیمت ۸

تحریر النسا (۴)

لڑکیوں اور عورتوں کے لئے جدید طرز پر خط و کتابت کی بے نظیر کتاب، اخلاقی و معاشرتی مذہبی سبقوں کا لاجواب مجموعہ جس میں تھوڑا تھوڑا کر کے آمد اور مفید بہت سی باتیں بتائی گئی ہیں یہ کتاب انشا کی انشا اور نتیجہ خیز سبق آموز مضامین کا مجموعہ بھی ہے پڑھنے کے بعد صرف مستورات ہر موضوع پر عمدہ عمدہ خطوط ہی لکھ سکتی ہیں بلکہ انکی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا ہے قیمت ۲

معزز خواتین کی لکھی ہوئی نہایت دلچسپ اور مفید کتابیں

اووی بیگم ۷	عقل کی باتیں ۴	خانہ داری کے تجربے ۱۲	شمع خاموش (نظمیں) ۶	پردہ و تعلیم ۱۲
غیرت کی پتلی ۶	ہنسی کی باتیں ۴	تندرستی ہزار نعمت ۴	آئینۂ جمال (نظمیں) ۱۲	بچوں کی تربیت
چار زرح ۴	تاریخی لطیفے ۴		شہیدِ وفا (افسانے) ۸	بچوں کی دنیا
دولت پر قربانیاں ۸	خواتین اندلس ۶		نغماتِ موت (مضامین) ۶	مختصر دنیا
				آئینۂ موثر

محصول ڈاک بذمہ خریدار

دفترِ عصمت کوچہ چیلان دہلی

سے یہ سب کتابیں شائع ہوئی ہیں

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری

مردوں اور عورتوں کے لئے اصلاحی و معاشرتی کتابیں

حیات صالحہ یا صالحات

علامہ محترم کی سب سے پہلی تصنیف جس نے جادو نگار مصنف کے کمال افسانہ نگاری کا ہندوستان بھر میں ڈنکا بجا دیا تھا اسمیں ایک نیک لڑکی کی زندگی کے وہ تمام واقعات نہایت ہی موثر پیرایہ میں بیان کیے گئے ہیں جو اکثر ہندوستانی گھرانوں میں پیش آتے ہیں صالحات سے معلوم ہوگا کہ وہی باپ جو اولاد کا عاشق زار ہے کسطرح بچوں کی جان کا دشمن اور خون کا پیاسا ہو جاتا ہے۔ صالحات بتائے گی کہ جاہل سوتیلی ماں کسطرح سوکن کے بچوں کی مٹی پلید کرتی ہے صالحات سے معلوم ہوگا کہ نیک خو کی لڑکیاں مصائب کا کیسے کیسے ایثار اور قربانیوں سے مقابلہ کر کے دنیا کو حیرت میں ڈال دیتی ہیں قصہ کے ضمن میں آج سے چالیس سال پہلے کے گھرانوں کی معاشرت۔ رسم و رواج وغیرہ نہایت دلچسپ انداز میں بیان کیے گئے ہیں ہندوستانی زبانوں میں مستورات کے مطلب کے اسقدر بلند معاشرتی ناول بہت ہی کم لکھے گئے ہیں۔ عمدہ لکھائی اور چھپائی اعلیٰ کاغذ۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ (عہ)

صبح زندگی شام زندگی شب زندگی

اردو زبان میں کوئی کتاب ان کتابوں سے زیادہ گذشتہ پندرہ سال میں مقبول نہیں ہوئی۔ ابتک پچھتر ہزار سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں اور آج بھی مانگ کا وہی حال ہے جو شروع میں تھا۔ یہی وہ کتابیں ہیں جنہوں نے ہزارہا خاندانوں کو تباہی اور بربادی سے بچا دیا اور ہزاروں بگڑے ہوئے گھرانے سنوار دیئے

صبح زندگی

لڑکیوں کی تربیت پر اس قدر موثر پیرایہ میں اس سے بہتر کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی اسمیں نسیمہ کی پیدائش سے شادی تک کے تمام واقعات قیمت عہ

شام زندگی

نسیمہ بیگم کی شادی سے موت تک کے تمام واقعات بیوی اور شوہر دونوں کیلئے بیش بہا چیز ہے قیمت عہ

شب زندگی

یہ علامہ محترم کا شاہکار یعنی سب سے بہتر کتاب کہی جاتی ہے۔ اس میں رحلت نسیمہ کے بعد کا بیان ہے جس سے معلوم ہوگا کہ نسیمہ بیگم نے دنیا میں وہ کون سے کام کیے تھے کہ حوریں اسکا استقبال کرتی ہیں عالم ارواح کی سیر ان عورتوں کا مطالعہ جن میں ایک دوزخ میں بھی ہنس رہی ہے اور دوسری جنت میں بھی غمگین ہے نسیمہ جیسی بیدار احساس کی بہو وسیمہ دلہن ایسی ٹیڑھی کلا ادا المحفیظ الشرن کی سلیقہ شعاری اور بلند کیرکٹر نہایت سبق آموز ہے ایک ایک سطر دل کے پار ہوتی ہے یاد ہو الحفیظ عہ

شب زندگی حصہ دوم

بتائے گی کہ دنیا کی بدترین مخلوق وسیم دلہن کسطرح ایک خدا ترس اور نیک بیوی بنجاتی ہے اور اس کے بچھڑے ہوئے لعل کسطرح اس سے ملتے ہیں کتاب کی ہیروئن قائمہ ساس اور شوہر کے ہولناک مظالم سہتی ایسی ایسی قربانیاں کرتی ہے کہ آپ دنگ رہجائینگے اتنا دلکش پلاٹ ہے کہ کسی کتاب میں نہ ملیگا قیمت عہ شب زندگی مکمل دو مجلد عہ محصولڈاک بذمہ خریدار

منازل السائرہ

صالحات کی طرح اسمیں بھی ایک لڑکی کی پیدائش سے لیکر موت تک کے واقعات اسقدر دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے یہ وہی کتاب ہے جو یونیورسٹیوں کی بڑی جماعت کے کورس میں داخل ہے قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم عہ

جوہر قدامت

دو مینوں کی پرلطف کہانی دو لڑکیوں کی مفصل زندگی دو عورتوں کی جگر خراش داستان جن میں ایک قدیم کی دلفریب تصویر اور دوسری طرز جدید کی دلدادہ جوہر قدامت بتائیگی کہ عام نسوانی پچاس سال پہلے کیا جوہر رکھتا تھا مسلمان گھرانوں میں

تمہارے ایمان پر شرک کی بجلیاں گر رہی ہیں؟

تمہاری عاقبت خراب ہو رہی ہے اور وہ دنیا جسے خدا نے تمہارے لئے جنت بنایا تھا تم نے اسے خود دوزخ بنا رکھا ہے ایک تم ہی نہیں عام طور پر مسلمانوں کی حالت نہایت خوار اور خراب ہے خاندان کے خاندان تباہ ہو رہے ہیں محض قبیح رسوم کی پابندی اور شرک و بدعت کی وجہ سے ایک شریف اور معزز خاندان کی بربادی کے حالات مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہ نے **طوفان حیات** میں اس کمال کیساتھ تحریر فرمائے ہیں کہ رسوم و بدعت جنہوں نے گھن کیطرح اندر ہی اندر مسلمانوں کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ خوفناک اژدہے کی صورت میں نظر آنے لگتی ہیں مشرک خوشوں دور بھاگ جاتا ہے اور انسان خدائے واحد کی عظمت کے آگے سر جھکا دیتا ہے طوفان حیات کی اردو ادب میں دھوم مچ چکی ہے اور پہلے کئی دفعہ چھپ چکی ہے اور علامہ راشد الخیری مدظلہ کی معرکتہ الآرا تصانیف میں سے ہے قصہ اس قدر دلچسپ ہے کہ نہایت عدیم الفرصت لوگ بھی ختم کئے بغیر نہیں چھوڑتے واقعات اسقدر درد انگیز ہیں کہ ہچکی بندھ جاتی ہے نہایت آب و تاب کے ساتھ دفتر عصمت کے مال میں شائع ہوئی ہے۔ قیمت عہ

اصلاحی و معاشرتی افسانے

تمغۂ شیطانی

حضرت علامہ راشد الخیری نے اسلام کو جن سائنٹفک اصولوں پر تحریر فرمایا ہے اردو لٹریچر میں اس کی نظیر نہیں نکل سکتی۔ جن مسلمانوں نے سمجھ کر علامہ محترم کی تصانیف کو پڑھ لیا صحیح اسلام ان کے ذہن نشین ہو گیا۔ اور ہزاروں گھر تباہی سے بچ گئے تمغۂ شیطانی میں امت شیطانی کے آٹھ کیرکٹر دکھائے گئے ہیں ان لوگوں کے جو نیک سمجھے جاتے تھے مگر وہ صرف ایک فعل سے جو بظاہر بہت معمولی بات تھی حلقۂ شیطانی میں داخل ہوئے جہاں ناک رگڑنے والی بہری ملانی خانصاحب کے حالات پڑھ کر ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں۔ وہاں شمس پیرجی شیرازی کے واقعات آنکھوں سے آنسو گرا دیتے ہیں۔ بیحد موثر سبق آموز اور عبرت انگیز افسانہ ہے قیمت ۱۲؍

۲ سات روحوں کے اعمالنامے

جسے تمغۂ شیطانی کی تو بڑا لیا جاتا ہے دنیا کی سات عجیب و غریب روحیں یک شیطاں کی مغفرت کے لئے پیش کی جاتی ہیں جن کے مطالعہ سے کہیں ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑیں۔ کہیں آنسو نکل پڑیں۔ کنواری لڑکیاں نہ منگائیں۔ تیسری دفعہ چھپا ہے۔ قیمت ۸؍

غدر کی ماری شہزادیاں

یعنی سیلہ مہیں صیلہ قلعۂ معلی رہنے والی شہزادیوں کی آپ بیتی - وہ دل ہلا دینے والی کہانیاں کہ پڑھنا کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ رنگین بلاک کی کئی تصاویر ہیں قیمت ۱۲؍ وداع ظفر بھی ساتھ منگائیے۔ جس میں بادشاہ کے ۵ جن لیٹ چھپ ۴؍

ستونتی

نہایت دلچسپ سبق آموز قصہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مرد کے لئے بیوی سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی اور شریف عورت شوہر کے لئے سب کچھ قربان کر کے اور وفاداری و ایثار کے جوہر دکھا کر دنیا کو محو حیرت کر دیتی ہے قیمت ۸؍ پانچویں بار چھپی ہے

مووده

ہندوستان کے بعض صوبوں میں شرع اسلام کا فیصلہ پس پشت ڈالکر مسلمان لڑکیوں کو کلام الٰہی کے خلاف ترکہ پدری سے محروم کر کے رواج کو ترجیح دیتے ہیں علامہ محترم نے یہ قصہ اسی خرابی کے انسداد پر لکھا ہے اور حق یہ ہے کہ بہت خوب لکھا ہے اور ایسے درد و سوز و گداز سے کہ پتھر سے پتھر دل بھی اس کو پڑھ کر پسیجتے ہی نہیں بلکہ موم ہو جاتے ہیں قیمت ۸؍ یہ کتاب کئی بار چھپ چکی ہے۔

تفسیر عصمت

ایک دلاویز افسانہ عبدل کا کیرکٹر اس قدر پر لطف ہے کہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں اور واقعات اسقدر درد انگیز کہ بے ساختہ آنسو نکل آتے ہیں غلط اسقدر اونچا اس سے بہتر افسانہ آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوا۔ بار سوم قیمت ۵؍

انگوٹھی کا راز

جدید ایڈیشن حضرت مصنف نے نظر ثانی اور اور بہت کچھ اضافہ کر کے شائع کیا ہے۔ تین مختلف الخیال لڑکیوں کا سبق آموز افسانہ ہے رابعہ کا عبرت انگیز انجام۔ اسلامی جگر خراش داستان اور معنیہ کی مشکلات انگوٹھی کا راز بڑی خوبی سے حل کرتا ہے قیمت ۶؍

ولائتی نخھی

نانی عشو کے جوڑ کا نہایت پر لطف باتصویر افسانہ ہے ہر فقرہ پر ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں

معاشرت کی قربان گاہ پر ایک ماں اور دو بچوں کی قربانی

غیرت دار خاتون اپنے دونوں بچوں کو لیکر پیوند خاک ہو گئی مگر دنیا آج تک اس بد نصیب ہستی کا ماتم کر رہی ہے جسکی آہ کا دھواں عالم بالا پر صوا دھار گھٹا بن کر پہنچا۔ اور بارگاہ رب العزت میں انتقام کا ملتجی ہوا۔ سنگدل باپ بیٹی کو بھرے مجمع میں اس گناہ پر کہ نکاح ثانی کیا۔ عدالت حکم سنتا ہے کٹہرا اس بے گناہ بچی کو جیل خانہ پہنچاتی ہے۔ نظام قدرت اپنا ہاتھ بلند کرتا ہے۔ اور کیا کرتا ہے اسکا جواب اس کتاب میں ملیگا جو حضرت علامہ راشد الخیری کی بے مثل تصنیف نوحہ زندگی ہے یہاں آپکو ایسا قبرستان ملے گا جس میں ایک عصمت کی لاج رکھنے والی اور غیرت پر قربان ہونیوالی ماں اپنے دو معصوم بچوں کو ہاتھوں میں لئے گہری نیند سو رہی ہے نوحہ زندگی باطل پرستوں کو حق پرستی کا سبق سکھائے گی اور مسلمانوں کو بتائے گی کہ بیوہ اور اسکی زندگی نے اسلام میں کیا صورت اختیار کی ایک مسلمان کے لئے رسم و رواج نہیں مذہب، صرف مذہب ہی سب سے ضروری چیز ہے نوحہ زندگی بے دردمردوں کے لئے غیرت کا درواذہ کھول دے گی۔ نوحہ زندگی ظالموں کے دل موم کرے گی اور جابروں کو انسانیت کا جامہ پہنائے گی۔ نوحہ زندگی کی بدولت سینکڑوں گھر جنت کا نمونہ بن گئے مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے تھوڑے ہی عرصہ میں پندرہ ہزار کے قریب ہاتھوں ہاتھ نکل گئی اب آٹھویں مرتبہ خاص اہتمام کے ساتھ شائع ہوئی ہے قیمت ۱۲؍

جو زبانی گئی تحریفاً ہیں وہ وہ سوانح عمری جس پڑھنے سے ہی تعلق رکھتے ہیں باتصویر باچہار ۱۲ر

منازل ترقی

اس عبرت انگیز افسانہ میں دکھایا گیا ہے کہ انسان ترقی کی دھن۔ لیڈری کے شوق اور دولت کے نشہ میں اخلاق انسانیت اور مذہب کو تج کر عجیب دار و پر کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔ بار سوم ۱۲ر

بچہ کا کرتہ

ایک عاشق زار بدنصیب ماں اپنے جوان بچے کی بدولت وہ وہ مصیبتیں اٹھاتی ہے کہ کلیجہ منہ کو آتا ہے، دنیا اس کی محبت اور ایثار کا وہ عبرت انگیز جواب دیتی ہے کہ آنکھ سے آنسو نکل پڑتے ہیں بار چہارم قیمت ۱۲ر

وہیڈ با کی سرگذشت

مگر آہ وہ سوتی وہاں بھی نہ تھا! فیشن و جہت کی دلدادہ انگریز خاتون کی کہانی اسی کی زبانی مغربی معاشرت کا ایک نہایت کامیاب مرقع یورپین میاں بیوی کے تعلقات کا ہو بہو فوٹو (بار سوم) قیمت ۱۲ر

چہار عالم

حیات انسانی پر پرندوں کی بحث ایک سبق آموز افسانہ جس میں تین چار نہایت دردانگیز موثر افسانے جن کے ساتھ قلمی تصاویر بھی ہیں۔ قیمت ۱۲ر

بنت الوقت

ہماری مستورات کی تعلیم و تربیت کا بے مثل مرقع وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناتجربہ کار لڑکی کا عبرت انگیز انجام۔ چھ دفعہ چھپ چکی ہے قیمت ۸ر

سراب مغرب

غیر مسلم مدارس میں لڑکیوں کا تعلیم پانا کہاں تک جائز ہے اس بحث پر مشہور کتاب تقلید مغربی کے دردناک نتائج، پارلیز کا حشر، ماں باپ کی ناعاقبت اندیشی اور لڑکی کی تباہی۔ چھ دفعہ چھپ چکی ہے۔ کنواری لڑکیاں نہ منگائیں۔ قیمت ۸ر

فسانہ سعید

بیوہ کا نکاح ثانی اسلام کا حکم ہے مگر جس قابلیت سے حضرت مصور غم نے سعید کا نکاح بے سود ثابت کیا ہے وہ حق رکھتا ہے کہ ہر مسلمان اس کتاب کو پڑھے سعید کی جگر خراش داستان دل ہلا دے گی سوتیلے رشتوں پر موثر کتاب ۸ر

مختصر افسانوں کے مجموعے

علامہ محترم کے مختصر افسانوں کا تیس سال سے ہندوستان بھر میں ڈنکا بج رہا ہے علامہ راشد الخیری ہی وہ پہلے بزرگ ہیں جنہوں نے اردو زبان میں مختصر افسانہ نویسی کو معراج کمال پر پہنچایا جذبات نسوانی کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی صحیح ترجمانی جس طرح وہ کر...

سے مصور غم نے کی ہے۔ زبان اردو ہمیشہ اس کی ناز کرے گی ناممکن ہے کہ سنگدل سے سنگدل انسان بھی ان افسانوں کو پڑھ کر آنسو بہائے بغیر رہ سکے شہنشاہ ٹریجڈی کے وہ معرکۃ الآرا افسانے جو لٹریچر میں غیر فانی وعدہ رکھتے ہیں اور جن پر بڑے بڑے ضخیم ناول قربان ہیں اب مختلف مجموعوں کی صورت میں شائع کئے جا رہے ہیں۔

جوہر عصمت

۱۳ سبق آموز افسانے

(۱) مظلوم بیوی کا جذبہ (۲) بھنور کی دلہن (۳) انگلی محبتیں (۴) فسانہ تنویر (۵) بیگناہ کا قتل (۶) بھاوج کا کینہ (۷) ماموں رشید کا دربار اور ایک بیچی عورت (۸) عدل جہانگیر (۹) ملکہ شہزادہ (۱۰) جبل کی شہادت (۱۱) برقع کی مستحق (۱۲) غلط فہمی (۱۳) خاتمہ بالخیر ان ۱۳ افسانوں کا مجموعہ جوہر شریف عورت کی نظر سے گذر جانے چاہئیں بڑے ہی موثر دلاویز افسانے ہیں یہ کتاب چھ مرتبہ چھپ چکی ہے ۸ر

۲

سیلاب اشک

باتصویر درد انگیز افسانے جن کے عنوانات یہ ہیں (۱) پرستار محبت (۲) بلو بہن کے تین رنگ (۳) طلاق کا سفید بال (۴) حج اکبر (۵) عدل گلبدن (۶) بے قصور بیٹی (۷) ثریا کا تخیل ہر افسانے کے ساتھ فوٹو بلاک کی تصاویر ہیں ہر افسانہ بے انتہا دلآویز اور موثر ہے ناممکن ہے کہ انسان بغیر آنسو بہائے اس کتاب کو پڑھ سکے ہر قصہ بے مثل ہے کئی دفعہ یہ کتاب چھپ چکی ہے۔ قیمت ۱۲ر

اردو کا سب سے بہتر مولود شریف
آمنہ کا لال

حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہ کی تازہ تصنیف جس کا کئی سال سے تعلیم یافتہ مسلمانوں کو انتظار تھا نہایت آب و تاب کے ساتھ چھپ کر تیار ہے اب پڑھی لکھی عورتوں کی مجالس میلاد میں یہی کتاب پڑھی جاتی ہے وہ اپنی غیر مسلم سہیلیوں کو بڑے فخر کے ساتھ بلاتی ہے اور اعلیٰ تعلیم یافتہ مرد بڑے ذوق و شوق سے آمنہ کا لال کا مطالعہ کرتے ہیں کیونکہ اس میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں جو خلاف عقل کہا جا سکے۔ نثر کے ساتھ ساتھ جہاں جہاں نظم ہے وہ بھی اس قدر موثر ہے کہ اہل دل تڑپ اٹھیں کیونکہ تمام اشعار خود علامہ محترم کے ہیں۔

آمنہ کے لال میں علامہ راشد الخیری کا بہترین لٹریچر ہے

خوبصورت ٹائٹل دبیز کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی قیمت عہ اس کتاب کی مقبولیت کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اکثر خواتین و حضرات نے دو دو پانچ پانچ اور دس دس جلدیں ایک ساتھ منگائی ہیں۔ تین سال میں چھ دفعہ چھپ چکی ہے۔ ملنے کا پتہ :- دفتر عصمت کوچہ چیلاں دہلی

طوفان اشک

یعنی رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں بہت موثر سبق آموز کتاب جس میں یہ بارہ دل ہلا دینے والی کہانیاں ہیں رواج کی بھینٹ محروم وراثت اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے، میں نے کیا دیکھا کلنک کا ٹیکا۔ سوتیلی ماں کا آخر وقت، تفسیر عبادت شہید معاشرت، بیوی کی سحنک، توصیف کا خواب نئی دلہن، طوفان اشک۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

نانی عشو

آپ کتنے ہی سنجیدہ کیوں نہ ہوں ناممکن ہے نانی عشو پڑھتے یا سنتے وقت آپ کے پیٹ میں مارے ہنسی کے بل نہ پڑ جائیں۔ نانی عشو غریب الوطن گلشن، رفاہی، سجدہ ندامت پڑھ کر ایک موقع پر آپ کی آنکھوں سے آنسو نکلیں گے دوسرے موقع پر ہنسی ضبط نہ ہو سکے گی تین سال میں پانچ بار چھپی ہے۔ قیمت دس آنہ (۱۰/)

نسوانی زندگی

یوں تو حضرت علامہ راشد الخیری قبلہ نے اپنی تصنیف میں عورت کی مختلف حیثیتیں دکھائی ہیں مگر اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ ماں۔ بیوی۔ بیٹی، بہن کی حیثیت دکھائی ہے کہ عورت ایسا ایسا ایثار اور قربانیاں کر دکھاتی ہے کہ مرد حیرت میں رہ جائے نسوانی زندگی کا ہر افسانہ بے انتہا دلچسپ ہے قیمت ۸/

گلدستہ عید

عید کی دعا، عید کی خوشی، ام جعفر کی عید، ترکن لما کی عید، ایسے ایسے بارہ سبق آموز افسانے ہیں یہ کتاب ہر وقت پڑھنے اور روزانہ زندگی میں بہت سے مفید نتائج اخذ کرنے کی چیز ہے باتصویر ہے قیمت ۸/

تاریخ و سیر۔ ادب و انشا

سیدہ کا لال

حصہ اول شہادت کی مفصل و مکمل تاریخ حصہ دوم مراثی کربلا۔ اس موضوع پر اس سے زیادہ دردانگیز اور موثر کتاب کسی زبان میں نہیں لکھی گئی قیمت قسم اول ۱۲/ قسم دوم عہ

امت کی مائیں

رسول اکرم صلعم کی ازواج مطہرات کے مقدس حالات زندگی۔ کثرت ازواج پر اس قدر معقول بحث کہ غیر مسلم بھی تسلیم کئے بغیر نہ رہیں یہ کتاب مسلمان عورتوں کو دین و دنیا کی کامیابی کا راستہ بتاتی ہے قیمت ۱۲/

الزہرا خاتون جنت بی بی فاطمۃ الزہرا کی زندگی کے حالات۔ قیمت ۱۲/

قلب حزیں

چھوٹے چھوٹے نہایت لطیف ادبی مضامین کا دل آویز مجموعہ جذبات نسوانی کی دردانگیز ترجمانی ان مضامین میں علامہ محترم نے شاعری کی ہے اور نظم و نثر کی یہ بہترین کتاب ہے طرز تحریر نہایت پیارا کہ بار بار پڑھئے اور جی نہ بھرے بار سوم قیمت صرف ۸/

وداع خاتون

وہ بے نظیر مضامین جو جنت مکانی محترمہ خاتون اکرم کی جوان مرگی پر لکھے گئے تھے جو بتا سکتے کہ بہو کسے کہتے ہیں اور لڑکی شادی کے بعد کس طرح سسرال والوں کے دل فتح کر سکتی ہے ناممکن کہ آپ پڑھ کر آنسوؤں کی جھڑیاں نہ شروع ہو جائیں بار سوم قیمت ۸/

اسلامی تاریخ افسانہ کے طرز پر

یہ کتابیں مردوں کیلئے لکھی گئی ہیں۔ کنواری لڑکیاں نہ منگائیں۔ البتہ بڑی عمر کی شادی شدہ عورتیں پڑھ سکتی ہیں یہ اسلامی تاریخ کے افسانے ہیں افسانوں کے طرز پر لکھے گئے ہیں ان کتابوں میں ہلال اور صلیب (ترکستان) اسلام اور عیسائیت کے معرکے مسلمانوں کی سرفروشانہ قربانیاں ان کا جوش انسانی شجاعت اور ایثار کے دل ہلا دینے والے مناظر دکھائے گئے ہیں، ساتھ ہی ساتھ محبت کے علاوہ یہ افسانے ہیں

عروس کربلا

علامہ محترم کے تمام تاریخی افسانوں میں باعتبار درد اثر کے ممتاز ہے کربلا کے تاریخی واقعات ویسے ہی کم دردانگیز نہیں اس پر مولانا کے قلم گوہر ریز نے قیامت ڈھائی ہے کہ ہچکی بندھ جاتی ہے اس پر لطف یہ ہے

مظلوم عورتوں کے جگر خراش نالے

روداد قفس حضرت علامہ محترم کی دردو اثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مجموعہ مظلوم حسینہ روضۂ اقدس پر، اسلم کا خط شوہر کے نام، ساس کا پیغام سرخاب کا دم واپسیں۔ التجائے فقیر۔ بیٹیوں کی فریاد۔ عید کا کرتہ۔ سہیلی کا خط وغیرہ وغیرہ معمولی نظمیں نہیں۔ بلکہ بیکس اور مظلوم عورتوں کے جگر خراش نالے ہیں مسلمان گھرانوں کے عبرت انگیز معاشرتی مناظر ہیں۔ علامہ محترم کو جذبات نگاری میں جو کمال حاصل ہے وہ پورے طور پر ان نظموں میں نمایاں ہے یہ وہ نظمیں ہیں جنہیں پڑھ کر دردمند دل تڑپ اٹھیں گے۔ چھٹی مرتبہ چھپی ہے قیمت دس آنے ۱۰/

گرفتار قفس حضرت علامہ راشد الخیری قبلہ کی دردانگیز نظموں کے مشہور مجموعے روداد قفس کا دوسرا حصہ۔ یہ نظمیں اس قدر درد و اثر میں ڈوبی ہوئی ہیں کہ سنگدل انسان کی آنکھ سے بھی آنسو نکل پڑیں۔ تربیت گاہ کے حسن معراج میں اسرور کائنات کا ستان ہیں جو نظم پڑھی گئی وہ بھی اس میں ہے آخر میں تاریخ اسلام کی ایک دلچسپ پہیلی دی گئی قیمت ۴/

کہ محبت کا دلاویز افسانہ ہے بہت مشہور کتاب ہے ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے قیمت عہ

محبوبۂ خداوند

قرون اولیٰ کے پرجوش و پاکباز مسلمانوں کی ولولہ انگیز جانبازیوں کی تصویر ہے حضرت عثمان کے زمانہ کا اسلام عیسائیوں اور مسلمانوں کے معرکے اسلام اور نصرانیت کا مقابلہ، عیسائی لڑکی عذیریہ کا خاوند کے پنجے سے چھوٹ کر ایک پاکباز مسلمان سے نکاح نہایت دلچسپ اور پرلطف ناول ہے عروس کربلا کی طرح کئی مرتبہ چھپا ہے ۱۲؍

شہنشاہ کا فیصلہ

عہد عباسی کے بعد کا دلچسپ افسانہ ایک شخص اپنی بیوی کی شادی کن اسباب کے تحت میں ایک دوسرے شخص سے کرتا ہے ایک مصیبت زدہ ماں کا بے گناہ بچہ کس وجہ سے واجب القتل ٹھیرایا جاتا ہے اور ماں کی کیا کیفیت ہوتی ہے ملکہ اپنے مقصد کے لئے کیا کیا کوششیں کرتی ہے اور آخر میں کس خوبی سے شہنشاہ کا فیصلہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیتا ہے، یہ ایسے ایسے باب ہیں کہ صرف پڑھنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں۔ بار سوم قیمت ۴؍

منظر طرابلس

تسخیر طرابلس کے لئے مسلمانوں کا جوش ایمانی حضرت بیرن عوام کی بے مثل بہادری، ایثار و شجاعت، محبت کے آتش کدے میں بے گناہ لڑکی کی قربانی حقیقی بہن کی ناموس بھائی کا قتل، مذہبی پیشوا کی سیاہ کاریاں ملعقیہ اور شہزادی خیبو کی کہانی اور فتح طرابلس کا آخری منظر بار سوم قیمت ۵؍

در شہوار

ایران، مازندران، سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا مرقع بہرام کے شجاعانہ کارنامے، شہزادی سطورہ کی فراست اور بہادری وزیر کی مکاری اور فریب دل حبیب ناول ہے قیمت آٹھ آنے ۸؍

سوائے نقد

مرد کا نکاح ثانی اور اسلام میں عورت کی حیثیت کیا ہے، یہ افسانہ بتائیگا کہ جوان بیٹی کی شادی نہ کرنا سوسائٹی کا کیسا زبردست اخلاقی گناہ ہے۔ دو سگی بہنوں کی دلچسپ کوششیں حقیقی ماں کے ہاتھوں جوان بیٹے کا قتل محبت کا جواب غرض نہایت دلچسپ پلاٹ ہے قیمت ۵؍

یاسمین شام

حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ ثانی کے عہد ظفر مہد کی اسلامی جنگ ہلال و صلیب معرکے اسلام کی فتح اور تسخیر شام کے حالات یاسمین شام بھی مقبول و مشہور کتاب ہے اور کئی بار چھپ چکی ہے عہ

تیغ کمال

غازی اعظم مصطفےٰ کمال کے حالات یونان کے برخلاف مسلمانوں کی کوشش اور فتح یونان کی سازشوں کے راز افشا کئے گئے ہیں۔ خلافت و سلطنت کی سیاسی چالیں ملکہ کونسٹنٹ کے اتحادی شہزادی کی درخواست ملکہ پر قید اور قتل کا حکم مصطفےٰ کمال کا کمال قیمت عہ

شہید مغرب

طرابلس اور مراکش میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقابلے اسلام اور نصرانیت کے معرکے مسلمان عورتوں کی ناموس اسلام پر قربانیاں مسلمانوں کی ترقی کا راز اور تنزل کے اسباب شدھی اور تبلیغ کا اثر

۱۰ درد انگیز افسانے

دو آسمانی مسافر، شہید مغرب، شہید طرابلس، بے صدا، عرب بیدائی، سیاہ داغ، افراط و تفریط، صدائے دلگداز، گلو خشیان، میمونہ، ان کے مطالعہ سے حب وطنی، جوش ایمانی، بہادری، شجاعت۔ خودداری، حمیت۔ غیرت کے سے شریفانہ جذبات ۵ پیدا ہوتے ہیں قیمت ایک روپیہ (عہ

اندلس کی شہزادی

مسلمانوں کے زمانہ کے اسپین کا دلاویز محبت کا افسانہ جو ہنساتے ہنساتے پیٹ میں بل ڈال دے گا اور پھر رلائے گا اور بتائے گا کہ مسلمان سرزمین اندلس پر کیا کر چکے ہیں۔ قیمت ۸؍

دلّی کے کھنڈروں سے ایک صدا

شاہجہاں آباد اجڑ چکا مگر اسکے کھنڈرات ابتک بسنے والوں کے کارنامے سُنا رہے ہیں اور شہر کے در و دیوار اسوقت بھی اپنے مہمانوں کا مرثیہ پڑھ رہے ہیں آج سے ستر سال پہلے دلی کیا تھی، بادشاہ کا جلوس قلعہ معلےٰ کی بہاریں شاہی جھگڑے، میلے تماشوں کے رنگ، دربار کی کیفیت قطب صاحب کے مقبرے، پیر غیب و بڑے اور کوٹلہ کے جشن شہر آبادی کی چہل پہل ہندو مسلمانوں کی معاشرت، رمضان، عید، سلونو، سالگرہ کے اہتمام شادی بیاہ کی رسوم غرض دور گذشتہ کی بہار دیکھنی ہو تو۔

مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہٗ کی معرکتہ الآرا تصنیف

نوبت پنج روزہ یعنی وداع ظفر

ملاحظہ فرمائیے جس میں آخری تاجدار مغلیہ کی پانچ نوبتیں اس قدر دردانگیز پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ خون کے آنسو رلوا دیں گی۔ پانچویں نوبت وہ ہے جب دلی نے بادشاہ کو وداع کیا غدر ۱۸۵۷ء کے واقعات، مخبروں کا ظلم، مظلوموں کی حالت زار، مردوں کی بربادی۔ عورتوں کی تباہی اور بادشاہ کے پیہم مصائب ناممکن ہے کہ آپ آنسو بہائے بغیر پڑھ سکیں بادشاہ کی تصویر اور تین قلمی نادر تحریریں بھی دی گئی ہیں۔ ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ نکل چکیں، چوتھا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے قیمت صرف عہ علاوہ محصول ڈاک قسم خاص نہایت اعلیٰ درجہ کے چکنے ولایتی آرٹ کاغذ پر چھپی ہے۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنے ۸؍ عہ

شہید وفا

سلمیٰ کی محبت کی سچی داستان دنیا فراموش نہیں کر سکتی
اس نے سعید کی محبت میں فنا ہو کر وہ مصیبتیں
اٹھائیں جن کی تاب شاید ہی کوئی انسان لا سکے
سلمیٰ نے دنیا کے سامنے محبت اور وفا کا جو درد
ناک نمونہ پیش کیا ہے وہ محبت اور قربانی کی مایہ
ناز تصویر ہے ہندوستان کی مشہور افسانہ نگار
اُمت الوحی صاحبہ کے اس کامیاب افسانے کے
ساتھ ۹ نہایت سبق آموز افسانے اور بھی ہیں ہر
افسانہ درد اور جذبات کی سچی تصویر ہے اخبارات
نے شاندار ریویو کئے ہیں قیمت ایک روپیہ (عہ)

انوری بیگم

اُردو کی نامور افسانہ نگار محترمہ طیبہ بیگم مسز نواب سعید جنگ بہادر کا
وہ مشہور و مقبول افسانہ "بیماری اور تیمارداری" ہے جسے ہزاروں عورتیں پڑھ چکی
ہیں سینکڑوں خواتین خواہشمند تھیں حقیقتاً نہایت دلآویز ناول ہے جس میں حیدرآباد
کے ایک شریف معزز و اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کی بلند معاشرت دکھائی گئی ہے انوری بیگم
جو قصہ کی ہیروئن ہے بیماری اور تیمارداری اور تندرستی منگنی اور شادی کے حالات
بہت دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں تعلیمی خرابیوں اور بعض پرانے رسم و
رواج کی پابندیوں کے نقصانات خوش اسلوبی سے بیان کئے گئے ہیں یہ ناول
بھی نہایت دلکشی اور طرز بیان میں بے تکلفی اور سادگی حیدرآباد کی
ماماؤں کی زبان بھی خوب لکھی گئی ہے ۔ کہیں کہیں ظرافت کی بھی چاشنی ہے اردو
میں خواتین کے لکھے ہوئے ایسے بلند پایہ معاشرتی ناول بہت کم نکلیں گے قیمت عہ

دولت پر قربانیاں

تعلیم یافتہ اور روشن خیال لڑکی کا اس وجہ سے
کہ غیر کفو میں شادی کرنے سے ترک رسم و دنیا ہو گا
برادری کے لڑکے سے جو لڑکی کے لئے عمر و قابلیت
وغیرہ کے لحاظ سے موزوں نہیں اور مذاق و خیالا
جداگانہ رکھتا ہے شادی کرنے کے دردناک
نتائج اور دولت کے لالچ میں سوکن پر بیٹی بیاہ
دینے کی عبرتناک انجام ہر سال لاکھوں بے زبان
لڑکیاں رواج اور دولت کی بھینٹ پر قربان کی
جاتی ہیں یہ کتاب نہایت مؤثر درد انگیز سبق آموز
افسانوں کا مجموعہ ہے قیمت ۸ر

چار رُخ

عصمت کی مشہور انشا پرداز محترمہ آمنہ فاطمہ
صاحبہ بنت میوق مرحوم کا لکھا ہوا ایک نتیجہ
خیز افسانہ جس میں چار عورتوں کی عبرت انگیز
اور سبق آموز آپ بیتی ہے مغربی تمدن
کی اندھا دھند تقلید عیسائی مشنریوں کی
صحبت رواج کی پابندی کے دردناک نتائج
ہیں ۔
بعض بڑے بڑے ضخیم ناولوں سے اس
قدر سبق نہیں ملتا جو اس دلچسپ افسانہ سے
ملتا ہے قیمت چار آنہ ۱۴ر

خواتین کیلئے نظموں کے دو دلآویز مجموعے

آئینۂ جمال

یعنی دورِ حاضرہ کی نامور شاعرہ محترمہ
بلقیس جمال صاحبہ کی ۱۹ نظمیں اسلام
کے دیدہ و دلیں کی سبق آموز نظمیں بیان
درد قومی کی ترجمانی، مناظر قدرت کی عکاسی
جذبات نسوانی کی صحیح ترجمانی موسیقی کی
لطافت وہ کیا خوبی ہے جو آئینہ جمال میں
نہیں خوف خدا پاس مذہب حب الوطنی ایثار
ہمت بہادری کے جذبات اس کے
مطالعہ سے پیدا ہوتے ہیں قومی ملی
اخلاقی تاریخی نظموں کا مجموعہ ۱۲ر

شمع خاموش

اُردو کی مشہور شاعرہ مرحومہ منور بیگم لکھنوی
کی درد انگیز اور مؤثر نظموں کا مجموعہ ہے
راشد الخیری اڈیٹر عصمت نے دیباچہ لکھ کر
مرتب کیا ہے یہ نظمیں ہندوستانی مسلمان
عورتوں کی مظلومیت کے صحیح ترین فوٹو
ہیں اردو رسائل میں شائع ہو کر مقبول
ہو چکی ہیں ہر ہر شعر درد سے لبریز ہے پڑھ
کر آنسو نکل آتے ہیں کسی خاتون کے کلام
کا ایسا درد انگیز مجموعہ اب تک نہیں
چھپا زبان آسان اور عام فہم ۶ر

غیرت کی پتلی

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ منشی فاضل سابق
اڈیٹر شریف بی بی کا لکھا ہوا ایک سبق آموز
اور دلچسپ قصہ جس میں تین مختلف الخیال
عورتوں کے حالات ہیں جن سے معلوم ہو گا
کہ اولوالعزمی اور ہمت سے عورت کس
طرح بگڑا ہوا گھر بنا سکتی ہے دولت کے
لالچ میں اور معمولی حیثیت کے لوگوں میں
شادی کرنے کے کیا نتائج ہوتے ہیں
قابل دید اور نتیجہ خیز سبق آموز قصہ ہے
قیمت چھ آنے ۶ر

خواتین اُندلس

اندلس یعنی اسپین میں مسلمانوں نے ۸۰۰ سال تک
جس شان سے حکومت کی ہے تاریخ سنہری الفاظ
میں ہمیشہ اس کا ذکر کرے گی مسلمانوں کے زمانہ میں
سرزمین اندلس نے ایسی ایسی باکمال خواتین پیدا کی تھیں
جنہوں نے علوم و فنون کے دریا بہا دئے تھے محترمہ
مہر النساء صاحبہ نے بہت سی کتابوں سے بڑی تلاش
جستجو اور بے حد محنت و جانکاہی سے ان خواتین
کے حالات فراہم کر کے نہایت دلچسپ پیرایہ میں لکھے
ہیں جن کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ
میں طبقۂ نسواں کیسی کیسی اعلیٰ پایہ کی شاعرہ ادیب مشہور
بیدار مغز صحیفہ گو عالم و حاجب خواتین رکھتا تھا ۱۲ر

تصانیف محترمہ حجاب اسمٰعیل

نغمات موت

محترمہ حجاب اسمٰعیل کے ان دلآویز مضامین
کا مجموعہ جو انہوں نے اپنی والدہ مرحومہ
کی یاد میں لکھے تھے اور اردو کے
مشہور رسائل میں شائع ہو کر مقبول
ہو چکے ہیں یہ مضامین مصنفہ کے دلی
جذبات کا آئینہ اور نظم نما نثر کا بہترین
نمونہ ہیں محترمہ حجاب کے انداز بیان کی
دلکشی اور ان کے شاعرانہ خیالات کی
نزاکت و رفعت پورے طور پر نغمات موت
میں نمایاں ہیں قیمت ۶ر

ادب زرین

محترمہ حجاب اسمٰعیل کی طرز تحریر ملک کی
دوسری مشہور انشاپردازوں کی تحریرات
بالکل جدا نہایت دلچسپ ہے وہ نثر
میں خوب شاعری کرتی ہیں ان کے
چھوٹے چھوٹے لطیف مضامین جو تخیل
عبارت کی رنگینی اور جذبات کی ترجمانی
کا بہترین نمونہ ہوتے ہیں اس مجموعہ میں
یکجا کئے گئے ہیں جن میں سے اکثر مختلف
رسائل میں شائع ہو کر خراج تحسین
وصول کر چکے ہیں قیمت ۸ر

روحانی شادی

یہ اصلاحی ڈرامہ ملک کے مشہور افسانہ نگار
جناب منشی پریم چند صاحب بی اے نے عصمت
کے لئے لکھا تھا عصمت میں شائع ہو کر خوب
مقبول ہو چکا ہے ۔ اب کتابی صورت میں شائع
ہو گیا ہے ۔ بحث، مکالمہ کیریکٹر ہر اعتبار سے
کامیاب ہے اور نتیجہ خیز اور سبق آموز ہے
دلچسپ اور دلآویز ہے عبرت ناک بھی اور مکالمے
نفرت بھی مزاحیہ بھی اصلاح معاشرت پر اتنے مؤثر
اور پسندیدہ مختصر ڈرامے بہت کم لکھے گئے ہیں ہندی
ایڈیشن کی قیمت ۸ آنے ہے مگر اردو ایڈیشن
کی قیمت ۶ر

ملنے کا پتہ :۔ دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

خوبصورتی

جوانی اور تندرستی کے لئے

مختلف قسم کے پوڈر، منجن، سرمہ، کریم، سنون، تیل، صابون، اٹمنہ، پیسٹ لیپ، معجون، کشتے، عرق اور یورپ کی اشتہاری دواؤں پر ہزاروں روپے برباد کرنے اور ڈاکٹر حکیموں کی طرف رجوع کرنے سے پہلے سنگھار خانہ کا مطالعہ کیجئے

سنگھار خانہ میں تندرستی ہزار نعمت سے مالا مال ہونے اور جسم کے ہر حصے کو خوشنما بنانے اور جوانی قائم رکھنے کے متعلق بے انتہا قیمتی اور مفید مضامین اور نسخے درج ہیں

پہلے باب کی مختصر فہرست

خوبصورتی بڑھانے کے راز	رنگ نکھارنے والی غذائیں	
افزایش حسن کے نسخے	خوبصورتی بڑھانے کے طریقے	
کہیں جانے سے پہلے سنگھار	موسم گرما میں حسن کی حفاظت	
تھکے ہوئے چہرہ پر حسن کی چمک	یورپ میں حسن بڑھانے کے طریقے	
کس رنگ پر کس رنگ کا لباس زیب دیتا ہے	سانولے رنگ کی خوشنمائی	
گورا رنگ کس طرح قائم رہ سکتا ہے	ادھیڑ عمر میں خوبصورتی	
سنگھار کی تکمیل	غسل کے مسالے	خوبصورتی
عمر کا بناؤ	پر تکلف غسل	خوش پوشاکی

ایک اور باب کی مختصر فہرست

جسم کا ہر ایک حصہ خوشنما بنایا جا سکتا ہے مثال کے طور پر صرف بالوں کے سنگھار کے متعلق نہایت مفید مضامین ہدایتوں اور نسخوں کی فہرست ملاحظہ فرمایئے۔

بالوں کی حفاظت	بال دھونا	بالوں میں کنگھی	بالوں کی خرابیاں
بال بڑھانے کے تیل	بالوں کی صفائی دتا نکی	بالوں کی مالش	بالوں کی نگہداشت
بالوں کا سنگھار	سرخ اور سفید بال	بال بنانا	بالوں کی خوشنمائی

اسی طرح ناک۔ کان۔ دانت۔ آنکھ۔ رخسار۔ لب۔ ٹھوڑی۔ کلائی۔ کمر۔ ہاتھ انگلیاں۔ پاؤں۔ غرض ہر حصہ جسم کو خوشنما بنانے کی صحیح ترکیبیں اور کارآمد نسخے ہیں

سنگھار خانہ میں کمر اور کولہے اور سارے جسم کے موٹاپے کے دور کرنے اور بدن میں چستی اور پھرتی پیدا ہونے کی ہدایتیں اور زنانہ ورزشیں نیز سنگھار کے متعلق تصاویر بھی ہیں۔

سنگھار خانہ ۲ سال کی محنت کے بعد تیار ہوا ہے۔ اردو میں اس موضوع پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی۔ فیشن پسند اور پرانے خیالات کی خواتین دونوں طبقوں میں نہایت پسند کی جا رہی اور ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہے۔ کاغذ بھی عمدہ ہے۔ قیمت صرف دو روپے (عہ) علاوہ محصول

دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوئی ہے

عصمتی بہنوں کا زرّین کارنامہ

عصمتی دسترخوان کا مکمل سٹ ہے جس کی سارے ہندوستان میں دھوم مچ گئی اور مبالغہ نہیں یہ واقعہ ہے کہ اردو کیا ہندوستان کے کسی زبان میں کھانے پکانے کے موضوع پر عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی شریف معزز خواتین کے سینکڑوں خطوط اس کتاب کی تعریف میں چھپ چکے ہیں لیکن بعض بہنوں کی رائے ہے کہ اس کا دوسرا حصہ مشرقی مغربی کھانے حصہ اول پر بھی فوقیت لے گیا ہے کیونکہ اس میں کھانے پکانے کے متعلق تقریباً سو صفحوں کے ایسے ایسے کارآمد مضامین ہیں کہ آج کل کسی کتاب میں نہیں چھپے۔

چند عنوانات یہ ہیں

کھانے پکانے کے اصول؛ باورچی خانہ کیسا ہو۔ اناج کا صندوق۔ نعمت خانے ترکاریوں کے خواص۔ کون کون سے کھانے ساتھ کھانے چاہئیں۔ کونسی غذا کتنی دیر میں ہضم ہوتی ہے۔ جرمنی باورچیخانہ۔ ایرانی دعوت۔ آداب طعام وغیرہ پر ہندوستانی۔ ایرانی۔ عربی۔ ترکی ستانی۔ جرمنی۔ انگریزی فرانسیسی جاپانی کھانوں کی نئی نئی ترکیبیں جو خاص طور پر اس کتاب کیلئے تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اور ایک چیز کی کئی کئی ترکیبیں مثلاً سالن کی ۴۰ نئی ترکیبیں چاول کی ۲۰ نئی ترکیبیں مشرقی مغربی کھانے کی تیاری میں ہند اور بیرون ہند کی ۴۰ خواتین ہند نے حصہ لیا ہے اور ایک کثیر رقم صرف کرنے کے بعد یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔

قیمت دو روپیہ (عہ) مجلد سوا دو روپیہ (عہ)

عورت کی سب سے بڑی خوبی

یہ ہے کہ وہ امور خانہ داری میں ماہر ہو عورت کتنی ہی مہذب کتنی ہی اعلیٰ تعلیم یافتہ کتنی ہی خوبصورت اور کتنی ہی دولت مند کیوں نہ ہو۔ اگر گھر داری کے کام اچھی طرح نہیں کر سکتی تو اسکی زندگی ہرگز کامیاب نہیں عصمت کی نامور مضمون نگار محترمہ ملقیس بیگم (ا-ا) صاحبہ کی کتاب خانہ داری کے تجربات بھوہڑ سے بھوہڑ لڑکیاں بھی اگر مطالعہ کریں تو سلیقہ شعار اور سگھڑ بن جاتیں گی کیونکہ اس بے بہا کتاب میں وہ مضامین ہیں جو ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت محنت اور بڑی قابلیت سے لکھے گئے ہیں فصل اول میں ان ۴۴ کھانوں کے تیار کرنے کی نہایت مکمل اور بالکل صحیح ترکیبیں ہیں جو طاقت بخش ہیں یا کسی تکلیف کے رفع کرنے میں مدد دیتے ہیں یا بیماری سے اٹھ کر کمزوری کی حالت میں کھانا نہایت مفید ہے فصل دوم میں مفید صحت توانا۔ تندرست رہنے کے بیش بہا مفید مضامین ہیں فصل سوم میں دو کارآمد باتیں ہیں جنکا جاننا ہر گھر دار عورت کے لئے اشد ضروری ہے غرض اس کتاب کا مضمون ہر شریف عورت اور لڑکی کو ضرور مطالعہ کرنا چاہئے قیمت بارہ آنے (۱۲) دوسرا حصہ مفید نسواں قیمت ۸

ملنے کا پتہ: دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

بنات دھلی

نواں سال | اکتوبر ۱۹۳۵ء | جلد ۱۷ نمبر ۱

فہرست مضامین

جوہر نسواں کے سالگرہ نمبر کے متعلق

رسالہ معارف اعظم گڈھ لکھتا ہے :-

جوہر نسواں کا سالگرہ نمبر اڈیٹر جناب غدیر فاطمہ، آمنہ نازلی، خدیجہ بانی، حجم ۶۰ صفحے قیمت ۶ چندہ سالانہ عہ دہلی کا رسالہ عصمت ہندوستانی زبان میں عورتوں کا بہترین رسالہ ہے، جو چوتھائی صدی سے مفید خدمات انجام دے رہا ہے چند ماہ سے اس کے دفتر سے "جوہر نسواں" کے نام سے ایک علیحدہ ماہنامہ شائع ہوتا ہے جس میں عورتوں کی دستکاری پر کارآمد مضامین اور نمونے چھاپے جاتے ہیں، ماہ ستمبر میں اس کا سالگرہ نمبر شائع ہوا ہے، جو گویا "تارکشی نمبر" ہے اس میں سارے مضامین تاگا نکال کر پھول بنیاں اور جالیاں بنانے پر ہیں اور اس کے بہت سے نمونے چھاپے گئے ہیں، یہ عورتوں کا کارآمد رسالہ ہے اور اس لائق ہے کہ ہر پڑھے لکھے گھر میں اس سے فائدہ اٹھا کر لڑکیوں کو ہنر سکھائے جائیں۔

سرگذشت علی گڑھ کا ریویو۔

"جوہر نسواں"۔ یہ مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا مفید مجموعہ ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے زیر نگرانی جناب رازق الخیری صاحب اڈیٹر عصمت۔ غدیر فاطمہ مؤلفہ گلدستہ کشیدہ۔ امۃ نازلی۔ مؤلفہ موتیوں کا کام و خدیجہ بانی مؤلفہ سلمہ ستارہ کا کام اڈیٹرز کی محنت کا ثمر ایک سال سے خواتین ملک کی بہترین خدمات انجام دے رہا ہے۔ سالگرہ نمبر ۱۹۳۵ء میں علاوہ دلچسپ کارآمد مضامین کے زنانہ دستکاریوں کے متعلق بہ کثرت مضامین اور ان کے متعلق خاص مفید ہدایات ہیں۔ مضامین کے علاوہ خوبصورت کشیدوں و بیلوں کے نقشے بھی بہ کثرت ہیں باوجود ان تمام صوری و معنوی خوبیوں کے قیمت سالانہ صرف عہ ہے منگائیے اور فائدہ اٹھائیے۔

باہتمام ابو امین مولوی محمد امان الرحمن پرنٹر و پبلشر محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپا

رسالہ جوہر نسواں کا سالنامہ

چمنستانِ صحافت کے گل نوشگفتہ اور آسمان صنعت کے نیر تاباں پیارے جوہر نسواں کا سالگرہ نمبر جس کا انتظار ہلال عید سے بھی بڑھ کر ہو رہا تھا پہونچا دیکھ کر دل فرطِ خوشی سے اچھل پڑا سبحان اللہ ظاہری اور باطنی خوبیوں میں اپنی مثال آپ ہنر و سلیقہ کا گنجینہ اور فنِ تارکشی پر ایک مکمل اور مبسوط کتاب کی حیثیت رکھتا ہے جس کی مدد سے انشاء اللہ بہت جلد مبتدی اور ناواقف لڑکیاں ہنرمند اور واقف کار خواتین ماہرین فن بن جائیں گی سالنامہ کیا ہے رنگا رنگ خاکوں کا چمن ہے جس ورق کو الٹئے اور جس صفحہ پر نگاہ ڈالئے ہوں جم کر رہ جاتی ہے نظر ہٹانے کو دل نہیں چاہتا اگر ایک طرف حسین آنکھ ترشن دل آویز جھالریں۔ دلفریب بیلیں اپنی بہار دکھا رہی ہیں تو دوسری جانب خوشنما مرکز نفیس کونے خوبصورت گریبان اور نظر فریب کنارے اپنی تعریف پر مجبور کرتے ہیں یا محمد۔ بسم اللہ شریف۔ تاج محل وغیرہ کی دلکشی علیحدہ علیحدہ اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور بے ساختہ لائق مدیرہ اور قابل بہنوں کی دماغی کاوش اور جدت طرازی کی داد دینی پڑتی ہے۔

خضر قوم محترم بھائی رازق الخیری صاحب مستحق مبارکباد ہیں۔ حق یہ ہے کہ آپ کی عنائتوں اور نسوانی ہمدردی کا شکریہ زبان اور قلم سے ادا ہونا مشکل ہے۔ طبقۂ نسواں کو بیدار کرنے کے سلسلہ میں آپ کی دوسری سرگرمیاں ہی کیا کم تھیں کہ ہماری بہتری اور فلاح بہبود کے واسطے جوہر نسواں کا اجراء فرمایا اور ہندوستان کی زنانہ دستکاری میں جس کی نبضیں تک ساقط ہو چکی تھیں اور جو نہایت کس مپرسی کی حالت میں دم توڑ رہی تھی از سر نو زندگی کی روح پھونک دی اور زنانہ دستکاری کا چمن جو وقف خزاں ہو چکا تھا اور جس کی بربادی پر طائرانِ چمن نوحہ خواں اور ماتم کناں تھے خدا کے فضل اور جوہر نسواں کی کوششوں سے پھر سرسبز و شاداب ہو گیا جوہر نسواں چمنستان صحافت کا غنچہ نورس اور گلِ نوشگفتہ ہے جو سال گذشتہ محترمہ خاتون اکرم صاحبہ جنت مکانی کی یادگار قائم رکھنے کو دفتر عصمت سے جاری ہوا اس کی مدت حیات صرف ایک سال ہے گویا طفل شیر خوار ہے لیکن خدا نے برکت دی [illegible] نے پہلے ہی سال اس کو [illegible] رسائل کی صف اول میں نمایاں جگہ دیدی اور اس درجہ پر پہونچا دیا جو آج دوسرے رسائل کے لئے معراج کمال کہا جا سکتا ہے یہ سب کیا ہے بھائی رازق الخیری صاحب کی ان تھک کوششوں کا نتیجہ اور نیک نیتی کا ثمر۔ فارسی کی ایک مشہور مثال ہے۔ اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ محترم موصوف نے اس ضرب المثل کو اپنا نصب العین بنا رکھا ہے جو کام بوجہ خرابی صحت اور پیرانہ سالی حضرت علامہ راشد الخیری صاحب مدظلہ نہیں کر سکتے تھے ان کو آپ کے فرزند رشید محترم بھائی رازق صاحب انجام دے رہے ہیں خدا کرے یہ سب کام علامہ ممدوح کے زیر سایہ زندگی میں پایۂ تکمیل کو پہونچیں آمین

پیاری بہنوں جوہر نسواں کی یہ پہلی سالگرہ ہے آپ نے اس رہبر کامل کو جس کے فیض کا چشمہ ہر گھر میں جاری ہے اس خوشی کے موقع پر اس کی یکسالہ خدمات کا کیا معاوضہ اور کیا تحفہ دیا جوہر نسواں کو آپ کے کسی تحفہ اور امداد کی ضرورت نہیں لیکن اگر آپ اس کی ترقی کی حقیقی آرزومند ہیں اور چاہتی ہیں کہ آپ کا پیارا رسالہ جلد از جلد بام ترقی پر پہونچ جائے اور اس کی گوناگون دلچسپیوں میں روز افزوں اضافہ ہو تو آپ اس کی توسیع اشاعت کی کوشش کیجئے اپنی سہیلیوں اور رشتہ دار خواتین کو سالگرہ نمبر دکھا کر اس کی خریداری کی ترغیب دیجئے تاکہ مارچ کا خاص نمبر سالگرہ نمبر سے بھی زیادہ شاندار اور غیر معمولی آب و تاب سے شائع ہو امید ہے کہ سب بہنیں اپنی محبت اور ہمدردی کا عملی ثبوت دیں گی میں بھی حتی المقدور کوشش کر رہی ہوں آخیر میں نہایت خلوص کے ساتھ جوہر نسواں کی سالگرہ اور اس شاندار کامیابی پر حضرت علامہ محترم اور بھائی رازق صاحب اور کارکنان جوہر نسواں کی خدمت میں ہدیۂ مبارکباد پیش کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ مالک حقیقی جوہر نسواں کی عمر میں برکت اور مقاصد میں کامیابی عطا فرما اور فخر قوم حضرت مولانا راشد الخیری صاحب کا سایہ عرصہ دراز تک

بناتی بہنیں توجہ کریں

بنات نے آٹھ سال کے عرصے میں مسلمان لڑکیوں کی جو مذہبی و ادبی خدمات کیں، انکا بیان کرنا ضروری نہیں معلوم ہوتا۔ ہماری کوشش رہی کہ ہر نئے سال کے پرچے پچھلے پرچوں سے بہتر شائع ہوں اور خدا کا شکر ہے اس میں ایک حد تک کامیابی ہوئی۔

گذشتہ سال ہمنے رسالہ اور بہتر بنانے کے لئے مستقل عنوانات بھی قائم کئے جن پر اچھے اچھے مضامین شائع ہوئے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ سالانہ چندہ میں جسقدر زیادہ سے زیادہ اور عمدہ سے عمدہ مضامین ممکن ہوسکیں ہر مہینے پیش کریں تاکہ بنات پڑھنے والی بہنوں کا کوئی لمحہ یا پیسہ ضائع نہ ہو۔ آیندہ سال کے افسانہ نمبر تک آپ دیکھیں گی کہ بنات میں اور کئی مفید مستقل مضمونوں پر عمدہ عمدہ مضامین شائع ہوں گے ان مضامین کا مختصر سا خاکہ جو ہمارے ذہن میں ہے یہ ہوگا۔

قرآن مجید کے قصے۔ احکام نسواں۔ ہمارے رسول کا ارشاد۔ دین کی باتیں۔ مذہبی عقائد۔ اصلاح معاشرت۔ اسلامی تاریخی کہانیاں۔ مسلم اور تاریخی خواتین کا تذکرہ۔ سبق آموز تفریحی اور سنجیدہ کہانیاں ایسے مضامین جن کو پڑھ کر مذہب سے محبت پیدا ہو اور مشرقی مسلمان لڑکی اپنے فرائض سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔ یاد کرنے کے قابل عمدہ نظمیں۔ ہنڈ کلیا۔ خانہ داری۔ دستکاری۔ صحت تندرستی کے متعلق کار آمد مضامین۔ "مکتب بنات" کے حالات مہینہ بھر کی ضروری معلومات۔ علمی، معاشرتی۔ جغرافیائی۔ مضامین وغیرہ وغیرہ۔

غرض ہم ہر اُس قسم کے مضامین شائع کر رہے ہیں جو لڑکیوں کی زندگی کے کسی پہلے سے متعلق ہوں اور جنھیں پڑھ کر وہ مسلمان اور تعلیمیافتہ اور سمجھدار کہلائی جاسکیں۔ اس کے لئے ہم مضمونوں کے صفحے جلد سے جلد بڑھانا چاہتے ہیں لیکن ہمارے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اشد ضروری ہے کہ خریداروں کی تعداد اس قدر معقول ہوجائے کہ رسالہ تمام اخراجات برداشت کرسکے۔ آپ خود سمجھ سکتی ہیں کہ یہ سب کچھ صرف اُسی صورت میں ممکن ہے جب آپ بنات کی نہایت سرگرمی سے مدد کریں۔ چنانچہ آپ آج ہی سے اپنے رسالے کے لئے جس قدر زیادہ ہوسکیں نئے خریدار فراہم کریں۔ اگر آپ کی توجہ سے خریداروں کی تعداد بہت کافی ہوگئی تو ہم بھی جلد از جلد ان تجویزوں کے مطابق رسالے کو شائع کرنے کی کوشش کریں گے۔

مضمون نگار بہنیں اور بھائی مستقل عنوانات کے مطابق اپنے مختصر مضامین ہر ماہ کی تیس ۳۰ تاریخ تک بھیج دیا کریں۔ مضامین سفید موٹے کاغذ پر صرف ایک طرف اور روشن سیاہی سے کھلے کھلے لکھے جائیں۔ مختصر ہوں اور بہت آسان زبان میں خیالات کا اظہار کیا جائے۔

ایڈیٹر

عقائد

عبادت

از حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہٗ

اس مہینہ میں دو خط لڑکیوں کے آئے جن کا مضمون قریب قریب ایک ہے اور وہ یہ کہ بعض حالات میں سردی کی شدت میں لباس کی خرابی کی وجہ سے ہم نماز نہیں پڑھ سکتے اگر وضو کرتے ہیں تو بیماری کا اندیشہ ہے کیونکہ سردی زیادہ ہے کپڑے گندی چھینٹوں یا چھوٹے بہن بھائی کے لینے میں خراب ہو گئے اور ہم نماز پڑھنے سے معذور ہیں تو بتائیے کیا کریں۔

جہاں تک مجھے یاد ہے غالباً ایک دفعہ پہلے بھی میں اس معاملہ میں اپنی رائے ظاہر کر چکا ہوں اور آج پھر لکھتا ہوں۔

خدا کی ہر عبادت اسلام میں ایسی نہیں ہے جو خود ہمارے واسطے مفید نہ ہو یہ موٹی سی بات ہے جو ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ نماز کے پڑھنے سے خدا کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے پھر نماز کیوں فرض کی گئی؟

اگر کوئی شخص نماز نہ پڑھے تو کیا خدا کی بزرگی کچھ کم ہو جائے گی اور کیا وہ کسی کی عبادت کا محتاج ہے؟

ہرگز نہیں دنیا کا ذرہ ذرہ اس کی عظمت اور خدائی کا ثبوت ہے اور کائنات اس کی بادشاہی کے گیت گا رہی ہے اس لئے ہماری عبادت ہمارے ہی واسطے مفید ہے۔ سب سے پہلے تو ہماری نماز روزہ وغیرہ ایک سچے محسن یعنی احسان کرنے والے کے ان گنت احسانوں کا شکریہ ہے اور یہ عبادت جس میں نہیں ہے وہ احسان فراموش ہے۔ تو عبادت کا پہلا مقصد یہ ہوا کہ آدمی کے دل میں احسان کا شکریہ ادا کرنے کی عادت پیدا ہو دوسری بات یہ ہے کہ جس طرح گھوڑے کے واسطے باگ یا ہاتھی کے واسطے انکس ہوتا ہے اسی طرح انسان کے لئے ایک قسم کا خوف ہوتا ہے جو اس کو برائی کی طرف نہیں جانے دیتا یہ تو اخلاقی فائدے رہے اب جسمانی یہ ہیں۔ روزانہ غسل صحت کے واسطے نہایت مفید ہے اگر یہ ممکن نہ ہو تو جسم کا جس قدر حصہ دھویا جا سکے تندرستی کے لئے اچھا ہے۔ روزہ کی کیفیت یہ ہے کہ نہ کھانا سو دواؤں کی ایک دوا ہے یوں ہی انسان خرابی صحت میں فاقہ کر لیتا ہے روزہ کا اخلاقی فائدہ یہ ہے کہ دوسروں کی بھوک اور تکلیف کا اندازہ ہو سکتا ہے مختصر یہ کہ ہم کو جس قدر عبادت کا حکم ہے وہ ہمارے کسی فائدہ کے واسطے ہے۔

اب رہا گندگی اور بیماری کا سوال اس کا جواب یہ ہے کہ خدا کا ارشاد ہے کہ

"ہم کسی بندے کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔"

اسلام نے کہیں اور کبھی یہ حکم نہیں دیا کہ کوئی شخص اگر اس کو گرم پانی میسر نہیں ہے تو اس یقین کے بعد کہ وہ بیمار ہو جائے گا ٹھنڈے پانی سے وضو کرے۔

وہ تیمم کرے مگر جو عبادت اس کو کرنی ہے اس میں فرق نہ آنے دے اور خدا کے حضور میں عاجزی سے سر جھکا دے ہر مجبوری اور معذوری کی یہی کیفیت

ہے کہ اس کی وجہ سے عبادت میں فرق نہ آنا چاہئے۔

روزہ کا فیصلہ بھی یہی ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ نہیں رکھ سکتا تو کم از کم روزہ کا احترام تو کرے۔ یہ کہنا کہ جب خدا کا ڈر نہیں تو بندوں کا کیا ڈر غلط ہے تعمیل حکم اور احترام حکم علیحدہ علیحدہ چیزیں ہیں جو شخص خود روزہ سے مجبور ہے وہ اوس کی عزت تو کرے عزیزوں کو ترغیب دے گھر میں روزہ کے آثار پیدا کرے غریب روزہ داروں کو کھانا کھلائے افطاری میں شریک ہو غرض حکم کی عزت میں فرق نہ آنے دے خدا نیت کو دیکھتا ہے اگر نیت صحیح ہے تو بیڑا پار ہے۔

کسی لڑکی کے کپڑے اگر چھوٹے بہن بھائی کی وجہ سے خراب ہو گئے تو وہ کپڑے بدلنے کی کوشش کرے اگر یہ مشکل ہو تو اس کو دھولے اگر اس میں بھی دقت ہو۔ صاف پانی کی چھینٹیں دے لے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اسی حالت میں دربار خداوندی میں حاضر ہو جائے اگر اس کے دل میں خدا کی محبت ہے تو صاف ستھرے اور قیمتی ثابت کپڑوں سے زیادہ اس کی نماز اس کا روزہ قبول ہوگا

جب آپ کا پتہ تبدیل ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے فوراً ہمیں اطلاع دیدیں۔ خط و کتابت کے وقت ہمیشہ خریداری نمبر لکھیں جواب طلب امور کے لئے جوابی پوسٹ کارڈ بھیجیں اور رسالہ نہ ملنے کی اطلاع ۳۰ تاریخ تک دیدیں۔ بنات ہمیشہ پابندی وقت سے شائع ہوتا ہے۔ بنات کا نمونہ اپنی سہیلیوں کو بالکل مفت بھجوائیے۔

منیجر

مکتب بنات

ارتداد کے سلسلہ میں جو کچھ میں نے لکھا تھا اور تربیت گاہ کی خدمات کا ذکر کیا تھا اس کو پڑھ کر بعض حضرات کو غلط فہمی ہوئی اور سمجھے کہ تربیت گاہ بند ہوگئی چنانچہ مدراس کے مشہور بزرگ محمد ابراہیم صاحب کے صاحبزادے دوسری تاریخ کو مکتب بنات میں تشریف لائے اور یہ بھی خیال ظاہر کیا۔ میں نے ان کو اطمینان دلایا اور مفصل کیفیت بیان کردی کہ اسی قسم کے خط بھی آتے ہیں جن میں بریلی کی ایک عزیز خاتون اور ان کی بہن نے اصرار سے اپنی خدمات یتیم بچیوں کے واسطے پیش کی ہیں دوسری محترمات نے بھی لکھا ہے میں ان سب کا شکر گذار ہوں۔

یہ غلط فہمی رفع ہو جانی چاہئے۔ تربیت گاہ کی حیثیت اب مکتب کی ہے صرف نادار کم استطاعت یتیم بچیاں لی جاتی ہیں۔ خوش حال بچیاں اور بورڈنگ اب نہیں ہے۔

نیا سیشن یکم اکتوبر سے شروع ہوگیا اس وقت تک اکیس ۲۱ نادار کم استطاعت یتیم بچیاں داخل ہو چکی ہیں۔

محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ جو تربیت گاہ کی محسن اور میری کرم فرما تھیں پچھلے ہفتہ میں رحلت فرما گئیں ۱۴ اکتوبر کو مکتب کی لڑکیوں نے ان کے واسطے دعائے مغفرت کی خدا مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے۔

راشد الخیری

مولانا محمد علی مرحوم

از حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہٗ

مولانا محمد علی مرحوم جو مجھکو ہمیشہ دُکھیا کہا کرتے تھے اور تربیت گاہ میں اکثر تشریف لاکر عزت بڑھاتے تھے جن کا دل اسلام کے واسطے رات دن تڑپتا تھا جن کو مجھ سے اور بیگم راشد الخیری سے اس قدر محبت تھی کہ سال میں ایک دو دفعہ کبھی خود کبھی مولانا شوکت علی اور دوسرے احباب کے ہمراہ نہاری کی فرمایش کرتے اور کھانے کے بعد فرماتے ارے بھئی ہماری بہن کہاں ہے۔ بوا حسن محبت سے تم نے کھلایا اُسی شوق سے ہم نے کھایا دو تین روز سے مجھے بہت ہی یاد آرہے ہیں یہ حقیقت ہے کہ محمد علی کی موت سے جو نقصان مسلمانوں کو ہوا وہ آسانی سے پورا نہ ہوگا وہ مسلمانوں کا عاشق جری بے لوث صادق اور ایسا مخلص مسلمان تھا کہ اسلام کی تمام خوبیاں اپنے ساتھ لے گیا۔ اُس نے اپنی زندگی میں یہ لفظ کہدئے تھے ہندوستان مردہ پرست ہے اس نے زندگی بھر مجھپر لعن طعن کی اور برا بھلا کہا مگر مرنے کے بعد مجھے یاد کریں گے اور روئیں گے لیکن میرا دل اس قدر پک گیا ہے کہ میں ان کے ہاں مرنا بھی نہیں اس کی خواہش پوری ہوئی اس کا کہنا صحیح ہوا اور اس کی دعا قبول ہوئی میں اُن کی روح کو فاتحہ کا ثواب پونچا کر آخر وقت کے مختصر حالات لکھتا ہوں کہ لڑکیاں اپنے محسن کو یاد رکھیں اور اُن کو معلوم ہو کہ اسلام کے کیسے کیسے عاشق نثار اس گئے گذرے وقت میں بھی ہو چکے ہیں۔

ذیا بطیس کا مرض جس میں لمحہ بہ لمحہ پیشاب آتا رہتا ہے اس درجہ ترقی کر چکا تھا کہ اُن کی ایک آنکھ قریب قریب ضائع ہو چکی تھی پاؤں پر ورم ہو گیا تھا۔ ڈاکٹر انصاری جو اُن کا علاج کر رہے تھے انھوں نے صاف کہدیا تھا کہ جب تک تم کو سکون میسر نہ ہوگا صحت نہیں ہو سکتی مگر مرحوم محمد علی کا یہ حال تھا کہ مسلمانوں کی مصیبت لمحہ بھر کی بھی مہلت نہ دیتی تھی چنانچہ جب طبیعت زیادہ خراب ہوئی اور ڈاکٹر انصاری نے بھی یہی مشورہ دیا کہ شملے چلے جاؤ مگر خدا کے لئے سب کام چھوڑ دو اور دل و دماغ کو چند روز کے واسطے آرام دو تو سر یعقوب ایک صبح کا حال اس طرح بیان کرتے ہیں۔

میں صبح کے وقت ملنے گیا تو ملازم نے کہا طبیعت خراب ہے رات بھر جاگے ہیں اس وقت ذرا آنکھ لگ گئی ہے۔ میں کارڈ چھوڑ کر واپس ہو رہا تھا کہ آواز آئی۔

یعقوب یعقوب اوپر آجاؤ

میں اوپر گیا تو وہ پلنگ پر بیٹھے تھے سائمن کمیشن کی رپورٹ ہاتھ میں تھی کہنے لگے۔

دو بجے رات تک اس کو پڑھتا رہا اس کے بعد وہ رہ پڑ گیا اب پھر پڑھ رہا ہوں تھوڑی دیر میں ختم کر لوں گا گھنٹہ بھر تک نہایت گرمجوشی سے جیسی اُنکی عادت تھی رپورٹ پر گفتگو کرتے رہے رات کو پھر دورہ پڑا

تمام ڈاکٹروں نے سمجھایا کہ زیادہ نہیں چند روز کے واسطے گوشہ نشین ہوجاؤ مگر یہ اسلام کا شیدا مسلمانوں کی گالیاں کھاتا رہا اور ان ہی پر قربان ہوگیا لارڈ ارون وائسرائے ہند اس وقت شملہ پر موجود تھے انھوں نے مولانا محمد علی مرحوم کا حال سُنکر اپنا خاص ڈاکٹر ان کے دیکھنے کو بھیجا اس ڈاکٹر کا آنا قیامت سے کم نہ تھا مسلمانوں نے ہزار ہا صلوٰتیں سنانی شروع کیں، کافر، بے ایمان، باغی، مخبر، مکار، غرض بدتر سے بدتر لفظ استعمال کئے۔

یہاں تک کہدیا کہ انگریزوں سے ملا ہوا ہے اور ہماری آنکھوں میں خاک جھونک رہا ہے۔

ان باتوں کا اثر صداقت کے اس پتلے پر یہ ہوا کہ وہ اسی حالت میں مسلمانوں کے حقوق پر لڑنے کے لئے سات سمندر پار ولایت پونچا اور وہیں دنیا سے رخصت ہوا سفر کے وقت کی کیفیت یہ تھی۔

جس وقت محمد علی کو اسٹریچر پر لٹا کر جہاز میں لے گئے) اس وقت کا نظارہ بہت ہی درد انگیز تھا ہر شخص کی آنکھ سے آنسو جاری تھے گویا زندہ جنازہ جا رہا ہے۔

ایک صاحب نے سوال کیا آپ اس حالت میں اس قدر لمبا سفر کیوں کر رہے ہیں تو آپ نے ہنسکر جواب دیا "مرنے کے لیے"

ایک صاحب کا بیان ہے کہ جب آخر وقت میں حاضر ہوا تو خون کی قے کر رہے تھے۔

ولایت کی ایک تقریر میں فرماتے ہیں ایک انگریز پرنس نے میرے ڈاکٹر سے پوچھا بڑے میاں کو کیا شکایت ہے تو ڈاکٹر نے جواب دیا یہ نہ پوچھو کہ کیا شکایت ہے۔ یہ پوچھو کہ کیا شکایت نہیں ہے۔"

اسی تقریر میں ارشاد ہوتا ہے

"دل کی حالت خراب ہے بینائی درست نہیں پاؤں سوجھ رہے ہیں ذیابیطس موجود ہے یہ وہ بیماریاں ہیں جنکے ہوتے ہوئے ایک سمجھدار آدمی سات میل مشکل سے سفر کرسکتا ہے میں نے سات ہزار میل کا سفر کیا ہے کیا کروں جہاں ہندوستان اور مسلمانوں کا معاملہ آجاتا ہے میری عقل زائل ہوجاتی ہے۔" اس وقت محمد علی مسلمانوں کی ایک آخری شمع تھی جو ہزاروں کوس پر جھلملا رہی تھی۔ چمنستان اسلام کا وہ پھول تھا جس کو خزاں کے ہاتھ مرجھانیوالے تھے۔ موت اس کے سر پر منڈلا رہی تھی اور وہ اپنے بھائیوں پر نثار ہو رہا تھا۔ اُن بھائیوں پر جنھوں نے حضرت یوسف کے بھائیوں کو یاد دلا دیا۔

جس صبح کو محمد علی کی روح نے مفارقت کی ہے وہ رات بھر اپنی قوم کا کام کرتا رہا اور وہ رپورٹ تیار کرلی جو وزیر اعظم کے پاس بھیجنی تھی۔

کون اندازہ کرسکتا ہے اس بیوی کی کیفیت کا جو محمد علی جیسے شوہر کو مردہ دیکھ رہی تھی اس بھائی کی حالت کا جس کے یہ الفاظ تھے۔

"محمد علی میرا بھائی بھی ہے میرا بیٹا بھی اور میرا عاشق بھی" موت کا زبردست ہاتھ محمد علی کو جدا کرنے کے واسطے آگے بڑھا اور آخر وہ لمحہ آپونچا کہ مسلمانوں کا یہ عاشق زار ہمیشہ ہمیشہ کے واسطے دنیا سے رخصت ہوگیا۔

تصنیفات مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہ

آمنہ کا لال۔ اُردو زبان میں مولود شریف کی بالکل صحیح اور مستند کتاب عمر

سیدہ کا لال۔ شہادت کی مفصل و مکمل تاریخ اور مراثی کربلا۔ قیمت ۱۲

صالحات۔ اردو کا بہترین اصلاحی اور اخلاقی ناول ایک لڑکی کے حالات عہ

شب زندگی۔ اصلاح نسواں کے سلسلہ میں مشہور معروف کتاب ہر حصہ عہ

نسوانی زندگی۔ چار سبق آموز نتیجہ خیز افسانے ۸ر

نوحہ زندگی۔ بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق نہایت درد انگیز مشہور تصنیف ۱۲ر

جوہر قدامت دو بہنوں کی جگر خراش کہانی پچاس برس پہلے کا تمدن ۱۲

طوفان حیات۔ شرک قبر پرستی۔ پیر پرستی۔ رسوم کی پابندی کے خلاف معرکۃ الآرا تصنیف بے انتہا مؤثر اور سبق آموز عمر

نغمۂ شیطانی۔ سات نہایت دلچسپ کیرکٹر عدد رجہ دلاویز نتیجہ خیز افسانے ۱۲

ستونتی۔ ایک شریف بیوی کا قصہ جو اپنے کارناموں سے حیرت میں ڈالدیگی ۴ر

مودہ۔ محروم وراثت لڑکی کا درد و غم بھرا سبق آموز قصہ ۸ر

انگوٹھی کا راز۔ تین مختلف الخیال لڑکیوں کی دلچسپ کہانی۔ ۹ر

تفسیر عصمت خلع: ارتداد پر بہترین افسانہ پُر مذاق اور نصیحت خیز ۵ر

منازل ترقی ترقی کی دُھن اور لیڈری کے شوق اور دولت کے نشے میں انسان کیونکر بیٹھتا ہے۔ ۴ر

بچہ کا کرتہ ایک عاشق زار بدنصیب ماں کی ناکام محبت دکھائی گئی ہے ۴ر

وڈیا کی سرگذشت۔ یورپین میاں بیوی کے تعلقات کا ہو بہو فوٹو کھینچ دیا ہے۔ ۴

بیلہ میں میلہ۔ مقدر کی ماری شہزادیوں کے جگر دوز نالے (با تصویر) ۱۲

جوہر عصمت۔ تیرہ سبق آموز درد انگیز نتیجہ خیز افسانے ۱۲

سیلاب اشک۔ آٹھ نہایت دلاویز سبق آموز عبرتناک افسانے ہر افسانہ با تصویر ۱۲

سودائے نقد۔ جوان لڑکیوں کی شادی نہ کرنے کے دردناک نتائج ۵ر

طوفان اشک۔ بارہ دل ہلا دینے والے نہایت مؤثر افسانے عمر

روداد قفس۔ درد انگیز نظمیں جن کا ایک ایک شعر کلیجے کے پار ہو ۱۰ر

گرفتار قفس۔ اس وقت تک باقی نظموں کا مجموعہ ۴ر

نوبت پنجروزہ۔ یادداع ظفر بہادر شاہ دہلی کے پانچ جشن اور غدر کے حالات عہ

ولایتی نبی۔ نہایت ہی پُر لطف قصہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں۔ ۶ر

نانی عشو۔ اس قدر دلچسپ مذاقیہ افسانہ کہ ختم کئے بغیر نہ چھوڑا جائے ۱۰ر

قلب حزیں۔ چودہ دلاویز مختصر مضامین نظم نما نثر کا بہترین نمونہ۔ ۸ر

امین کا دم واپسیں۔ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادہ امین الرشید کا دردناک قتل ۴ر

وداع خاتون۔ محترمہ خاتون اکرم کی جوان مرگی پر علامہ محترم کے آنسو ۵ر

گلدستۂ عید۔ سبق آموز افسانوں اور مضامین کا مجموعہ جس سے معلوم ہوگا کہ رمضان المبارک کس طرح گزارنا اور عید پر کیا کرنا چاہیئے۔ ۸ر

چہار عالم۔ ایک نہایت دلچسپ سبق آموز عبرتناک افسانہ ۴ر

اسلامی تاریخ کے افسانے

شہید مغرب۔ طرابلس مراکش اور ہندوستان میں مسلمانوں کے خون کی ندیاں عہ

عروس کربلا۔ میدان کربلا کے دردناک حالات ناول کے پیرایہ میں ۱۲

یاسمین شام۔ مسلمانوں اور عیسائیوں کی مذہبی لڑائیاں۔ ۱۲

درشہوار۔ ایران سیستان۔ مازندران کی لڑائیوں کا ہولناک مرقع ۸ر

محبوبۂ خداوند۔ تسخیر طرابلس کے لئے مسلمانوں کا جوش ایمانی عیسائی راہب کی سیاہ کاریاں ۱۲ر

منظر طرابلس۔ مذہبی پیشوا کے سیاہ اعمال نامے اور حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں مسلمانوں کی فتوحات ۵ر

شہنشاہ کا فیصلہ۔ عہد عباسی کا دلاویز افسانہ نہایت دلچسپ پُر لطف ۴ر

اطالیہ اور حبش

کچھ کام پچاس سال گذرے کہ سوڈانی مہدی اور اس کے مریدوں نے مصر اور حبش وغیرہ کو اجاڑنا شروع کردیا جس سے بچنے کے لئے بہت سی قوموں نے ان کا مقابلہ کیا اور آخر کار حبش کے شہنشاہ نے ان کو شکست دی بے شمار زخم پہنچنے کی وجہ سے یوحنا نجاشی، اپنے بیٹے منگش کو ولی عہد بنا کر دنیا سے رخصت ہوا مگر ملک کی حالت اس قدر خراب ہو رہی تھی کہ مینلک نامی ایک ماتحت بادشاہ منگش کے خلاف ہوگیا۔ اس خانہ جنگی سے دوسری اقوام نے فائدہ اٹھا کر افریقہ کا زیادہ حصہ آپس میں تقسیم کرلیا۔

مصر کی بندرگاہ مصوع پر اطالیہ قابض ہو کر حبش کو لالچی نظروں سے دیکھنے لگا اور تھوڑے دنوں بعد حبش کی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر اس کے بہت سے قریبی علاقوں پر قبضہ کرلیا۔

مینلک اور منگش آپس میں لڑ رہے تھے اس لئے اطالیہ نے مینلک سے ملکر ایک معاہدہ کیا جو عہد نامہ اوقیسالی نام سے مشہور ہے۔ اس کی رو سے اطالیہ نے مینلک کو حبش کا بادشاہ تسلیم کرلیا اور مینلک نے اطالیہ سے وعدہ کیا کہ وہ اسے سیاسی معاملات میں اپنا رہنما منظور کرتا ہے۔ گویا حبش اطالیہ کے ماتحت ہوگیا لیکن مینلک کی یہ صرف چال تھی کیونکہ جب اطالیہ کی مدد سے اس کی طاقت بڑھ گئی تو اس نے عہد نامے کو توڑ دیا۔

مایوس ہو کر اطالیہ نے منگش سے دوستی کرنی چاہی مگر مینلک اپنی چالبازی سے خود ہی منگش کے ساتھ مل گیا۔ دونوں کی یکجا طاقتیں جب اطالیہ کے خلاف ہوگئیں اور بعض علاقوں کے باشندوں نے بھی جب اطالیہ کے خلاف بغاوت کی تو اطالیہ بھی غصے میں آگیا۔ اطالوی جنرل نے بغاوت کو دبا کر منگش کو شکست دی لیکن ان دنوں اطالیہ کی مالی حالت خراب ہوگئی جس کی وجہ سے آخر کار اطالیہ کو حبش سے شکست کھانی پڑی۔ مینلک خفیہ طور پر جنگ کی تیاریاں کر رہا تھا اور منگش کی شکست سے اس کی طاقت اور بھی بڑھ گئی تھی۔ اس کے علاوہ حبش کے تمام باشندوں نے اسے اپنا شہنشاہ قبول کرلیا۔

۱۸۹۵ء اور ۱۸۹۶ء میں کئی لڑائیاں ہوئیں جن میں کبھی حبش جیتتا تھا اور کبھی اطالیہ لیکن چونکہ افریقہ کی آب وہوا اطالوی فوجوں کے لئے موافق نہ تھی اور نہ وہ لوگ حبش کے پہاڑوں سے اچھی طرح واقف تھے اس لئے آخری بار اطالیہ کو بری طرح ہار نصیب ہوئی۔ آہستہ آہستہ حبش نے اطالوی فوجوں کو اپنے ہاں سے نکال دیا نتیجہ یہ ہوا کہ دوسری بڑی سلطنتیں اطالیہ کو ذلت کی نگاہ سے دیکھنے لگیں اور حبش کو خود مختار تسلیم کرلیا گیا۔

اطالیہ نے اسی زمانہ میں بہت ترقی کی اور اب

اُس کے ڈکٹیٹر مسولینی کا خیال ہے کہ وہ اب بہت طاقتور ہوگیا ہے اور پچھلی شکستوں و ذلتوں کا بدلہ حبش کو غلام بنا کر دینا چاہیئے۔ حبش کے لوگ بھی وطن پرست ہیں اور آزادی کے لئے خون بہانے کو تیار۔ آجکل دونوں میں جنگ چھڑ گئی ہے مگر انجام کے متعلق پہلے سے صحیح طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ مسلمانوں کی دلی ہمدردی حبش کے ساتھ ہے کیونکہ وہاں مسلمانوں کی آبادی ۱/۳ حصہ ہے اور وہ سب وہاں احکام اسلام کے مطابق اپنے بادشاہ کے وفادار ہیں۔ نجاشی حبش کا بادشاہ جو رسولِ اکرمؐ کے زمانہ حیات میں زندہ تھا اگرچہ بظاہر مسلمان نہیں ہوا مگر اس کی دلی ہمدردی اسلام کے ساتھ تھی۔ اس نے ہمارے آقائے نامدار کے فرمان کو آنکھوں سے لگایا تھا اور بے حد عزت و توقیر کی تھی۔ برخلاف اس کے اٹلی نے جس وقت مسلمانوں سے طرابلس چھینا ہے تو طرح طرح کے ظلم ان پر ڈھائے ہیں۔ اس موقعہ پر ایک مسلمان لڑکی فاطمہ جس طرح اسلام پر قربان ہوئی ہے اور مسلمانوں کے اس دور آخر میں جو تماشہ وہ دنیا کو دکھا گئی اس کی نظیر اب ملنی مشکل ہے۔ ڈاکٹر اقبال نے اس کی ہمت، شجاعت اور ایثار کی تصویر ان الفاظ میں کھینچی ہے :-

فاطمہ! تو آبروئے امت مرحوم ہے ۔ [illegible]

فاطمہ مجاہدۂ طرابلس دربار نبویؐ میں حاضر ہوتی ہے ہر چہار طرف خادمانِ رسالت دست بستہ حاضر ہیں حضور انورؐ فاطمہ سے دریافت فرماتے ہیں کہ کیا تحفہ لائی؟ فاطمہ ایک شیشہ پیش کرتی ہے جو خونِ انسانی سے لبریز ہے اور منت کے ساتھ عرض کرتی ہے۔ ؎

بقیہ صفحہ ۱۸

اور اسپر طرۂ یہ کہ برسات کا موسم سافٹ کوک کا بے شمار دھواں، خدا پناہ میں رکھے میرا تو دم ناک میں آگیا۔ اب جو باتوں وغیرہ کے بعد جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو صاحب خانہ فرماتی ہیں کہ نہیں بہن چاء پی کر جانا ایسی جلدی کیا ہے۔ بہت معذرت چاہی لیکن انہوں نے نہ جانے دیا۔ آخر چائے آئی یقین کیجئے کہ چاء کاسٹ گو سفید تھا لیکن میل کے سبب سیاہی چھائی ہوئی تھی گرے ایسی گندی کہ میں نے درمیان میں رکھنے کے لئے ہاتھ لگایا تو میرے ہاتھ پر دھبے پڑ گئے۔

ہم کو چاہیئے کہ جہاں ہم اپنے لباس کو نفاست اور صفائی سے پہنتی ہیں۔ وہاں یہ بھی اصول اوّل خیال کریں کہ ہمارا گھر بھی نفاست اور صفائی کا بہترین نمونہ ہو۔ صفائی خانہ داری کا سب سے پہلا اصول ہے۔ اللہ تعالےٰ بھی اپنے کلام پاک میں کئی جگہ صفائی ستھرائی کے متعلق فرماتا ہے کہ (نیکی کرنے والے نیز صفائی رکھنے والے کو اللہ دوست رکھتا ہے) ہمکو چاہیئے کہ ہر امر میں کلام پاک کی پیروی کریں اور سچے مسلمان بن کر اپنی کھوئی ہوئی شان و شوکت اور خدا کی نیز دنیا کی خوشنودی حاصل کریں۔ خداوند کریم ہم کو نیک توفیق دے آمین!

ج۔ ب۔ شملہ

تبدیلی پتہ اور خط و کتابت کے وقت خریداری نمبر نمبر ضرور لکھئے۔ امینجر!

تہذیب اخلاق

درگذر کرنا

کسی کے قصور کو معاف کرنا اور کسی کی خطا سے درگذر کرنا نہایت اچھی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک معاف کرنے والے کا درجہ بڑا ہے۔ لیکن دنیا میں اس کی کوئی قدر اور دنیا والوں کی نگاہوں میں کوئی وقعت نہیں۔ بلکہ الٹا درگذر کرنا ذلت کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ اور درگذر کرنے والے کو ذلیل کہ بزدل تھا اس لئے اس نے لڑائی سے گریز کیا۔ اس کے اندر خودداری کا مادہ نہ تھا کہ اس نے اپنی ہتک گوارا کی اور بدلہ نہ لیا۔ اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ کہ درگذر کرنے میں کیا فائدہ ہے اور کیا خوبی ہے۔ درگذر کرنے کے بعد دل کو کیسی فرحت نصیب ہوتی ہے چنانچہ مجھے یہاں ایک واقعہ یاد آگیا۔ جو یقیناً بہنوں کے لئے باعث دلچسپی ہوگا یا شاید بعضوں کے لئے باعث عبرت ہوکر مفید ثابت ہو اور جس طرح میں نے چند مثالوں سے نصیحت حاصل کر کے اپنے غصے کو پی لیا۔ اور انتقام سے ہاتھ کھینچ لیا۔ اسی طرح ان پر بھی اثر ہو اور وہ بھی واللہ یحب العفو (اللہ دوست رکھتا ہے معاف کرنے والوں کو) کا خیال رکھیں۔

میں چھٹی جماعت کے امتحان میں اول آئی۔ مجھے ڈبل پروموشن ملا یعنی چھٹی سے آٹھویں جماعت میں ترقی کی اس کے علاوہ انعامات بھی ملے۔ سکول کی طرف سے دو چیزیں ایک خوشنما پھولدان اور ایک خوبصورت قلمدان۔ گھر میں بھی کسی نے کچھ دیا کسی نے کچھ۔ والدصاحب نے ایک کتاب دی جس میں غصے کی برائیاں اور درگذر کرنے کی خوبیاں بیان کی گئی تھیں۔ پہلے تو میرا اس کتاب میں جی نہ لگا کیونکہ شروع میں دوزخ وجنت اور عذاب وثواب کا ذکر تھا لیکن آگے جاکر جہاں صبروتحمل اور عفو وغیرہ کی مثالیں دی گئی تھیں۔ مجھے دلچسپی پیدا ہونی شروع ہوئی اور میں نے اخیر تک کتاب کو پڑھ ڈالا۔ اس کے چند روز بعد سکول میں ایک لڑکی نے مجھے ایسی سخت بات کہی جس میں میری اور میرے خاندان کی بہت ہتک ظاہر ہوتی تھی مجھے سخت غصہ آیا اور میرا پرغضب ہونا تھا بھی حق بجانب ایک عالی خاندان خوددار والدین کی لڑکی ایک معمولی لڑکی کا اپنے ساتھ یہ سلوک کیسے گوارا کرسکتی تھی۔ میں آگ بگولا ہوگئی اتنے میں ہماری استانی جی کمرے میں آگئیں ایک لڑکی نے انھیں سب حال سنا دیا۔ وہ بیچاری سنتے ہی دم بخود رہ گئیں۔ ان کی عقل زائل ہوگئی بازپرس کا ایک کلمہ بھی ان کے منہ سے نہ نکلا۔ وہ کرسی کو پکڑے خاموش کھڑی رہیں۔ مجھے یہ بات اور بھی ناگوار گذری ان کی خاموشی نے میرے ساتھ وہی سلوک کیا جو مٹی کا تیل آگ کے ساتھ کرتا ہے۔ میں کمرے سے باہر نکل گئی اور پرنسپل کے دفتر کی طرف دوڑی تاکہ انھیں اپنی شکایت سناؤں۔ لیکن جونہی میں باہر نکلی مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میرے کان میں کوئی کہہ رہا ہے کہ والعفوا ولتعفوا (اور چاہئے کہ معاف کریں اور درگذر کریں) اسکے

بعد اور بھی جو جو باتیں کتاب میں پڑھی تھیں یکے بعد دیگرے یاد آتی گئیں۔ مثلاً ایک شخص نے حضرت عمرؓ کی شان میں گستاخی کی کہا کہ آپ انصاف نہیں کرتے اور زیادہ نہیں دیتے۔ انھیں سخت غصہ آیا۔ اور چہرہ سُرخ ہو گیا فوراً ایک شخص نے یہ آیت پڑھی خذ العفو و امر بالعرف و اعرض عن الجاهلين (خوگر ہو معاف کرنے کا اور کر نیک کام اور کنارہ کر جاہلوں سے) یہ سنتے ہی آپ کا غصہ فرو ہو گیا۔ پھر مجھے یاد آیا کہ ایک دفعہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے عرب کے چند رئیسوں کی دعوت کی۔ سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔ کہ آپ کا غلام آش کا بھرا ہوا پیالہ دسترخوان پر رکھنے لگا اتفاقاً اس کے ہاتھ سے پیالہ چھوٹ گیا۔ اور آپ کے سر پر گر گیا۔ آپ کا چہرہ اور داڑھی سب آش سے لتھڑ گئے آپ نے نگاہِ غضب سے غلام کی طرف دیکھا۔ پہلے تو وہ کانپ اٹھا پھر رُک رُک کر اُس نے یہ آیت پڑھنی شروع کی۔ الکاظمین الغیظ (وہ لوگ جو پی جاتے ہیں غصے کو) یہ سنکر آپ کا غصہ فرو ہو گیا اور آپ نے فرمایا کہ میں نے غصے کو پی لیا ہے۔ اس نے پھر کہا وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاس (جو معاف کرتے ہیں لوگوں کے گناہوں کو) آپ نے فرمایا کہ میں نے تجھے معاف کیا۔ پھر اس نے پڑھا۔ واللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْن۔ (اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو) آپ نے فرمایا کہ میں نے تجھے آزاد کیا اور زندگی بھر تیرا روٹی کپڑا اپنے ذمے لیا۔"

ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا کوئی حق طلب کیا۔ آپ نے اسے بٹھا لیا کہ اور فرمایا کہ تمہارا حق تمھیں دلواؤں گا۔ پھر برسبیلِ تذکرہ فرمایا کہ اِنَّ الْمَظْلُوْمِیْنَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (بیشک قیامت کے دن مظلوموں ہی کو فلاح ہوگی) یہ سُن کر اس شخص نے کہا کہ میں نے اپنا حق چھوڑ دیا۔ میرے دل میں ہل چل مچ گئی۔ دفتر کے دروازے کے پاس پہنچی ہی تھی کہ اچانک مجھے خیال آیا کہ پرنسپل صاحبہ مجھے اس حالت میں دیکھ کر کیا کہیں گی کہ وہی لڑکی جو اتنی ہنس مکھ تھی آج اُس کی صورت مارے غصہ کے باولے کتے کی سی ہوگئی ہے۔ مجھے ایک جھرجھری سی آئی اور میں فوراً واپس مڑی۔ پھر یاد آیا کہ ایک دفعہ حضرت ابوذرؓ نے ایک شخص کو گالی دی۔ اے لال عورت کے بچے آنحضرت صلعم کو بھی خبر پہنچی آپ نے پوچھا کہ میں نے سُنا ہے کہ آج تم نے ایک مسلمان بھائی کو ماں کی گالی دی۔ انھوں نے عرض کیا کہ ہاں اور اُسی وقت نادم ہو کر گئے اور اُس شخص سے معافی مانگ آئے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ "اے ابوذرؓ اپنا سر اٹھا کر دیکھ او رجان لے کہ زمین کے پردے پر تجکو فضیلت نہ کسی لال پر ہے نہ کالے پر جب تک عمل اچھے نہ ہوں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ غصے کے وقت اگر تم کھڑے ہو تو بیٹھ جایا کرو اگر بیٹھے ہو تو لیٹ جایا کرو۔" چنانچہ میں بھی ایک طرف ہٹ کر تنہا بیٹھ گئی اور اپنی حالت پر غور کرنے لگی میرا غصہ دھیما پڑ گیا اور میں نے اس لڑکی کو معاف کر دینے کا ارادہ کیا۔ پھر خیال آیا اگر میں نے انتقام نہ لیا تو وہ سمجھے گی کہ میں دب گئی اور سکول میں

ذلیل ہوں گی۔ اس پر کتاب کا ایک اور واقعہ یاد آیا
ایک شخص نے حضرت امام جعفر علیہ السّلام کے سامنے
اسی قسم کا سوال پیش کیا تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ ذلیل
ظالم ہوا کرتا ہے مجکو کوئی ذلت نہیں اس پر مجھے خیال
آیا کہ یہ سب شیطان کی چالیں ہیں۔ وہی مجھے انتقام کے لئے
بھڑکا رہا ہے۔ اس پر میں نے جھٹ پڑھا اَعُوذُ بِاللہِ
مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ (پناہ مانگتی ہوں میں شیطان مردود سے)
اور شکایت وغیرہ کو پس پشت ڈال کر اپنی جماعت میں واپس
جانے کو اٹھ کھڑی ہوئی اتنے میں دفتر کا دروازہ کھلا اور
پرنسپل صاحبہ نے آواز دیکر مجھے اندر بلایا استانی جی بھی وہیں
موجود تھیں غالباً وہ جب ہوش میں آئیں تو یہ خیال کر کے کہ
میں پرنسپل کے پاس جاکر ان کی بھی شکایت نہ کردوں وہ
دوسرے راستے سے دفتر میں پہنچ گئیں لیکن مجھے وہاں نہ
نہ دیکھکر حیران ہوئیں اور سارا واقعہ پرنسپل صاحبہ کو سُنایا
انھوں نے دروازہ کھولا تو میں واپس ہونے کو تھی
ان کے آواز دینے پر اندر گئی تو دیکھا کہ ان کا چہرہ کچھ زرد ہو رہا
تھا اور اُستانی صاحبہ کانپ رہی تھیں۔ بات بھی معمولی
نہ تھی کہاں ایک معمولی شہر کا مڈل سکول اور کہاں ایک
برِاقتدار افسر کی لڑکی کی بے عزتی۔ ان دونوں کے خوف
و پریشانی کو دیکھکر میرا درگذر کرنے کا ارادہ اور بھی زیادہ
ہوگیا۔ اور جب پرنسپل صاحبہ نے فرمایا کہ میں ابھی اس
نالائق لڑکی کو بلا کر اچھی طرح سزا دیتی ہوں اور اگر تم کہو تو
سکول سے بھی نکالدوں" تو میں یہ کہکر کہ جی نہیں معاف
کیجئے کسی سزا وغیرہ کی ضرورت نہیں" اپنی جماعت میں
واپس آگئی۔ اس روز باقی وقت میں استانی جی کو جماعت

میں پڑھاتے وقت مجھ سے کوئی سوال پوچھنے کی بھی جرأت
نہ ہوئی اور نہ کسی لڑکی کو مجھ سے بات کرنے کی ہمّت ہوئی۔
میں چپ چاپ گھر چلی گئی۔ اب اگر میں چاہتی تو گھر جاکر
ایک کی چار لگاتی اور بات کا تبنگڑ بنا کر والدین کو
اچھّی طرح غصہ دلاتی لیکن نہیں میں تو انتقام کا خیال دل
سے نکال چکی تھی۔ دوسرے گھر پہنچنے پر معلوم ہوا کہ والدین
باہر گئے ہوئے ہیں شام کو واپس آئیں گے۔ میں لباس وغیرہ
تبدیل کر کے چائے پینے بیٹھی تو اطلاع ملی کہ پرنسپل اور استانی
جی والدہ صاحبہ سے ملاقات کو تشریف لائی ہیں۔ میں ماما کو چائے
ڈرائینگ روم میں لانے کی ہدایت کر کے خود ان کے پاس
جا بیٹھی۔ اُستانی جی اب اپنی حالت پر قابو پا چکی تھیں۔ مجھے
دیکھتے ہی کہنے لگیں کہ مجھے افسوس ہے کہ آج تمھیں رنج پر
رنج پہنچا میں اپنے رویئے پر نادم ہوں" میں نے جلدی سے
کہا کہ اُستانی جی کوئی بات نہیں ہے اس بات کا تذکرہ
کر کے مجھے ناحق شرمندہ نہ کریں۔

"کوئی بات کیوں نہیں ہے میری بچّی! وہ تمہاری عزت کا
معاملہ ہے یہ سکول کی عزت کا معاملہ ہے۔ سکول ٹوٹ
جائے گا۔ لڑکیاں گھروں میں بیٹھکر جاہل رہیں گی۔ استانیوں
کا روزگار چھوٹ جائیگا۔ ایک لڑکی کے گناہ کا خمیازہ
——— خیر اب تم اپنی والدہ سے ملاقات کراؤ اور
یہ بتاؤ کہ انھیں سے مل لینا کافی ہوگا یا مجھے تمہارے والد
صاحب سے بھی بات چیت کرنی پڑے گی" "کسی سے بھی
ملنے کی ضرورت نہیں ہے" میں نے مسکراتے ہوئے
جواب دیا۔

انھیں میرا اس وقت کا مسکرانا برا معلوم ہوا اور

وہ قدرے برافروختہ ہو کر بولیں کہ "ہاں تم چاہتی ہو کہ ہم مصالحت کی کوشش نہ کریں۔ اور اس معاملے کو عدالت تک پہنچ جانے دیں اور ایک بدنامی کا ٹیکہ اپنے سر لے لیں"۔

اب مجھے بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا اور میں نے متانت سے کہ "جناب آپ کیا فرما رہی ہیں کیسی عدالت اور کیسی بدنامی میں آپ کا مطلب نہیں سمجھی"

اس پر انھوں نے نرمی سے کہا کہ "تم نہیں سمجھیں تو میرا نہ سمجھانا ہی بہتر ہے خیر تم اپنی والدہ صاحبہ سے ملواؤ ہمیں واپس بھی جلد جانا ہے"

میں نے کہا "وہ گھر پر نہیں ہیں شام کو واپس آئینگی"

"تو کیا" انہوں نے متعجب ہو کر پوچھا "تم نے ابھی تک اُن سے نہیں کہا" میں نے نفی میں سر ہلایا تو وہ کہنے لگیں "بیٹی مجھے کوئی حق تو نہیں لیکن میں ایک درخواست ——— آگے اُن کی خودداری حائل ہو گئی اور وہ خاموش ہو گئیں میں نے ادب سے اُن کے سامنے کھڑے ہو کر کہا کہ "آپ کیا خیال فرما رہی ہیں۔ حق کیوں نہیں۔ آپ استاد ہیں میں شاگرد۔ آپ کے حقوق مجھ پر اتنے ہی ہیں جتنے کہ امی جان کے بلکہ ایک لحاظ سے ان سے بھی زیادہ"۔

اب استانی جی نے ہمت پا کر کہا "تو کیا ہم اُمید کر سکتے ہیں کہ تم ان سے ......"

"معاف فرمایئے" میں نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا "میں آپ کا مطلب سمجھ گئی لیکن میں تو سکول میں ہی عہد کر آئی تھی۔ کہ میں والدین سے کچھ نہ کہوں گی کیونکہ میں نے اس لڑکی کو دل سے معاف کر دیا تھا۔ اسی لئے تو میں نے پرنسپل صاحبہ سے کہا تھا کہ سزا وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے"۔

"لیکن ہم نے سمجھا کہ تم ہم سے بھی خفا ہو گئی ہو اور گھر پہنچکر والدین سے شکایت کرنا چاہتی ہو"

"خدا نہ کرے جو میں ایسی نالائق ٹھہروں۔ لعنت ہے اُن شاگردوں پر جو اُستانیوں سے یہ سلوک کریں"

میں نے فوراً جواب دیا۔ اس پر استانی جی نے بڑھ کر مجھے سینے سے لگا لیا۔ اور اُن کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو نکلنے لگے۔ پھر ہم نے ہنسی خوشی ملکر چائے پی رخصت کے وقت میں نے ان سے معافی مانگی کہ آپ کو ناحق یہاں آنے کی تکلیف اٹھانی پڑی لیکن پرنسپل صاحبہ نے جھٹ میرا ہاتھ پکڑ کر محبت سے دبایا اور میرا شکریہ ادا کرتے ہوئے رخصت ہو گئیں۔

اگلے روز جب اسکول گئی تو اس لڑکی نے سارے اسکول کے سامنے مجھ سے معافی مانگی میں نے جھٹ اُسے سینے سے لگا لیا اور کہا کہ بہن میں تو کل ہی معاف کر چکی تھی۔ اور اس کی تسلی و تشفی کی۔ اور میں سچ کہتی ہوں کہ مجھے آج تک کسی بات سے اتنی خوشی نصیب نہ ہوئی تھی جتنی کے اس درگذر کرنے سے۔ پھر جب ہماری وہاں سے تبدیلی ہوئی اور میں مڈل کا امتحان دے کر سکول سے رخصت ہونے لگی تو پرنسپل صاحبہ نے امی جان کی اور میری اپنے ہاں دعوت کی اور ایک انگوٹھی مجھے بطور یادگار دی جو اب تک میرے پاس موجود ہے۔

ر۔ س

دین کی باتیں

نماز

خدا نے پانچ وقت کی نماز مقرر کی ہے۔ ہر مسلمان کو نماز پڑھنی چاہئے۔ شکیلہ کو دیکھو صبح سویرے ہی اُٹھتی ہے۔ وضو کر کے نماز پڑھتی ہے۔ نماز پڑھ کر قرآن شریف پڑھنے بیٹھ جاتی ہے۔ پھر ناشتہ کر کے مدرسہ جاتی ہے دوپہر کو پڑھ کر آتی ہے۔ کھانا کھا کر سو جاتی ہے دو بجے سو کر اُٹھتی ہے۔ وضو کر کے ظہر کی نماز پڑھتی ہے پھر بیٹھ کر سبق یاد کرتی ہے۔ اُس کے بعد اپنی گڑیا کے کپڑے سیتی ہے۔ چار بجے سی کر اُٹھتی ہے۔ وضو کر کے عصر کی نماز پڑہتی ہے۔ پھر شام تک گھر میں کھیلتی ہے۔ جب سورج چھپ جاتا ہے۔ اور اذانیں ہونے لگتی ہیں۔ تو وہ کھیل کو چھوڑ کر وضو کر کے مغرب کی نماز پڑھتی ہے اتنی دیر میں کھانا تیار ہو جاتا ہے کھانا کھا کر وضو کر کے عشا کی نماز پڑہتی ہے۔ اس کے بعد سو جاتی ہے۔ باپ ماں اُس سے بہت خوش رہتے ہیں۔ اچھی اچھی چیزیں اُس کے لئے لاتے ہیں وہ بہت خوش ہوتی ہے اور خوب جی لگا کر پڑھتی ہے۔ اس کی نماز کبھی قضا نہیں ہوتی

پانچ وقت نماز پڑھنے سے انسان صاف وستھرا رہتا ہے۔ کیونکہ ہر نماز سے پہلے وضو ہوتا ہے۔ نماز پڑھنے سے کوئی بیماری پاس نہیں آتی۔

جس طرح کھانا پینا۔ سونا۔ جاگنا ضروری ہے اسی طرح نماز پڑھنا بھی ضروری ہے۔ آؤ تمھیں نماز کی رکعتیں اور نماز پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔

صبح کی نماز میں چار رکعتیں ہوتی ہیں۔ دو رکعت سنّت۔ اور دو رکعت فرض۔

ظہر کی نماز میں چار سنّت۔ چار فرض۔ دو سنت۔ دو نفل۔

عصر کی نماز میں چار فرض ہوتے ہیں۔

مغرب کے وقت تین فرض۔ دو سنت۔ دو نفل۔

عشا کی نماز میں چار فرض۔ دو سنّت۔ دو نفل۔ تین وتر اور دو نفل ہوتے ہیں۔

فجر کی نماز کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے سے پہلے تک رہتا ہے۔

ظہر کا وقت ایک بجے سے شروع ہوتا ہے اور تین بجے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔

پھر چار یا پانچ بجے عصر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج چھپنے سے پہلے ختم ہو جاتا ہے

سورج چھپنے کے بعد مغرب کا وقت شروع ہوتا ہے۔ اور رات ہونے سے پہلے ختم ہو جاتا ہے۔

پھر عشا کا وقت شروع ہوتا ہے اور وہ بہت دیر تک رہتا ہے۔

تین وقت نماز نہیں پڑھنا چاہئے۔ ایک سورج نکلتے وقت۔ دوسرے ٹھیک بارہ بجے تیسرے سورج چھپتے وقت۔ وقت اور رکعتیں تو تمہیں معلوم ہو گئیں اب آؤ تمھیں نماز کی نیت بتائیں!

اگر تمھیں صبح کی نماز پڑھنی ہے تو اس طرح نیت کرو۔

نیت کرتی ہوں میں دو رکعت نماز سنت

سنت رسول کی واسطے اللہ تعالیٰ کے وقت صبح کا منہ میرا طرف قبلے کے اللہ اکبر۔ پھر کندھوں تک ہاتھ اُٹھا کر سینے پر باندھ لو اور اگر فرض کی نیت کرنا ہے تو سنت کی جگہ فرض کہو اور رسول اللہ کی جگہ اللہ تعالیٰ کہو۔ نیت باندھ کر پہلے سبحانک اللہ پڑھو۔ اُس کے بعد الحمد شریف اور قل پڑھ کر رکوع میں جاؤ تین دفعہ سبحان ربی العظیم کہو۔ پھر کھڑے ہو کر سمع اللہ لمن حمدہ کہو۔ اُس کے بعد اللہ اکبر کہکر سجدہ میں جاؤ۔ اور تین دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ کہو۔ ہر رکعت میں دو سجدے ہوتے ہیں۔ دوسری رکعت میں بیٹھکر التحیات پڑھو۔ پھر اللھم صلی پڑھکر سلام پھیرو۔ اور اگر چار رکعت کی نیت ہو تو دوسری رکعت میں صرف التحیات پڑھ کر کھڑی ہو جاؤ اور چار رکعتیں پوری کرکے سلام پھیرو۔ اگر چار رکعتیں سنت کی ہوں تو چاروں رکعتوں میں الحمد کے بعد قل پڑھو۔ اگر فرضوں کی نیت ہو تو آخری دو رکعتوں صرف الحمد پڑھکر رکوع میں جاؤ۔ اور چار رکعتیں پوری کرکے سلام پھیرو۔

نماز پڑھنے سے بہت فائدے ہیں۔ اللہ رسول ہم سے خوش رہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے نماز میں بھی ہمارے ساتھ رعایت کی ہے۔ کہ جس وقت ہمیں کم فرصت ہوتی ہے اُس وقت کی نماز بھی تھوڑی ہے اور جو فرصت کا وقت ہے اُس وقت کی نماز بھی زیادہ ہے۔ صبح کو بہت کم وقت ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ میاں نے بھی صرف چار ہی رکعتیں رکھی ہیں کہ جلدی سے پڑھ کر ہم اپنے کام کاج میں لگ جائیں ظہر کے وقت زیادہ فرصت ہوتی ہے۔ دوپہر کا کھانا کھا کر سو جاتے ہیں۔ کچھ سستی سی بھی ہو جاتی ہے۔ اس لئے اللہ میاں نے نماز بھی بڑی رکھی ہے۔ نماز ہمارے لئے ایک قسم کی ورزش بھی ہے۔ اُٹھنے بیٹھنے سے ہاتھ پیر کھل جاتے ہیں۔ اور چستی پیدا ہو جاتی ہے عصر اور مغرب کو تھوڑا سا وقت ہوتا ہے۔ اس لئے نماز بھی تھوڑی ہے رات کو وقت زیادہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے نماز بھی بڑی ہے کہ زیادہ محنت کرکے خوب آرام سے نیند آئے۔

ورزش کے علاوہ وضو کرنے سے جی بحال رہتا ہے طبیعت خوش ہوتی ہے۔ ہاتھ منہ کا میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔

پھر نماز سے یہ کتنا فائدہ ہے کہ ہر کام وقت پر کرنے کی عادت ہو جاتی ہے تو گویا نماز ایک طرح کی ورزش بھی ہے۔ وقت کا پابند بھی کرتی ہے۔ صفائی ستھرائی پاکیزگی کی عادت ڈلواتی ہے۔ دل ہشاش بشاش رہتا ہے لڑکیو تم بھی نماز پڑھا کرو۔ شکیلہ کی طرح تمھیں بھی اچھی اچھی چیزیں ملا کریں گی۔ دیکھو اب شکیلہ کی گڑیا کا بیاہ ہوگا۔ اُس کے باپ نے اس کو دس روپیہ دئے ہیں۔

خوب دھوم سے بیاہ کرے گی۔ تم بھی آج ہی سے نماز شروع کر دو تمھیں بھی روپیہ ملیں گے۔ تم بھی گڑیا کا بیاہ کرنا۔

(لڑکیوں کی چوتھی سے)

حضرت بی بی سودہ

بی بی سودہ حضور اکرمؐ کی دوسری بیوی تھیں۔ آپ کے پہلے شوہر کا نام سکران تھا جو خاندان قریش سے تعلق رکھتے تھے۔ دونوں میاں بیوی اسلام کو سچا اور پاک مذہب یقین کر کے اس پر ایمان لے آئے اور ابی سینیا چلے گئے جب انہوں نے مکہ معظمہ کا سفر کیا تو سکران کا راستے میں انتقال ہو گیا اور بی بی سودہ اپنے لڑکے عبدالرحمٰن کے ساتھ بالکل بے یار و مددگار رہ گئیں۔ ایک بچے کا ساتھ اور بیوگی کا داغ جو کچھ بھی انکو رنج ہوتا کم تھا۔ حضرت صلعم کو اس کا علم تھا اور وہ ان کی مصیبت سے واقف تھے۔ شروع ہی سے ہمارے پیغمبرؐ کو بیواؤں اور یتیموں سے ہمدردی اور محبت تھی اس لئے انہوں نے بی بی سودہ کی تکالیف کا خاتمہ کر دینے کی غرض سے ان سے شادی کر لی۔ اسطرح سکران کی بیوہ۔ عبدالرحمٰن کی ماں اور مذہب کی شیدا سودہ رسولِ مقبولؐ سے نکاح کر کے مسلمانوں کی ماں بن گئیں اور انکو ام المومنین [illegible] کہا جانے لگا۔

[illegible] شادی ام المومنین بی بی خدیجہؓ کی [illegible] نکاح کے وقت ان کی عمر [illegible] تھیں اور

شگفتگی اور خوش مزاجی تھی۔ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا۔

وہ نہایت رحمدل اور فیاض تھیں اور ان کی فراخ دلی کا ایک واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ درہموں سے بھری ہوئی ایک تھیلی آپ کی خدمت میں پیش کی لیکن انہوں نے وہ درہم فوراً محتاجوں میں تقسیم کر دئے۔

ایک مرتبہ رسول مقبولؐ نے ایک غلام آپ کے سپرد کیا مگر آپ کو اس کی بے بسی پر ترس آ گیا اور اسے آزاد کر دیا۔ غرض وہ ایثار اور قربانی کا نمونہ تھیں۔

انہوں نے بائیسویں ہجری میں انتقال فرمایا جبکہ حضرت عمرؓ کی خلافت ختم ہو رہی تھی۔

صادق الخیری

صفحہ ۱۹ کا بقیہ

ڈالنا نہایت ہی ضروری ہے۔ جن لڑکیوں کو باوجود ہر قسم کی آسائش کے بھی تسلی بخش نیند نہ آتی ہو ورزش کر کے آرام کی خواہشیں کریں ان کے لئے کھلی ہوامیں چہل قدمی کرنا ہوا کے رخ سے لمبے لمبے سانس لینا اور سونے سے قبل تلووں میں گرم تیل کی مالش کروانا نہایت مفید ہوگا۔

امۃ الحفیظ

خانہ داری

ہمارے گھروں کی صفائی

یہ سب جانتے ہیں کہ صفائی کیسی شے ہے خواہ جسم کی ہو یا گھر کی۔ لباس کی یا کھانے پکانے کی اور یہ بھی سب جانتے ہیں کہ صحت کا بڑا تعلق غذا سے ہے۔ مگر ہمارے اکثر گھرانے صفائی سے قطعی کورے ہیں۔ بچوں کا پیشاب وغیرہ تو کوئی گندی چیز ہی سمجھی نہیں جاتی۔ اور اچھے کھاتے پیتے گھروں میں دیکھا گیا ہے کہ باوجود ملازم موجود ہونے کے گھر میں بلا کی غلاظت پھیلی ہوتی ہے جہاں دیکھو گرد غبار اور کونوں اور چھتوں پر جالے نظر آئینگے اور باورچی خانے کا تو ذکر ہی کیا۔ جگہ جگہ سبزی کے چھلکے، راکھ کے ڈھیر، پتیلیوں پر غضب کی سیاہی، رکابیوں پر چکنائی مگر گھر والی بیوی کو خیال بھی نہیں۔ جب وہ بے پرواہ ہیں تو ملازم کو کیا غرض پڑی کہ توجہ کرے ' ملازموں کی تو عادت ہے کہ گھر والی کی نظر بچی اور وہ کام چور ہوئے گھر کی صفائی تو وہ کیا کریں گے۔ بعض بہنیں اپنی زیبائش اور لباس کا تو بہت خیال رکھتی ہیں لیکن جسمانی صفائی کیطرف سے حد درجہ غافل ہوتی ہیں کسی جلسہ میں ایسی خاتون کے پاس نہیں بیٹھا جاتا۔ ہمکو ظاہری صفائی کے ساتھ باطنی صفائی بھی ضرور کرنی چاہئے گھر کی صفائی اگر ہم کسی مجبوری کے باعث خود نہیں کر سکتیں تو کم سے کم یہ ہمکو اپنا فرض سمجھنا چاہئے کہ اپنی نگرانی میں ملازمین سے صفائی ستھرائی کروائیں جس طرح صحت کے لئے غذا ضروری چیز ہے اسی طرح صفائی بھی۔

بعض گھروں میں چند گھنٹے کے مہمان کے لئے اس غلاظت اور گندگی سے چائے یا کھانا پیش کیا جاتا ہے کہ توبہ بھلی یہاں ایک واقعہ سنا دینا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

آج سے کوئی دو سال قبل کا ذکر ہے کہ ایک بہن کے جو میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ کی پرانی ملنے والی ہیں دولت خانے پر جانے کا اتفاق ہوا۔ میرا خیال تھا کہ وہ امیر آدمی ہیں ان کا مکان دیکھنے کے لائق ہوگا اور اچھی شان سے رہتی ہوں گی۔ مگر میرے تعجب کی انتہا نہ رہی جبکہ انکے صدر دروازہ پر پہنچتے ہی عین سامنے موری نظر پڑی جو کوڑے اور کیچڑ سے بھری پڑی تھی اور پانی رکنے سے وہ بدبو پھیلی ہوئی کہ توبہ بھلی۔ اب جو ہم کھڑے ہیں تو آدھ گھنٹہ نہیں تو بیس منٹ تو ضرور گزر گئے لیکن صاحب خانہ ندارد اور مکان اتنا تنگ اور تاریک کہ راستہ ملنا محال پھر خاتون مذکورہ نے جس متبرک جگہ ہمکو بٹھایا اس کا حال نہیں بلکہ تعریف سنئے ایک چھوٹا سا برآمدہ چوڑائی بمشکل اتنی کہ ایک انسان کھڑا ہو جائے تو کسی اور کی گنجائش قطعی نہیں لمبائی اتنی چھوٹی کہ میں بیٹھی ہوئی تھی اور میرا سر چھت سے ٹکرا رہا تھا۔ اس لئے مجبوراً کمر جھکا کر بیٹھنا پڑا اور کمر میں درد ہونے لگا۔ اب اور سنئے خاتون صاحبہ ایسے گندگی کے لباس میں ملبوس کہ دیکھنے سے گھن آئے جن چادروں پر ہمکو بٹھایا گیا تھا وہ بچوں کے پیشاب سے خراب تھیں ان کی بدبو مکان کی تنگی، ہوا کی قلت

باقی دیکھئے صفحہ [illegible]

تندرستی

صحت!

خوبصورتی کا راز ہے

بعض ادھیڑ عمر کی بیویاں دلکش اور جوان کیوں معلوم ہوتی ہیں؟ اس سوال کا جواب صرف ورزش ہی نہیں ہو سکتا بلکہ صرف وہی عورت تندرست اور خوبصورت رہ کر زیادہ عمر پاتی ہے جو سخت محنت کے بعد آرام کرنا جانتی ہو۔ آرام کرنا اتنا آسان نہیں جتنا خیال کیا جاتا ہے۔

ایک حیوان کو دیکھو دن بھر چرائی کرنے کے بعد کس بے تکلفی سے آرام کرتا ہے۔ ننھے بچے کی بھی یہی حالت ہے۔ جب آرام کرتا ہے تو ہفت اقلیم کے بادشاہ کو بھی اس کی حالت پر رشک آتا ہے۔

اس کے برخلاف آج کل کی نئے فیشن کی دلدادہ بہنیں اس قسم کے آرام کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ ان کو ایسے آرام اور اس کے فائدے کی حقیقت ہی معلوم نہیں۔ اسی لئے تو مرجھائے مرجھائے سے چہرے اور نیم بیمار جسم ہوتے ہیں۔ جو بہنیں آرام کرنا یا آرام سے فائدے حاصل کرنا نہیں جانتیں ان کی کمزوری کی علامت ان کا ہر دم چوکنا سا رہنا، گھڑی گھڑی پہلو بدلنا اور بے اطمینانی کا اظہار وغیرہ وغیرہ ہیں۔ اس قسم کی بہت سی مثالیں دوران سفر میں کہیں گاڑی کے ڈبے میں نظر آسکتی ہیں۔ ایک سوتے بچے کو یا سوتی بلی کو اٹھانے کی کوشش کرو۔ کس قدر بے تکلفی سے محو آرام ہوتی ہے۔ یہی اصلی اور مکمل آرام کہلاتا ہے۔ اس قسم کا آرام اگر دن رات میں پانچ چھ گھنٹے بھی کر لیا جائے تو نہایت سود مند ہوتا ہے۔

آرام اس کا نام نہیں ہے کہ چارپائی پر لیٹی رہو دھیان چولہے اور ہنڈیا میں رہے۔ اور خیالات کسی سہیلی سے ملاقات میں مصروف ہوں۔ اور اگر چھپکلی یا چوہا بھی آہٹ کر دے تو تھر تھر کانپنے لگ جاویں۔ اس قسم کا آرام بجائے آرام کے تھکا دینے والا ہوتا ہے۔ دن بھر کی محنت کے بعد اگر آرام سے نہ سویا گیا تو دوسرے دن کے کام کے لئے تازہ دم اٹھنا کیونکر ممکن ہو سکتا ہے۔ ایک دن کی کمی کو دوسرے دن پورا کرنے کی توقع رکھنا بھی فضول سی بات ہے۔

جو بیبیاں صحیح قسم کا آرام کرنے کی عادی ہیں ان کی صحت نہایت ہی قابل رشک ہوتی ہے۔ خوبصورتی اور جوانی کو برقرار رکھنے کا اصلی گر بھی یہی ہے۔

جن بیبیوں کی طبیعت بے چین سی رہتی ہو ذرا ذرا سی بات میں غصہ اور گھبراہٹ آتا ہو یہ سب خون کی کمی اور کمزوری کی علامات ہیں انکو صحیح قسم کا آرام میسر نہیں آتا اور نہ ہی ان کو دن بھر کے کام کاج کے بعد صحیح قسم کے آرام کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ ہر روز سینما دیکھنا۔ بڑی دیر تک جاگتی رہنا یہ سب ان باتوں کے اصلی اسباب ہیں۔

ورزش کے بعد صحیح قسم کا آرام کرنا اور اس کی عادت

بقیہ صفحہ [illegible] پر

ہنسی اور اُس کا اثر

ہنس مکھ انسان کو کون پسند نہیں کرتا۔ جو شخص ہنس مکھ ہو وہ ہر محفل اور ہر مجمع میں ہر دلعزیز ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ خوش رہنا اور لوگوں سے ہنس کر ملنا اعلٰے اخلاق ہے۔ غیر اقوام میں جب کوئی مہمان آتا ہے۔ تو میزبان ہنس کر اس کا استقبال کرتا ہے لیکن ہندوستانی معاشرت میں اس کے برخلاف ہے جس طرح شادی۔ موت۔ رنج خوشی دکھ درد بیماری صحت لازم ملزوم ہیں۔ اسی طرح ہنسنا اور رونا بھی۔ بہت سے لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ جو بہت ہنستا ہے وہ بہت روتا بھی ہے۔ لہذا جب کوئی بے حد ہنسے تو کہتے ہیں اتنا مت ہنسو ورنہ بہت روؤگے۔ یہ بات گو خلاف قیاس ہے مگر بغور دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاں ہنسنا صحت کے لئے مفید ہے۔ وہاں بے حد ہنسنا خطرناک بھی ہے۔ بعض لوگوں کو سنا ہے کہ وہ ہنستے ہوئے مرگئے۔ اب حال میں سنا ہے کہ کرسمس کے موقع پر ایسا ہی واقع ہوا کہ ایک میم کرسمس کی خوشی میں جوش مسرت سے اتنا ہنسی کہ اس کی موت واقع ہوگئی۔ تحقیق پر معلوم ہوا کہ دماغ کی رگ پھٹ گئی اسی صدمہ سے موت واقع ہوئی۔ اسی طرح سخت غصے اور زیادہ رنج کی حالت میں بھی دماغ کی نازک رگوں کو شدید صدمہ پہنچتا ہے جس سے وہ پھٹ جاتی ہیں یہ چیخنے سے آدمی بہت جلد بہرا بھی ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے دماغ کو نقصان پہنچنے کے علاوہ سماعت کے پردے پھٹ جاتے ہیں۔ اکثر ڈاکٹروں نے تحقیقات کی ہے۔ کہ نوے فیصدی انسان زیادہ چیخنے کی وجہ سے بہرے ہو جاتے ہیں۔ یہ بات تجربہ میں بھی آئی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ زیادہ ہنسی مہلک ہوتی ہے مگر بعض حالتوں میں ہنسی سے انسان موت سے بچ جاتا ہے۔ مثلاً کسی دلی یا دماغی صدمے سے جب وہ یکایک خاموش ہو جاتا ہے تو اس پر سکتہ طاری ہو جاتا ہے ایسی حالت میں خاموشی اسکے لئے خطرناک ہوتی ہے۔

یاد رکھیے کہ کھلا کر ہنسنا اس خطرے سے محفوظ ہوتا ہے۔ مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے کیونکہ غمگین انسان کا یک لخت ہنس دینا مشکل امر ہے۔ بہر حال ہر ایک چیز کی حد مقرر ہے اس سے بڑھنا ہمیشہ نقصان پہنچاتا ہے۔ غصہ۔ ہنسی۔ رنج و مسرت ہر حالت اعتدال سے بڑھ جانے پر خطرناک ثابت ہوتی ہیں جہاں زیادہ غصہ اور رنج میں انسان کے دماغی اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے وہاں حد سے زیادہ مسرت اور ہنسی بھی باعث موت ہوتی ہیں۔

ب۔ ن۔ آنسہ ابراہیم

ھنڈکلیا

ٹماٹر کی ترش چٹنی

سرخ ٹماٹر دو سیر - شکر ایک سیر - سرکہ آدھ سیر
ادرک آدھ چھٹانک - چھوارہ و کشمش ۲ دو ۲ دو تولہ - نمک ۲ دو ماشہ - پودینہ سوکھا دو ماشہ - سرخ مرچ بارہ یا چودہ

ترکیب:- ٹماٹر کو تھوڑا سا پانی ڈال کر ابال لیجیے - اچھی طرح سے اُبل جائے تو ٹماٹر کو گود کر چھلنی میں چھان لیجیے - اس کے بعد شکر، سرکہ، چھوارہ، ادرک کتر کر اور پودینہ کشمش اور مرچ سل پر بغیر پانی میں باریک پیس کر نمک ملا دیجیے اور پکنے دیجیے - جب تیار ہو جائے - اتار کر شیشے کی اچار دانی میں رکھ دیجیے - دو تین روز دھوپ میں رکھ دیجیے انشاء اللہ نہایت لذیذ ہوگا -

بنت خان بہادر محمد نظیر صاحب

مرغ کا نفیس قورمہ

مرغ کا عمدہ گوشت سیر بھر - دہی آدھ سیر
دھنیے کی گری ڈیڑھ چھٹانک - نمک حسب پسند
پیاز ایک گرہ - لہسن ایک گرہ - بادام دو تولے - پستے ۲ تولے کھوپرا ۲ تولے - زعفران ۲ ماشے - کیوڑا تولہ بھر
ادرک ایک گرہ -

ترکیب:- پہلے مرچیں دھنیے کی گری لہسن پیاز پسوا لیجیے پھر دو گٹھی پیاز باریک تراش کر گھی میں بادامی کر لیجیے پھر سب پیاز نکال کر پسا ہوا مصالحہ گھی میں ڈال کر بھونیے پھر گوشت دھو کر ڈال دیجیے - جب پانی خشک ہو جائے تب اسمیں دہی تلی ہوئی پیاز، بادام پستے کٹی ہوئی ادرک کھوپرا یہ سب چیزیں ڈال کر خوب بھونیے پھر اس میں اتنا پانی ڈالیے کہ تین انگل کھڑا رہے - پھر زعفران کیوڑے میں حل کر کے ڈالیے اور پتیلی بالکل ڈھک دیجیے اور ڈیڑھ گھنٹے تک دھیمی آگ پر پکائیے - یہ قورمہ بہت خوشبودار اور لذیذ ہوتا ہے - تیار ہونے پر ایک چٹکی گرم مصالحہ کی ڈال دیجیے میں ہمیشہ اسی طرح پکاتی ہوں -

نوٹ:- اگر گوشت سخت ہو تو تھوڑے سے انجیر یا کچری ڈال دیجیے -

گوشت کی کٹلس

چاپ کے چار حصے کی چار چار انگل کی بوٹیاں کرا لیجیے نمک لیمو کا رس، سفید زیرہ اور لہسن یہ سب مصالحہ لگا کر کانٹے سے خوب گودیے پھر دھوپ میں رکھیے یہاں تک کہ بوٹیاں کسیقدر خشک ہو جائیں تو پھر تل لیجیے اسکے بعد کالی مرچ برک کر نوش کیجیے

عطیہ نازلی

کہانی

کبڑی بیگم

کبڑی بیگم ایک چھوٹے سے تعلقے کی مالک تھیں۔ ان کے شوہر نواب بنجے ستتر برس کی عمر میں مرے۔ بچہ کوئی تھا نہیں اس لئے نواب صاحب وصیت فرما گئے تھے کہ بیگم صاحب اور نکاح نہ کریں تو سارے تعلقے کی وہی مالک ہیں۔ کبڑی بیگم نے نکاح تو نہ کیا مگر مرتے دم تک دلہن بننے کی آرزو رہی۔ کسی دن سنگھار ناغہ ہوتا نہ غذا میں فرق آتا۔ کنبے کے بہت سے غریب ان کے ساتھ رہتے ہیں خوشامد کرتے اور پیٹ پالتے۔ وہ نماز روزے سے بیفکر تھیں اور قرآن مجید تو شاید ان کے باپ نے بھی نہ پڑھا ہوگا۔ رات کو ڈھائی بجے تک تاش، گنجفہ، پچیسی، شطرنج، ہوتی اور بین، ستار، طبلہ بجتا رہتا اور صبح کو گیارہ بجے کے قریب بیدار ہوتیں۔ ایکدن کہیں سوتے سوتے کبڑی بیگم کو چھینک آگئی۔ رات کے چار بجے ہونگے۔ گھر بھر پریشان ہو گیا۔ ایک کہتا ہے بیگم صاحبہ کو نزلہ ہو گیا دوسرا کہتا اللہ خیر کرے اس عمر کی چھینک توبہ توبہ، خدا دشمن کو بھی نہ دے۔ بیگم صاحبہ ہیں کہ ہائے ہائے کر رہی اور فرما رہی ہیں اس کم بخت گلشن کو تو دیکھو جسنے مجھے ملکر مارا۔ اتنا کہا کہ مہندی گرم کرے۔ مگر ایک نہ سنی۔ یہی کہتی رہی کہ گرمی کے دن ہیں کیا ہرج ہے۔ میرا تو اب نزلے کے مارے سر پھٹا جا رہا ہے۔ ہائے! مری۔ ہائے دوا لاؤ۔ جلدی ارے جلدی ایک بولی "ارے پنڈا تو دیکھو کہیں دشمنوں کو حرارت تو نہیں ہو گئی"۔

دوسری بدن پر ہاتھ رکھکر "حرارت؟ ارے خاصہ اچھا بخار ہو گیا"۔

تیسری (ہاتھ دیکھ کر) "ہائیں بخار؟ ارے یہ تو بھاڑ بھن رہا ہے۔ بدن ہے کہ آنچ ہے چاہئے روٹیاں پکا لو"۔

(بیگم صاحب) "ارے کمبختوں اور چھینک آرہی ہے۔ ہائے ارے ہائے مری! (ایک) ارے سر سہلاؤ"۔

ایک نے سر سہلایا، دوسری نے لپک کر ناک پکڑلی۔ تیسری نے قل ہو اللہ شروع۔ اس غریب نے قل ہو اللہ کی رٹ اسطرح لگانی شروع کی:۔

قل ہو اللہ۔ قل ہو اللہ ——— یا اللہ قل ہو اللہ۔ نزلہ کھل ہو اللہ۔ زکام کھل ہو اللہ نکام کھل ہو اللہ۔ چھینک قل ہو اللہ۔

(بیگم صاحب) "کمبخت۔ یہ قرآن شریف کیوں پڑھنے لگی۔ کیا مر رہی ہے جو یسین شروع کردی جا غارت ہو یہاں سے موئی ناسنی!

(دوسری) ارے ہاں یہ کیا بیہودگی تھی؟ یہ سب کچھ ہو رہا تھا مگر ناک والی نے جو ناک پکڑی تو ابتک نہ چھوڑی۔ بہتیرا بیگم صاحبہ نے کہا کہ ناک چھوڑ، مگر وہ یہ ہی کہتی رہی "میں نے ناک

چھوڑی اور چھینک آئی "آخر جل کر کبڑی بیگم نے کہا۔ "اری چھوڑ مردار! چھوڑ میرا دم گھٹا۔ چھوڑ چڑیل"۔ مگر اسنے ناک نہ چھوڑی آخر دوسری نے دہکا دیا تو ناک چھوٹی۔ اب بیگم صاحبہ نے فرمایا "اری ضنوبر! میری دوا تو لا یا آج تو بھی مرگئی"۔ بیگم صاحبہ کی دوا پانچ سیر دودھ ہوتا تھا جو رات بھر چولہے پر اونٹھ کر پاؤ ڈیڑھ پاؤ رہ جاتا تھا۔ اسکے ساتھ کچھ خشک میوہ نوش فرماکر چادر اوڑھ لیٹ گئیں اور جب دوسری چھینک آئی تو بیگم صاحبہ کی ہائے ہائے کی چیخیں شروع ہوئیں" مری ہائے مری۔ ارے سر پھٹا! میرا بھیجا نکلا ارے حکیم جی کو بلاؤ۔ جلدی ارے جلدی ہائے"۔

اتنے میں منشی جی جو گھری میں رہتے تھے اور بیگم صاحبہ کے ماموں اور حکیم جی کہلاتے تھے اٹھ کر آگئے اور نبض دیکھنے لگے۔

ماموں حکیم جی کو طب سے صرف اتنا تعلق تھا کہ گنڈے تعویز کرتے تھے اور کوئی ایسا ویسا بدنصیب آن مرتا تھا تو جھوٹ موٹ کی دوا جو ہمیشہ جمال گوٹے کی گولیاں ہوتی تھیں دیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ مجھ سے بہتر حکیم دنیا میں نہیں ہے۔ حالانکہ یہ بھی خبر نہ تھی کہ نبض ہے کہاں۔ بیگم صاحبہ کو ہاتھ لگاتے ہی اچھل پڑے اور فرمایا "ننھی! (ملحوظ رہے کہ ننھی کی عمر پینسٹھ سال کی ہے) بیٹی! تمکو تو ٹھنڈا بخار چڑھا ہوا ہے۔ اب یہ آج کل کے حکیم ٹھنڈا بخار کیا جانیں انکے باپ دادا نے بھی نہ سنا ہوگا۔

(بیگم) ہائے ماموں حکیم جی! مجھے چھینک اور آرہی ہے۔

(ماموں) ارے بیٹی یہ دو چھینکیں آدمی کا جھینکا کردیتی ہیں۔ ذرا آئینہ میں صورت تو دیکھو دو گھنٹے میں شکل نہیں پہچانی جاتی، تم جلدی سے دودھ پی لو"

(ایک ماما) بیگم صاحبہ حکیم جی آگئے

(بیگم صاحبہ) بلا لو جلدی بلا لو۔ ہائے جلدی بلاؤ۔ ارے پردہ پکڑ لو۔

حکیم صاحب نے نبض دیکھی اور فرمایا "بخار وغیرہ تو کچھ ہے نہیں۔ نسخہ کہیے لکھ دوں"۔

(ماموں) جھوٹا! یہ حکیم ہے؟

(ایک ماما) یہ جھوٹا! اس کی سات پشتیں جھوٹی! ماموں نے لپک کر ایک چھوڑ دو گولیاں جمال گوٹے کی کھلادیں اور بیگم صاحبہ کو دست شروع ہوئے اور ایسے کہ شام تک ہلنے کی بھی طاقت نہ رہی آخر جل کر کہنے لگیں "ماموں تمکو خدا کی مار! کیا کھلا دیا کہ میں تو اب چلی"۔ (ایک ماما) بیگم ہم تو کہہ نہیں سکتے یہ تو مہینے میں ایک بھینٹ لیتے ہیں اب کے آپ کی باری ہے"۔ کبڑی بیگم لوٹ پیٹ کر اچھی ہوگئیں مگر آئندہ کیلئے عہد کیا کہ اب ماموں کی دوا نہ پیونگی"۔

"ضحیٰ"

نظم

معراج نامہ

سماں نور کا آج کی رات ہے — قبولِ دعا آج کی رات ہے

عجب جانفزا آج کی رات ہے — وہ معراج کیا آجکی رات ہے

کھِلے غنچے گلشن میں صلِّ علےٰ — ہوئے خلد کے در فلک پہ بھی وا

کہ سیتا رہیں سرور انبیاؐ — یہی اک صدا آجکی رات ہے

جوار فلک گوہریں سر بسر — ادب سے ملائک جھکائے ہیں سر

منور ہوئے ہر طرف بام و در — عجب مہ لقا آج کی رات ہے

ذرا دیکھنا زینت کہکشاں — ستارہ و تیں ہے کیا جبیں و ہناں

وہ محبوب تیرا خدائے جہاں — کہاں ضو فزا آج کی رات ہے

سراجاً منیرا شہنشاہ دیں — رسولِ عرب سید المرسلین

مسرت سے کہتی ہے ہر حورِ عین — مقدر کھلا آج کی رات ہے

ابھی اُمِّ ہانی کے گھر تھے حضور — کہا آکے جبرئیل نے باسرور

بلایا ہے حق نے شہنشاہ نور — کہ نگراں خدا آجکی رات ہے

سواری کو لایا ہے فردوسی براق — مصفا شکم گرم رو چست چاق

سوار اسپہ ہوں اب بصد طمطراق — عجب بادپا آج کی رات ہے

یوں محبوب حق کی سواری چلی — کہے تو کہ بادِ بہاری چلی ہے

سواری بدرگاہ باری چلی — نیا سانحہ آج کی رات ہے

تھے دولہا بنے سید کائنات — ملائک تھے صف بستہ بہرِ برات

اٹھے پردے سب عرش کے ساتھ ساتھ — یہ کیا دلربا آج کی رات ہے

تھے قدسی لئے ہاتھ میں شمع و گل — وہ ناہید و زہرہ کا طرز عمل

حسینوں میں ہیں تبریک ردّو بدل — مبارک بجا آج کی رات ہے

یہی غل ہے اے مرحبا مرحبا — تو نے پایا ہے کیا مرتبہ!

قطب و ابدال سب تھے ملتجا — یہ مختص صدا آج کی رات ہے

فرشتوں نے دیکھا جو حسن جمال — کہا تیرے قرباں بلغ نہال

تو بدر الدجیٰ واقعی بے مثال — تو اب کیا سے کیا آجکی رات ہے

عجب مرتبہ پایا خیر البشر — کہ نعلین پا عرش کی تاج سر

تیری مدح کیا کر سکیں بے ہنر — تو شمس الضحیٰ آج کی رات ہے

تو ہی حکم فرمائے روح الامین — ترا طائر سدرہ ہو خوشہ چیں

تو محبوب حق عرش کا ہے مکیں — تو ہی مصطفیٰ آج کی رات ہے

ہوا جلوہ نور السموات کا — نظیر اور نور نظر ایک جا ہے

کہا ہنسکے محبوب نے اے خدا — یہی مدعا آج کی رات ہے

سیہ کار ہے میری امت بہت — خطا وار ہے میری امت بہت

تو غفار ہے مہر و الفت بہت — اسے بخشنا آج کی رات ہے

کہا حق نے پیارے کی خاطر قبول — میرے عبد ہرگز نہ ہو تو ملول

ہیں سب بخشد و نگا ظلوم و جہول — یہ وعدہ میرا آجکی رات ہے

وہ اُمت تری خیر امت سمجھ! — اٹھیں قصر گوہر عنایت سمجھ

انہیں خلد و کوثر ودیعت سمجھ — ترا مدعا آج کی رات ہے،

خدایا بحقِ محمدؐ رسول ہے — بحق علی و بحق بتول ہے

بحق صحابہ جناں ہو حصول — یہ ناظم۔ دعا آج کی رات ہے

جانوروں کی بولیاں

خورشید روزانہ اپنے باپ کے ساتھ سیر کو جاتی ہے۔ اور جو بات اس کے سمجھ میں نہیں آتی باپ سے پوچھ لیتی ہے۔

وہ دیکھو سامنے باغ میں نیم کے نیچے خورشید اور اس کا باپ بنچ پر بیٹھے ہیں۔ اور نیم پر ایک کوا بیٹھا کائیں کائیں کر رہا ہے۔ خورشید نے کوے کو بولتے دیکھکر آبا سے پوچھا۔

خورشید۔ "اباجان! یہ کوا کیا کہتا ہے؟"

باپ۔ "کائیں کائیں کرتا ہے۔ اس کی یہی بولی ہے"

خورشید۔ "یہ اس بولی میں اپنے ابا۔ اماں سے کچھ کھانے کو مانگتا ہے"

باپ۔ "یہ بچہ نہیں ہے۔ پورا کوا ہے اب شام کو کھا پی کر چین سے بیٹھا ہے تو اپنا سبق دہراتا ہے"

خورشید۔ "یہ بہت ہوشیار ہوتا ہے جب ہی اپنا سبق دہراتا ہے کہ کہیں بھول نہ جائے۔ ایک دن میں جھوٹ موٹ زمین سے پتھر اٹھانے کو جھکی۔ یہ جلدی سے اڑ گیا۔ اور سمجھ گیا کہ مجھے مارینگی۔ اباجان۔ دیکھنا دیکھنا وہ گھوڑا جو ہری ہری گھانس چر رہا ہے وہ بھی تو کچھ بول رہا ہے۔ یہ کیا کہتا ہے؟"

باپ۔ "یہ ہنہناتا ہے۔ اور کوے کی طرح اپنا سبق یاد کرتا ہے۔"

خورشید۔ "یہ بڑا بے تمیز ہے۔ اس کے ابا منع نہیں کرتے کہ کھاتے وقت بولتے نہیں۔ آپنے تو ہمیں منع کر دیا ہے کہ کھانا چپ چاپ بیٹھکر کھاتے ہیں۔"

باپ۔ "اس کا باپ نہیں۔ اگر یہ بھول جائے تو اسکو کون بتائے۔ اسوجہ سے بچارے کو جب یاد آتا ہے۔ جب ہی یاد کرنے لگتا ہے"

خورشید۔ "اور خالہ اماں کی بلی کیسے پڑھتی ہے؟"

باپ۔ "وہ میاؤں میاؤں کرکے پڑھتی ہے"

خورشید۔ "اور یہ جانور نماز نہیں پڑھتے؟"

باپ۔ "پڑھتے ہیں۔ مگر تمہاری طرح نماز میں رکوع اور سجدے کو نہیں جانتے اور نہ انکا کوئی وقت مقرر ہے۔ جب انکا جی چاہتا ہے۔ ایسی ایسی بولیوں میں اللہ میاں کی یاد کرتے ہیں۔ بس یہی ان کی نماز ہے"

خورشید۔ "اور کتا تو بھونکتا ہے۔ یہ تو بری بات ہے"

باپ۔ "کیوں بری بات کیوں ہے؟"

خورشید۔ "ہم جب کوئی بات اماں جان سے یا بھائی جان سے بار بار کہتے ہیں تو وہ جھڑک کر جواب دیتے ہیں۔ "چپ رہو کتے کی طرح بھونکے جاتی ہو"۔ تو ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ بھونکنا برا ہوتا ہے"

باپ۔ "ہاں یہ تو ٹھیک ہے۔ آدمیوں کا زیادہ بک بک کرنا ایسا ہے جیسے کتے کا بھونکنا۔ مگر کتے کے لئے برا نہیں ہے۔ وہ اسی بولی میں سب کچھ کہدیتا ہے۔

تم نے دیکھا ہو گا جب کئی کتے ایک جگہ اکھٹا
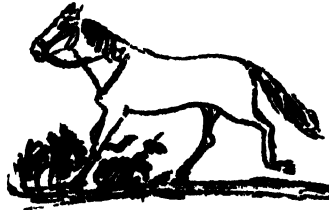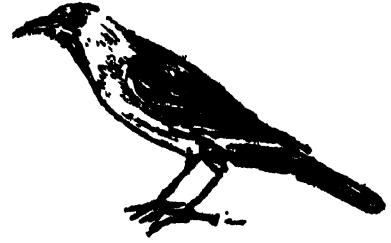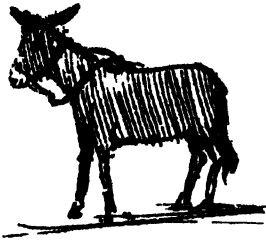
کوّا
کائیں کائیں کرتا ہے
گھوڑا
ہنہناتا ہے
بلی
میاؤں میاؤں کرتی ہے
کتا
بھونکتا ہے
بکری
میں میں کرتی ہے
گدھا
ڈھینچو ڈھینچو کرتا ہے
شیر
دہاڑتا ہے
ہاتھی
چنگھاڑتا ہے
کوئل
کوکتی ہے
چڑیا
چوں چوں کرتی ہے
کبوتر
غٹرغوں کرتا ہے
طوطا
ٹیں ٹیں کرتا ہے
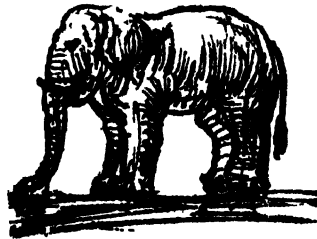
ہو جاتے ہیں تو آپس میں بھونک کر باتیں کرتے
ہیں۔ اور وہ اسی بولی میں اللہ میاں کی عبادت بھی
کرتے ہیں۔"

خورشید۔ "اچھا بتائیے ہمسائی کی بکری
کیا کہتی ہے؟"

باپ۔ "وہ میں میں کرتی ہے"۔

خورشید۔ "اچھا گائے۔ بھینسیں کیا کہتی
ہیں؟"

باپ۔ "ان کی بولی کو ریکنا کہتے ہیں۔"

خورشید۔ "ابا جان! یہ بہت سی بھیڑیں جو شام
کو نکلتی ہیں۔ یہ کیا کہتی ہوئی جاتی ہیں؟"

باپ۔ یہ بھیں بھیں کرتی ہیں اور گدھے ڈھینچو
ڈھینچو کرتے ہیں۔"

خورشید۔ "ابا جان! جب آپ شکار کو جارہے
تھے تو میں نے کہا تھا کہ میں بھی چلونگی۔ مگر آپ نہیں
لے گئے تھے کہ وہاں شیر بڑی زور سے چیختا ہے۔ تم ڈر
جاؤ گی۔ تو اس کی بولی کو کیا کہتے ہیں؟"

باپ۔ "شیر کے چلانے کو دہاڑنا کہتے ہیں۔
اور ہاتھی کی آواز کو چنگھاڑنا کہتے ہیں۔ اور اونٹ کی بولی
کو بلبلانا کہتے ہیں۔"

خورشید۔ "اور ابا جان! چڑیا کیا کہتی ہے؟"

باپ۔ "کونسی چڑیا؟"

خورشید۔ "وہ ہوتی نہیں ہے کوے کیطرح
جب آم ہوتے ہیں تو چہچہتی پھرتی ہے۔ ہم سب اس کو
چڑاتے ہیں۔"

باپ۔ "کوئل؟"

خورشید۔ "ہاں ہاں!! وہی کوئل وہ کیا کہتی ہے؟"

باپ۔ وہ کوکو کرتی ہے۔ اور یہ جو تم نے کل چڑیاں
پکڑیں تھیں وہ چوں چوں کرتی ہیں۔"

خورشید "اور ہمنے جو ایک پہلے طوطا پالا تھا
وہ سب کچھ پڑھتا تھا مٹھو بیٹے کہتا تھا۔ میرا نام لیکر
پکارتا تھا۔ کبوتروں کی طرح غٹرغٹر غوں۔ غٹرغوں
کرتا تھا۔ تو کیا طوطے سب بولیاں بولتے ہیں؟"

باپ"۔ نہیں سب طوطے نہیں بولتے جو طوطے
پالے جاتے ہیں۔ ان کے مالک انکو ایسی بولیاں سکھاتے
ہیں۔ اور نہیں تو یہ ٹائیں ٹائیں کرنے لگتا ہے۔"

خورشید۔ "ہاں ٹھیک ہے ہمارا طوطا بھی کسی
وقت ٹائیں ٹائیں کرنے لگتا ہے۔"

باپ۔ "اچھا جب جانیں تم ان جانوروں کی بولیاں
بولو۔"

خورشید۔ "کن کی بولیاں؟"

باپ۔ "جن جانوروں کی ابھی بتائی ہیں۔"

رازق الخیری

گلاب کا پھول

پھول گلابی۔ پتے اور ڈنڈیاں سبز۔ زیرہ نارنجی۔ کلیاں شیڈ دار گلابی
چھوٹی پتیاں ہلکی دھانی رنگ سے بنائیں۔

این سلطانہ

نومبر کا بنات وی پی روانہ ہوگا

ذیل میں جن بہنوں اور بھائیوں کے خریداری نمبر اور اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں انکا چندہ اکتوبر کے پرچہ کیساتھ ختم ہوگیا اسلئے ان سے درخواست ہے کہ اگر آیندہ بنات ان کی مدد خریداری کا مستحق نہ سمجھا جائے تو پوسٹ کارڈ کے ذریعہ انکاری اطلاع یا منی آرڈر بھیجدیں کوپن پر خریداری نمبر ضرور درج کر دیں منی آرڈر بھیجنے میں ۳ کی کفایت اور بہت سہولت ہے۔ اگر ۱۶- نومبر تک انکاری اطلاع یا منی آرڈر موصول نہ ہوا تو یہ سمجھا جائیگا کہ انہیں بدستور پرچہ کو جاری رکھنا ہے۔ اور بنات کی امداد پر آمادہ ہیں۔ لہذا ایکروپیہ چار آنے کا وی۔ پی ۲۰ نومبر کو بھیجا جائے گا۔ منیجر:۔

۸۰۸- میاں محمد ابراہیم صاحب۔ فیروزپور
۹۲۷- لفٹنٹ خان سکندر حیات خانصاحب۔ ۹۰
۱۱۵۵ ہمشیرہ ایس سعید احمد صاحب۔ فیض آباد
۱۹۳۱- بنت شیخ عبدالرحیم صاحب۔ جھنگ
۱۹۳۲- شیخ نظام الدین صاحب۔ بستی
۱۹۳۵ دختر عبدالقیوم صاحب۔ سہارنپور
۲۱۹۰- محمد علی صاحب۔ جمشید پور
۲۸۲۷- قاسم احمد غلام محمد صاحب۔ رنگون
۲۸۴۱- محترمہ رابعہ سلطانہ بیگم۔ اودیپور
۲۸۵۱- محمد یسین رحیم الدین صاحب دھارواڑ
۲۸۵۲- بیگم احمد علیخانصاحب۔ میرٹھ
۲۸۵۸- بنت حکیم ناصرالدین صاحب فتحپور
۳۱۳۰- محمد عاشق صاحب ناظر۔ لدھیانہ
۳۱۴۷- مسنر شریف حسین صاحب امرتسر
۳۱۴۸- محترمہ طاہرہ بیگم رام نگر سنڈیلو
۳۲۷۹- بندے علی محمد علی صاحبان۔ ناگپور
۳۲۸۳- بیگم چودہری عنایت اللہ خانصاحب
۳۳۸۴- جمیلہ بیگم صاحبہ لدھیانہ
۳۳۸۵- ایم کے یحییٰ صاحب۔ چیلون
۳۳۸۷- مس راحلہ محمد اسمٰعیل بھاگلپور
۳۳۸۸- بنت صاحبداد خانصاحب۔ آگرہ
۳۶۵۷- رضیہ خاتون صاحبہ۔ موتیہاری
۳۶۵۸- قطب الدین صاحب۔ مدراس
۳۶۵۹- افتخار النسا بیگم صاحبہ۔ وزیر آباد
۳۶۶۶- ایم ایچ کے ملا داؤد صاحب۔ جامنگر
۳۶۶۷- زیتون بیگم صاحبہ۔ کیرانہ

۳۶۷۵- محترمہ انیس آمنہ انیس ساترہ صاحبہ
۳۶۷۶- سید غلام عباس صاحب بھنڈیہ
۳۶۷۷- عذرا خاتون صاحبہ۔ ہردوئی
۳۶۷۸- ک۔ پ مسنر نذر محمد صاحبہ۔ پسرور
۳۶۷۹- بیگم مولوی آفتاب محمد خانصاحب ...... مرحوم بھوکرپون
۳۶۸۰- رضیہ سلطانہ صاحبہ۔ حیدر آباد
۳۶۸۱ مس محمودہ بیگم۔ کیشو تھوا ذولقیہ
۳۶۸۲- وسیمہ خاتون صاحبہ بڑاگاؤں
۳۶۸۳- مسنر عبداللہ شاہ صاحب۔ سکھر
۳۶۸۷- سید موج حسین صاحب حسین پورہ
۳۶۹۰- ابن سید میاں صاحب۔ ناگور
۳۶۹۲- عفت بانو بیگم صاحبہ۔ بھوپال
۳۷۰۳- محل عبدالرحیم خانصاحب گولکنڈہ
۳۷۰۴- خدیجہ بائی صاحبہ۔ بمبئی
۳۷۰۵- محمد امین صاحب بنارس
۳۷۰۸- سلمہ خاتون صاحبہ۔ لکھنو
۳۷۰۹- رقیہ خاتون صاحبہ۔ رانچی
۳۷۱۰- مس تجمل حسین صاحبہ۔ حیدرآباد
۳۷۱۲- محمد شبیر علیخانصاحب لکھنو
۳۷۱۶- صفیہ بانو صاحبہ۔ میونڈرا
۳۷۱۷- زبیدہ خانم صاحبہ۔ ناگانولی
۳۷۱۹- لیاقت حسین صاحب رودڑ
۳۷۲۴- بابو محمد افضل صاحب دہلی

منیجر

درد مند بہنیں

جن محترم بہنوں نے بنات کی اشاعت بڑہانے میں حصہ لیا اور اپنی سہیلیوں اور ملنے والیوں کو بنات کا خریدار بنایا ان کے اسمائے گرامی دلی شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

بنات کو ایک ایک دو دو خریدار ہر بہن آسانی سے دے سکتی ہیں۔ امید ہے تمام بہنیں توجہ فرمائیں گی:۔

بنت محمد عبدالصادق صاحب۔ چکوال ۵

دین محمد صاحب۔ کرانچی ۲- عزیز بیگم صاحبہ ترچناپلی ۲

جنہوں نے ایک ایک خریدار دیا

بلقیس خانم صاحبہ۔ دختر عبداللہ خانصاحب۔ ٹھوٹھہ رائے بہادر فرحت سلطانہ صاحبہ لاہور۔ رابع رافعہ صاحبہ پوسا۔ ڈاکٹر احمد سعید صاحب دہلی۔ مومنہ اظہر حسین صاحبہ شاہ گنج آگرہ۔ رضیہ سلطانہ صاحبہ۔ حیدرآباد دکن۔ بی بی بدر منیہ صاحبہ چک نمبر ۸۵/۱۲۰۷ سید مصطفیٰ علیصاحب عرف پیارے رئیس کینور مسنر خالد صاحب میاں نورالدین صاحب بھاولنگر۔ مسنر زبیدہ خاتون صاحبہ غازی پور۔ میر جہانگیر علیخانصاحب گلبرگہ دکن مس نجمہ بلقیس رعنا ملکتسر۔ ع ب صاحبہ اہلیہ مسٹر محمد ذکریا صاحب بھوپال۔ بنت کلاں سید شبیر حسین صاحب دہتری۔ دختر محمد ظہیرالدین صاحب مہدپور مس محمودہ بیگم صاحبہ میرٹھ۔ حاجی یوسف حاجی اسمٰعیل سوہانی صاحب بمبئی۔ سعیدہ فاطمہ صاحبہ لکھنو مسنر شیخ عبدالقادر صاحب راولپنڈی۔ نجمہ سعیدہ خانم صاحبہ شیخواہن۔ بنت سید حامد علیصاحب پشاور۔ مسنر محمد ایوب سیٹھ صاحب سکندر آباد دکن۔ نمبر ۸۱۸۳ عصمت۔ خیرالنسا بیگم صاحبہ ناندیر۔ بنت شہر بانو صاحبہ بنگلور جمیلہ خاتون صاحبہ اٹاوہ۔ افتخار النسا صاحبہ۔ جگدلپور۔ رضیہ سلطانہ صاحبہ حیدرآباد دکن۔ رابعہ خاتون صاحبہ کلکتہ۔ مومنہ اظہر حسین صاحب رضوی آگرہ۔ بنت شیخ محمد شفیع صاحب لاہور۔ قاسم بن سالم صاحب عرب تلجاپور۔ سیدہ نفیسہ صاحبہ دہلوی پشاور۔ مسنر نورالحسن صاحب تار سرائے موریا۔ اہلیہ سید محمد حبیب صاحب تقوی۔ پٹنہ محترمہ افسر جہاں بیگم گجرات

(منیجر)

تصانیف حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہ اور دیگر مطبوعات عصمت

ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں کے مشہور تاجران کتب فراہم کرتے ہیں چند تاجران کے پتے یہ ہیں :-

شہر	پتہ
حیدرآباد	مکتبہ ابراہیمیہ محمود عابد بلڈنگ
"	غلام دستگیر صاحب تاجر کتب عابد روڈ
"	دکن بک اینڈ سٹیشنری عابد بلڈنگ
"	سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب چار مینار
	محمد علیم الدین صاحب تاجر کتب اسٹیشن روڈ
لاہور	شیخ مبارک علی صاحب تاجر کتب اندرون لوہاری دروازہ
"	مولوی فیروز الدین اینڈ سنز سرکلر روڈ
"	شیخ برکت علی اینڈ سنز کشمیری بازار
لکھنؤ	صدیق بک ڈپو امین آباد پارک
	دفتر مبصر وکٹوریہ سٹریٹ
کانپور	مطبع مجیدی دفتر حاجی محمد سعید صاحب پٹکاپور
"	محمد عبدالغنی صاحب تاجر کتب مسٹن روڈ
	محمد عبدالصمد صاحب تاجر کتب چوک
الہ باد	کتابستان - یونیورسٹی روڈ
	شیخ عطاء اللہ نعمت اللہ صاحبان تاجران کتب چوک
بدایوں	نظامی پریس دفتر اخبار ذوالقرنین
کلکتہ	عثمانیہ بک ڈپو - محمد علی روڈ
	منشی حمایت اللہ صاحب تاجر کتب - مسند ریاٹی
	سٹار بک ڈپو - لوئر سرکلر روڈ
بمبئی	منشی صفی اللہ صاحب تاجر کتب بڑی مسجد مدن پورہ
جوناگڈھ	امین بک ڈپو
مدراس	مدینہ پریس ہائی روڈ - ٹریپلی کین
کراچی	عباسی کتب خانہ اولڈ مارکیٹ کیمبل سٹریٹ
بھاگلپور	اسلامیہ بکڈپو - صدر الدین چک
پٹنہ	صغیر بکڈپو مرادپور
بنارس	حاجی عبدالقادر صاحب تاجر کتب دال منڈی

مجلس بنات

بنات کا افسانہ نمبر ماشاء اللہ بہت اچھا نکلا سب افسانے عمدہ ہیں میری طرف سے دو خریدار قبول فرمائیے۔

عزیز بیگم ترچناپلی

مبلغ تین روپیہ کا منی آرڈر ارسال خدمت ہے تین پتے لکھتی ہوں۔ جنہیں بنات سال بھر کیلئے جاری کر دیا جائے۔

صفدر جہاں بنت نظام الدین صاحب۔ الہ باد

اگر کوئی بناتی بہن یا بھائی بذریعہ "بنات" ایسے دلچسپ انگریزی میگزین (رسالہ) کا پتہ و چندہ مطلع کریں جو کہ ہائی سکول کے طلبا کے لئے مفید و موزوں ہوں تو میں ان کی بہت ممنون ہوں گی۔

صغیرہ بیگم

بنات کا افسانہ نمبر ہر طرح کامیاب ہے - واقعی بچیوں کے کیلئے بہترین پرچہ ہے - میں ایک بہن کا پتہ لکھتی ہوں انہیں وی - پی بھیجدیجئے - نیز چار بہنوں کے لئے بھی لکھتی ہوں انہیں نمونہ بھیجدیجئے مجھے امید ہے خریدار ہو جائینگی -

افسر جہاں بیگم - گجرات

اگر کسی بہن نے دل کشا پرفیومری کمپنی قادیان سے جس کا عصمت میں اشتہار شائع ہوتا ہے دل کشا ہیر آئل منگایا ہو تو بذریعہ بنات اطلاع دیں کہ کیسا ہے

مس عذرا سعید الدین سونہ

ساری دنیا کی خبریں

ہمارے ملک کی خبریں

اورنگ آباد دکن سے اطلاع آئی ہے کہ پچھلے ہفتہ وہاں ایک مسلمان بڑھیا کا جس کی عمر ایکسو پچیس (۱۲۵) برس کی تھی اور جسکا نام پایا بی بی تھا انتقال ہوگیا۔ مرحومہ اسقدر زیادہ عمر ہونے پر بھی پڑھ سکتی تھی اور چلتی پھرتی بھی تھی۔

پیلی بھیت میں ایک تین (۳) سال کی لڑکی کو کسی ظالم نے چاندی کے کڑوں کے لالچ میں جو اس کے پاؤں میں تھے قتل کردیا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ بچیوں کو چاہیئے کہ زیور پہن کر سڑکوں اور گلیوں میں نہ پھریں۔ والدین کو خاص احتیاط برتنی چاہیئے۔

شملہ میں ایک پردہ پارٹی بیگم ذوالفقار علی صاحب کی طرف سے دیگئی جس میں ایکسو کے قریب معزز ہندو مسلمان خواتین نے شرکت کی۔ انمیں بعض والیان ریاست کی رانیاں اور بیگمات بھی تھیں۔

بمبئی میں ایک روئی کے گودام میں آگ لگ گئی جس سے تمام روئی کی گانٹھیں جلکر راکھ ہوگئیں نقصان ۲ لاکھ روپیہ کا ہوا۔

ریاست جیپور میں کھیتڑی ایک جاگیر ہے جہاں کے مسلمان وہاں کے حاکم کی سختی اور ظلم سے تنگ آکر ہجرت کرکے اجمیر اور دہلی آرہے ہیں۔

میرٹھ کالج کا ایک طالب علم شیر سنگھ پیر پھسل جانے کیوجہ سے بوملا جھال پر گنگا کی لہر میں ڈوب گیا۔

پشاور میں اس ہفتہ میں سخت برف گری جس سے تحصیل صوابی میں فصل کو نقصان پہنچا۔

دہلی میں ۱۰ اکتوبر رات کے ایک بجے سے وائسرائے ٹائم شروع ہوگیا۔ یعنی تمام گھڑیاں آدھ گھنٹہ آگے کردی گئیں۔ اب باہر کی گھڑیوں میں اگر ساڑھے دس بجے ہوں تو دہلی کی گھڑیوں میں گیارہ بجینگے۔ پچھلے سال بھی یہی ہوا تھا۔

لاہور کی مشہور مسجد شہید گنج کے شہید ہوجانے سے مسلمانوں میں بدستور بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ پیر جماعت علیشاہ صاحب دیگر ذرائع سے اور ڈاکٹر عالم وغیرہ قانونی طریقہ پر مسجد کی واپسی کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ اگر مسلمانوں میں آپس کی پھوٹ نہ ہوتی تو ابتک یہ مسجد واپس مل چکی ہوتی۔

دہلی فلائنگ کلب کا ایک ہوائی جہاز ۸ اکتوبر کی شام کو موضع کھیتری کے قریب ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

منصوری میں بچوں کی نمائش بہت کامیاب رہی دو سو (۲۰۰) بچے اس "بے بی شو" میں آئے تھے۔

صوبہ سرحد نے بھی حکومت سے درخواست کی ہے کہ پنجاب کیطرح وہاں بھی بلا لائسنس تلوار رکھنے کی اجازت دیجائے۔

دوسرے ملکوں کی خبریں

روہیلو کی ایک عورت نے سائنس کی مدد سے اپنے لیئے پر بنائے ہیں جنسے وہ ہوا میں اڑ سکتی ہے۔ ان پر پنکھے لگانے اور اڑنے

سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی اگر ایسے پر کثرت سے بنگئے
تو لوگ پرندوں کیطرح اڑتے پھرا کرینگے۔

جاپانی طلباء نے آپسمیں چندہ کرکے ایک بہت بڑا
ہوائی جہاز تیار کرایا ہے۔ یہ جہاز بچوں کیطرف سے جاپانی فوج کو دیا جائیگا

شاہ جارج جو یونان کے بادشاہ تھے مگر تخت سے
اتار دیے گئے تھے اب جنرل گونڈلیس کے اعلان پر شروع
نومبر تک یونان پہنچ جائینگے۔ تاکہ دوبارہ تخت پر
بیٹھیں۔ اس کا سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے۔

اٹلی اور حبش کی جنگ۔ ۳ اکتوبر کو جمعرات کے
دن صبح ۷ بجے اٹلی کی فوجوں نے حبش کی علاقہ پر حملہ
کر دیا اور جنگ شروع ہو گئی۔ لڑائی زیادہ زور شور
سے نہیں ہو رہی ہے مگر خیال ہے کہ اگر جلدی ہی بند
نہ ہوئی تو اور ملک بھی اپنے اپنے فائدے اور نقصان
کیلحاظ جنگ میں شامل ہو جائینگے اور ۱۹۱۴ء کیطرح
ایک بہت بڑی جنگ شروع ہو جائیگی۔ ابتک جو کچھ ہوا ہے
اسکے متعلق صحیح خبریں بہت کم معلوم ہوئی ہیں مگر پھر بھی
اٹلی نے حبش کے تین چار شہروں پر قبضہ کر لیا ہے اور
بڑھتے جارہے ہیں حبش کی فوجیں انکو روکنے میں
سرگرم ہیں اور یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ حبش کے صحرائی
علاقہ میں اٹلی کا آگے بڑھتے چلے جانا نقصان دہ ہوگا
اسلئے کہ وہاں کے راستے دشوار گذار ہیں اور پانی کی کمی
ہے۔ پھر حبش کی فوجیں آمنے سامنے آکر لڑنیکی عادی
نہیں ہیں۔ بلکہ چھوٹی چھوٹی ٹولیوں کی صورت میں
چھپ چھپ کر لڑتی ہیں۔

اٹلی والے خوب بمباری کر رہے ہیں اور حبش والوں کا
کافی نقصان ہو رہا ہے۔ مسولینی جو اٹلی کا قائد ہے کا
داماد فوجوں کی کمان کر رہا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ خود مسولینی
بھی لڑائی کے میدان کو جانے والا ہے حبش کے جنوبی علاقہ
کی سپہ سالاری ترکی کے مشہور جنرل وہبی پاشاہ کر رہے ہیں۔

یورپ کی دوسری حکومتیں اس جنگ کو روکنے میں ایڑی
چوٹی کا زور لگا رہی ہیں مگر ترکی کے وزیر خارجہ توفیق رشدی
بے کے بیان کے مطابق اب جبکہ اٹلی ہر طرح جنگ کیلئے تیار
ہوگیا ہے اس کو لڑائی سے باز رکھنا آسان نہیں ہے۔
انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ ترکی اس معاملہ میں الگ
رہیگا۔ لیکن اگر اسلامی ممالک کو کچھ نقصان پہنچا یا لڑائی
کا برا اثر پڑا تو ترکی بھی ضرور میدان جنگ آنے پر مجبور
ہوگا۔ برطانیہ اٹلی کے خلاف سخت کارروائی کرنے پر
اڑا ہوا ہے۔ مگر فرانس بیچ بچاؤ کر رہا ہے۔ وہ اٹلی
کو بھی خوش رکھنا چاہتا ہے اور برطانیہ کو بھی ابتک
شہر ڈولو، سرحدی چوکی کوریہ اور گرگینی۔ شہر اڈوا
اورکسم اور بعض دیگر پہاڑیوں پر اٹلی کا قبضہ ہو چکا ہے۔
ڈیسی۔ گورہٹا۔ اڈوا اور اڈیگراٹ پر بمباری کی گئی
ہے۔

حبشی پہاڑ موسیٰ علی کی جان توڑ کر حفاظت کر رہے ہیں
اسلئے اگر یہ پہاڑ فتح ہو گیا تو اٹلی والے حبش کی ریل
پر قابض ہو جائینگے اور پھر سامان جنگ بھیجنے اور
اور لانے کے لئے حبش کے پاس اور کوئی ذریعہ
نہیں رہیگا۔

جاپان بھی جنگ میں کوئی حصہ لینا نہیں چاہتا اور
نہ وہ اٹلی کو سامان جنگ بھیجے گا مگر اور تجارتی سامان

ملنے کا پتہ:- دفتر عصمت دہلی | بنات دہلی۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۵ء | محصول ڈاک بذمہ خریدار

سینکڑوں روپیہ کی بچت اور ہزاروں روپیہ کا منافع

اب ہر عورت خوش حال ہو سکتی ہے

تمام ملک کو شکر گزار ہونا چاہیئے مولوی عبدالرحیم صاحب چیف کیمسٹ دوارکا کی اہلیہ محترمہ جناب امۃ الحفیظ صاحبہ کا جنھوں نے اپنی ہندوستانی بہنوں کی مفلسی اور ناداری دور کرنے کے لیۓ اپنے شوہر کی مدد سے بار بار تجربے کرنے میں ہزاروں روپے خرچ کرکے تین سال کی شبانہ روز محنت کے بعد مختلف قسم کی چیزیں بنانے کے صحیح نسخے تحریر فرما کر کتاب

صنعت و حرفت

تیار کر دی۔ یہ وہی بیش بہا کتاب ہے جس کے بعض مضامین سنہ ۱۹۳۳ء اور سنہ ۱۹۳۴ء کے عصمت میں شائع ہوئے تھے کہ سارے ملک میں دھوم مچ گئی اور ملک کے ہر حصہ سے ان مضامین کی اشاعت پر شکریہ کے خطوط موصول ہوئے سینکڑوں خواتین نے ان مضامین کے نسخوں کو آزمایا اور بالکل صحیح پایا اور مصنفہ کی محنت اور ایثار کی داد دی آخر اڈیٹر عصمت کی فرمایش پر مصنفہ نے ایک ایک چیز کا تجربہ کر کے ایک ضخیم کتاب تیار فرما دی جس میں خواتین ہند کو بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے پیمانہ پر تجارت کرنے اور روزمرہ کی ضروریات سے ہر ماہ ایک معقول رقم پس انداز کر لینے کے بے بہا مشورے دیئے ہیں جس میں ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے نہایت صحیح اور آزمودہ نسخے نہایت احتیاط سے درج کئے گئے ہیں مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست دی جاتی ہے۔

صابن		مختلف قسم کی سیاہیاں بنانے کے نسخے		
صابن	طبی صابن	مختلف سیاہیاں	بلو بلیک سیاہی	سرخ روشنائی نمبر ۲
سب سے آسان نسخہ	کاربالک ایسڈ سوپ	سیاہ روشنائی	دیگر	سرخ روشنائی کی ٹکیہ
دیسی صابن بنانا	نیم کا صابن	کاجل	نقل پذیر سیاہی	ان مٹ سیاہی
نہانے کا صابن	ڈاڑھی مونڈنے کا صابن	سیاہی کا عمدہ نسخہ	نیلی سیاہی کی ٹکیہ	کپڑے پر نشان کرنے والی سیاہی
شفاف ہاتھ سوپ	" " سفوف	دیسی سیاہی	سرخ روشنائی	نظر نہ آنے والی سیاہی

اسی طرح لکڑی کے سامان کے لئے رنگ و روغن دانتوں کے لئے منجن۔ کریم اور چہرہ کے پاؤڈر و ویسلین غازۂ حسن۔ پامیڈ۔ تیل اور روغن۔ خضاب۔

مختلف اشیا کو جوڑنے کے مصالحے۔ سمنٹ وغیرہ۔ بوٹ شوز کریم۔ اور پالش۔ شربت سازی۔ سرکہ۔ لاکھ کی تجارت ربڑ اور مکھن کی تجارت۔ اچار چٹنیاں۔ مربے وغیرہ خوشبودار تمباکو خوردنی۔ تیزاب۔ عطریات اور ارواح ایسنس۔ نیلی اور کتھہ۔ چاک۔ بتیاں۔ رنگین پنسلیں۔ کافور۔ ارنڈی کا تیل۔ نشاستہ۔ آئس کریم۔ شیشے بنانا۔ آتش بازی بنانا وغیرہ وغیرہ ۴۳ باب ہیں اور ہر باب میں ایک ایک چیز کے مختلف قسم کے آٹھ آٹھ دس دس بلکہ پندرہ پندرہ نسخے ہیں۔ اور آزمودہ۔ بازاری کتابوں کی طرح کوئی نسخہ نہ سنا سنایا درج ہے نہ محض اندازہ سے لکھا گیا ہے نہ کسی کتاب سے نقل یا ترجمہ کیا گیا ہے بلکہ خاص طور پر اس کتاب کے لئے زر کثیر خرچ کر کے ایک ایک نسخہ تجربہ کرنے کے بعد بہت احتیاط سے قلمبند کیا گیا ہے۔ ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اس قدر صحیح اور مستند اور اتنی مفید اور کارآمد کتاب آج تک نہیں چھپی کتاب **صنعت و حرفت** نادار کم استطاعت عورتوں کی مالی پریشانیاں ختم کر دے گی اور وہ گھر بیٹھے عزت و خودداری کے ساتھ زر کثیر کما سکیں گی۔ خوش حال بیبیاں کتاب **صنعت و حرفت** کی موجودگی میں ہر ماہ ایک معقول رقم جمع کر سکیں گی۔ دولت مند خواتین بیواؤں اور محتاجوں میں یہ کتاب تقسیم کر کے نقد روپیہ کے مقابلہ میں انھیں بہت زیادہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ کتاب اس پایہ کی ہے کہ اس کی قیمت دس روپیہ بھی رکھی جاتی تو کم تھی مگر اس لئے کہ ہر شخص فائدہ اٹھا سکے صرف **دو روپیہ** قیمت رکھی گئی ہے علاوہ محصول۔

ملنے کا پتہ:- دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

زنانہ دستکاری کی چار نئی کتابیں

سوئی کا کام

فن خیاطی یعنی کپڑوں کی کٹائی سلائی سے واقف ہونا ہر لڑکی اور ہر عورت کی روزانہ ضروریات میں سے ہے۔ اس فن پر محترمہ فاطمہ جعفر منشی فاضل نے ڈیڑھ درجن مشہور دستکار بہنوں کی مدد سے **سوئی کا کام یا چمنستان خیاطی** وہ کتاب تیار فرمادی ہے جس سے ہر لڑکی اور ہر عورت خیاطی میں ماہر ہوسکتی ہے۔

بچوں کے کپڑے، سوٹ، جانگیئے۔ باڈی، پجامہ، سینہ بند، فیڈر، فراک قمیص۔ کرتے۔ مختلف قسم کے دیدہ زیب جمپر، نئی طرز کی قمیصیں۔ پارسی۔ مدراسی اور دوسرے قسم کے بلاوز وضع وضع کے خوبصورت کالر اور کف۔ لباس شب خوابی۔ باڈی۔ لیڈیز۔ انڈرویر۔ پاجامہ شلوار مختلف چیزیں مثلاً دیوار گیری کی جھالریں۔ الماری پوش۔ میز پوش۔ آئینہ پوش۔ جگ کور، تکیئے کے غلاف۔ دسترخوان وغیرہ وغیرہ کے **۱۸۱** نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق کٹائی اور سلائی کی مفصل اور مکمل ترکیب اس کتاب کی، جو دکی میں آپ کو درزی کی پریشانی سے نجات مل جائے گی۔ نمونے خوب صاف۔ کاغذ اعلیٰ درجہ کا قیمت صرف عہ

سلمہ ستارہ کا کام

ملک کی نامور دستکار محترمہ خدیجہ بائی صاحبہ اندھیری کی یہ کتاب اکثر اعتبار سے ہندوستان کی دستکاری کی بہترین کتاب سمجھی جاتی ہے شروع میں کارآمد ہدایتیں نہایت قابلیت کے ساتھ لکھی گئی ہیں چند عنوانات یہ ہیں۔

فن نقاشی سامان نقاشی۔ نقاشی مہین ریشم جالی پر۔ موٹے ریشم پر نقاشی۔ سیاہ رنگ پر نقاشی۔ سلائی کی مشین سے نقاشی۔ فریم یا کارگاہ۔ دستی رنگ یا حلقہ بر گیس ٹرانسفر پیپر۔ قبل از سلائی احتیاطیں۔ سلمہ ستارے کی قسمیں

پھر پانچ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصہ کے متعلق ضروری ہدایات دی گئی ہیں مثال کے طور حصہ اول کی ہدایات کے عنوانات درج کئے جاتے ہیں۔

سلمہ کی آسان کڑھت	سلمہ کی گنجان کڑھت	بھری ہوئی کڑھت
سلمہ زری کلابتون بٹا ہوا	سلمہ گجائی کی کڑھت	سلمہ شنائل کی کڑھت
رنگین زری سلمہ کی کڑھت	سلمہ ریشم کی کڑھت	سلمہ شنائل کی کڑھت

(۱) خالص سلمہ (۲) سلمہ اور ستارے (۳) سلمہ اور موتی (۴) سلمہ کلابتون شکوئیس ستاروں اور (۵) اور متفرق قسم کے پھولوں بیلوں عبارتوں قطعات وغیرہ کے **۲۲۶** واضح صاف اور نہایت خوبصورت نمونے دئے ہیں، کاغذ اعلیٰ درجہ کا خوب موٹا چکنا سب قیمت عمر

رسالہ جوہر نسواں دہلی کا پہلا خاص نمبر

اونی کام سلائیوں سے

فن نٹنگ یعنی بننے کی بہترین کتاب

مختصر فہرست۔ بچوں کی اونی ٹوپیوں کے ۵ اور بچوں کے اور مردانہ موزوں کے نہایت صاف خوبصورت ۸ نمونے اور بچوں کے لئے اونی بنیان۔ فراک نیکر بیبی کوٹ کے ۱۰ سوئٹر۔ سوئٹر کوٹ سلیپ اور۔ جرسی۔ وغیرہ کے ۱۴ عمدہ عمدہ نمونے مختلف قسم کی بناوٹ اور بیلیں ۱۶۔ ترکیبیں ان کے علاوہ ہیں

متفرق چیزیں مثلاً زنانہ جمپر۔ واسکٹ۔ زنانہ بنیان۔ دنی مفلر گلوبند وغیرہ۔ کل تعداد ۲ ۵۔ بلاک کے نقشے اور تصویریں ۳۶ ہیں لیتھو کے نقشے اور تصویریں ان کے علاوہ ہیں۔

قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے علاوہ محصول۔

رسالہ جوہر نسواں کا سالگرہ نمبر

تارکشی کا کام

جس کی مدد سے لڑکیاں کپڑے سے دھاگے نکالنے کا کام بہت آسانی کے ساتھ سیکھ جائینگی۔ اور جو پہلے سے جانتی ہیں وہ اس کام کی ماہر ہو جائیں گی۔ تارکشی کی عمدہ عمدہ بیلیں۔ جھالریں اور کنارے۔ گوشہ موڑے الفرشن کونے کونے۔ میز پوش کے مرکز گریبان۔ متفرق چیزیں مثلاً پنکھا۔ بلاؤز۔ دسترخوان۔ بیبی کوٹ۔ دستی بیگ چڑیوں کی جوڑی۔ تاج محل۔ وغیرہ وغیرہ کے **۶۵** اعلیٰ درجہ کے خوبصورت نہایت نفیس نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق مفصل ترکیب۔

تارکشی کے متعلق ایسی خوبصورت اور مفید کتاب ہندوستان میں شائع نہیں ہوئی

ایک درجن کے قریب سادہ رنگین بلاکوں کے نمونے ہیں جوہر نسواں کا یہ دن پرچہ ہے جو فن تارکشی کی ہر قدردان بہن سے خراج تحسین حاصل کر رہا ہے قیمت صرف ایک روپیہ مگر جوہر نسواں کے نئے خریداروں کو سالانہ چندہ عہ (بذریعہ وی پی عہ) میں دیا جارہا ہے۔

جاں باز

ہندوستان کی مشہور افسانہ نگار

محترمہ نذر سجاد حیدر کے افسانے پلاٹ کی دلآویزی کے اعتبار سے ادبی حلقوں میں نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اور اس میں شک نہیں محترمہ موصوفہ ہندوستان کے بہترین افسانہ نگاروں میں نہایت ممتاز درجہ رکھتی ہیں" جاں باز" محترمہ نذر سجاد حیدر کا اصلاحی معاشرتی ناول ہے جس میں ایک معزز اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کے حالات نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں بیان کیے گئے ہیں۔ زبیدہ اپنے منگیتر کے لئے کیا کیا قربانیاں کرتی ہے مسٹر قمر ایک کم حیثیت مغربی لڑکی کے ہاتھوں کس طرح اپنی پُرمسرت زندگی کو تباہ کر کے موت کے منہ میں پہنچ جاتے ہیں خاندان حسن کا ایک سچا دوست تمام مشکلات کو کس طرح حل کرتا اور اپنے دوستوں کی خاطر کیسی کیسی قربانیاں کر کے محو حیرت کر دیتا ہے یہ ایسے باب ہیں کہ آپ عش عش کرینگے قیمت ۱۲ اا

دامنِ باغبان

ہندوستان کے مشہور افسانہ نگاروں میں یہ خصوصیت ڈاکٹر سعید احمد بریلوی ہی کی تحریر میں ہے کہ وہ خشک سے خشک مضمون کو نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرماتے ہیں جذبات نگاری میں ڈاکٹر صاحب کو کمال حاصل ہے اور زبان روزمرہ نہایت عام فہم لکھتے ہیں کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا دامن باغبان ڈاکٹر صاحب کے ۱۰ افسانوں کا مجموعہ ہے نمبر ا نصیبن کا بیاہ نمبر ۲ خدا کا باغی نمبر ۳ بخار کا تعویذ نمبر ۴ بڑا آدمی نمبر ۵ سکون نا آشنا دل نمبر ۶ حسرت نصیب مزدور نمبر ۷ حفاظت کے فرشتہ اس مجموعہ کے وہ دلآویز نتیجہ خیز سبق آموز افسانے ہیں جو اردو کے بہترین افسانوں میں شمار کئے جاتے ہیں اور صرف ایک ہی افسانے کے پڑھنے سے ساری کتاب کی قیمت وصول ہو جاتی ہے افسانے جس قدر دلچسپ ہیں اتنا ہی بڑھیا ولایتی کاغذ لگایا گیا ہے لکھائی چھپائی بھی اعلیٰ درجہ کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ/)

افسانہ حرم

لڑکیوں کے لئے ایک فاضل جرنلسٹ نے دس کہانیاں لکھی ہیں اور ہر کہانی سے کوئی نہ کوئی نتیجہ نکلتا ہے۔ لڑکیاں کتاب کو نہایت دلچسپی سے پڑھیں گی طرز بیان میں دلآویزی ہے عبارت بہت ہی آسان عام ہندوستانی گھرانوں کی معاشرت نہایت خوبی سے دکھائی گئی ہے۔ قیمت سات آنے۔ (۷/)

(محصول ڈاک علاوہ ہے)

بچیوں اور لڑکیوں کے لئے

زنانہ بستہ

دس کتابوں کا مجموعہ

(۱) بسم اللہ کی کتاب۔ ننھی ننھی بچیوں کو بطور قاعدہ پڑھائی جاتی ہے (۲) کہانیوں کی کتاب۔ سات نہایت دلچسپ کہانیاں ننھی بچیوں کے ہی مطلب کی جنھیں بچیاں مزے لے لے کر پڑھتی ہیں۔ (۳) "کھیل کی کتاب"۔ چھوٹی بچیوں کی عمر کے لحاظ سے دلچسپ کھیل کھیلنے کے طریقے بیان کیے گئے ہیں (۴) "لکھنے کی کتاب" جس میں بچیوں کو لکھنے کے طریقے بتائے ہیں قلم دوات کاغذ کا استعمال لکھنے کی ہدایتیں بچیوں کے مطلب کے خطوط کے مختلف نمونے نہایت آسان زبان اور عام فہم پیرایہ میں (۵) "نماز کی کتاب"۔ خدا اور رسول کے متعلق جو باتیں جاننی ضروری ہیں پہلے وہ بتائی ہیں نماز کے فائدے۔ وضو کا پورا بیان اس کے بعد نماز کا بیان اسقدر آسان کہ بچیاں خود بخود سمجھکر اپنے شوق سے نماز پڑھنے لگیں اس کے بعد روزہ کا بیان ہے (۶) "کھانے پکانے کی کتاب" مضامین کے عنوانات یہ ہیں ضروری ہدایتیں روٹی دال، باورچی خانہ کیسا ہو، مسالحہ کیا کیا ہوتا ہے اور کس طرح پیسا جاتا ہے، گوشت سادہ اور ترکاری کا کیسا پکایا جاتا ہے۔ ان کے بعد چاول، کھچڑی، کوفتے، پلاؤ، شامی کباب پراٹھے، کھٹا گوشت، انڈوں کے کوفتے، اور چٹنیاں تیار کرنے کی نہایت آسان ترکیبیں بچیوں کے مطلب کی درج کی گئی ہیں (۷) "تندرستی کی کتاب" چند مضامین کے عنوانات یہ ہیں۔ صفائی غسل۔ کھانا۔ سونا۔ دانتوں کی صفائی۔ آنکھوں کی حفاظت مکان کی صفائی۔ معدہ کی صفائی۔ سیر و تفریح۔ تندرستی کے اصول (۸) تہذیب ادب اور اخلاق کی کتاب جس میں کھانے پینے کے ملنے جلنے کے اور گفتگو کرنے کے اور لکھنے پڑھنے کے آداب بہت خوبی سے لکھے گئے ہیں، ماں باپ اور شوہر کے حقوق پر بھی دل نشین بحث ہے پھر تواضع۔ حیا صبر و استقلال۔ معافی۔ کفایت شعاری محنت پر نہایت مفید باتیں لکھی گئی ہیں (۹) پردہ کی کتاب جس میں پردہ اور حیا کے متعلق بعض باتیں نہایت کام کی بتائی گئی ہیں (۱۰) خانہ داری کی کتاب یا دلہن کا جہیز جس میں شوہر اور بیوی کے تعلقات پر مؤثر بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ شوہر کے دل کو کس طرح فتح کیا جا سکتا ہے۔ ساس نندیں کیسے برتاؤ سے محبت کرنے لگتی ہیں جو کتاب ہے جس مضمون پر ہے مکمل ہے بچیوں اور لڑکیوں کے لئے زنانہ بستہ نہایت ہی مفید اور بڑے کام کی کتاب ہے اور دلچسپ بھی اتنی ہے کہ وہ خوشی خوشی اور اپنے شوق سے بار بار پڑھتی ہیں۔ ضخامت پورے دو سو صفحے سے کچھ کم کاغذ سفید چوتھی بار چھپی ہے قیمت ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ دفترِ عصمت کوچہ چیلان دہلی

زنانہ کتابیں

آداب فنون۔ مستورات کے لئے اخلاق ادب و تہذیب کی بہترین کتاب قیمت ۵ر
شوہر کی خوشنصیبی۔ مستورات کے لئے نہایت مفید کتاب ہے قیمت ۴ر
صنعت خانہ جس میں خانگی ضروریات کی چیزیں گھر میں بنانیکی ترکیب درج کی گئی ہیں قیمت ۴ر
زنانہ خطوط۔ خط و کتابت سکھانے کی مفید کتاب جس کے مضامین بھی کارآمد ہیں ۶ر
رفیق مرزا۔ لائق ماں کا لائق بیٹا قصہ کے پیرایہ میں تعلیم یافتہ اور جاہل ماں کا فرق ۴ر
بہشتی جمہور۔ لڑکیوں کے لئے اسلامی دستور العمل اور مذہبی تربیت قصہ کے پیرایہ میں ۱۰ر
صابر کی دنیا۔ ایک صابر لڑکی نے اپنی نیک نفسی حلم و ضبط سے ظالم شوہر کو راہ راست پر لیا ۸ر
پہیلی نامہ۔ کئی سو دلچسپ پہیلیاں مع بوجھ لڑکیوں کے دل بہلانیوالی بہترین کتاب ۶ر
لوری نامہ۔ روتے بچوں کو ہنسانے اور ان کو سلانے کی نصیحت خیز لوریاں ۲ر
راہ جنت۔ بیبیوں کو دیندارانہ زندگی بسر کرنے کی ترغیب و تعلیم ۴ر
لیڈی ڈاکٹر۔ حلیمہ خانم مسلمان خاتون کا آریہ پنڈتوں سے مباحثہ اور اسلام کی فتح ایک سچا واقعہ ہے بطرز ناول۔ دلچسپی کی یہ کیفیت کہ شروع کرکے ختم کئے بغیر نہ رہا جائے کئی بار چھپا ہے قیمت ۱۲ر
حمیدہ خاتون۔ زیور کی دلدادہ لڑکی کا عبرت انگیز اور نتیجہ خیز افسانہ ۲ر
گھر اور گھر والی۔ خانہ داری کے متعلق کارآمد اور مفید ہدایتیں جو ہر خاتون کو پڑھنی چاہئیں قیمت ۴ر
کفایت شعاری۔ فضول خرچ بیبیاں اس کا مطالعہ کریں تو کفایت شعار ہو جائیں سبق آموز قصہ ۲ر
عقیلہ بیگم۔ ایک کفایت شعار لڑکی کی سبق آموز داستان قیمت ۳ر
جنت کی حوریں۔ عرب کی بڑی بڑی عالم فاضل بیبیوں کے صحیح تاریخی حالات ۵ر
اختر النساء بیگم۔ نہایت دلچسپ اور سبق آموز اصلاحی قصہ عورتوں کی زبان میں ۴ر
منحوس مسہری۔ فیشن پرستی تکلفات عورت کی ضد مرد کی ناعاقبت اندیشی کے نتائج ۵ر
خواتین انگورہ۔ ترکی کی مایہ ناز خواتین کے حالات جنھوں نے ترکی جدید کے بنانے میں حصہ لیا ۶ر
بیگمات بنگال۔ مشہور شہزادیوں اور بیگمات کے سبق آموز نہایت دلچسپ حالات ۶ر

مستورات کیلئے مشہور مصنفین کی کتابیں

مولانا نذیر احمد مرحوم

مراۃ العروس عہ
بنات النعش عہ
توبۃ النصوح عہ
ایامیٰ ۱۴ر
فسانۂ مبتلا یا محصنات ۱۴ر
ابن الوقت ۱۴ر
رویائے صادقہ ۱۴ر

خواجہ حالی مرحوم

مسدس حالی ۱۲ر
چپ کی داد ۲ر
شکوہ ہند ۳ر
بیوہ کی مناجات ۲ر
حیات جاوید للعہ
یادگار غالب سے
دیوان حالی ۱۴ر

مولوی بشیر الدین احمد مرحوم

حسن معاشرت ۱۴ر
صلاح معیشت ۱۴ر
اقبال دلہن ۱۴ر
بچوں سے دو دو باتیں عہ
لخت جگر سے

خواجہ حسن نظامی صاحب

بیوی کی تعلیم ۱۴ر
بیوی کی تربیت عہ
اولاد کی شادی عہ
اتالیق خطوط نویسی ۱۴ر
بیگمات کے آنسو ۱۴ر
جگ بیتی کہانیاں ۱۰ر
بچوں کی کہانیاں ۱۰ر
اردو سکھانے کے مضامین ۶ر
لڑکیاں گڑیاں ۱۲ر
سیپارۂ دل عا

مصنفات مولوی محمد ظفر الملک

روح القرآن عا
روحوں کے کرشمے ۱۴ر
ماں بچے کی نگہداشت ۶ر

متفرق کتب

دانتہ ۸ر
دہلی کا باورچی خانہ ۸ر
دہلی کا دسترخوان ۸ر
اسلامی دسترخوان ۸ر
غریبوں کا باورچی خانہ ۶ر
نیا باورچی خانہ ۶ر
میاں بیوی کے فرائض ۸ر
میاں بیوی کے لطیفے ۸ر
میاں بیوی کے خطوط ۸ر
دولہا دولہن کے خطوط ۸ر
دولہا دولہن کے لطیفے ۸ر
شادی سے پہلے ۴ر
شادی کے بعد ۴ر
نصیحت کا کرن پھول ۸ر
کم بولو موت عہ
میلاد نامہ عہ
محرم نامہ عہ
یزید نامہ ۱۴ر
فلسفیانہ مضامین ۱۴ر
الفاروق ۱۴ر
المامون عہ

خوبصورتی

جوانی اور تندرستی کے لئے

مختلف قسم کے پوڈر، منجن، سرمہ، کریم، سنون، تیل، صابون، ابٹنہ، پیسٹ، لیپ، معجون، کشتے، عرق اور یورپ کی اشتہاری دواؤں پر ہزاروں روپیہ برباد کرنے اور ڈاکٹر حکیموں کی طرف رجوع کرنے سے پہلے سنگار سنگھار خانہ کا مطالعہ کر لیجئے

سنگھار خانہ میں تندرستی ہزار نعمت ہے مالا مال ہونے اور جسم کے ہر حصے کو خوشنما بنانے اور جوانی قائم رکھنے کے متعلق بے انتہا قیمتی اور مفید مضامین اور نسخے درج ہیں۔

پہلے باب کا مختصر کتاب

خوبصورتی بڑھانے کے راز	رنگ نکھارنے والی غذائیں
افزائش حسن کے نسخے	خوبصورتی بڑھانے کے طریقے
کہیں جانے سے پہلے سنگھار	موسم گرما میں حسن کی حفاظت
تھکے ہوئے چہرہ پر حسن کی چمک	یورپ میں حسن بڑھانے کے طریقے
کس پر کس رنگ کا لباس زیب دیتا ہے	سانولے رنگ کی خوشنمائی
گورا رنگ کس طرح قائم رہ سکتا ہے	ادھیڑ عمر میں خوبصورتی

سنگھار کی تکمیل	غسل کے مصالحے	خوبصورتی
عمر کا بناؤ	پر تکلف غسل	خوش پوشاکی

ایک اور باب کی مختصر فہرست

جسم کا ہر ایک حصہ خوشنما بنایا جاسکتا ہے مثال کے طور پر صرف بالوں کے سنگھار کے متعلق نہایت مفید مضامین ہدایتوں اور نسخوں کی فہرست ملاحظہ فرمایئے۔

بالوں کی حفاظت	بال دھونا	بالوں میں کنگھی	بالوں کی خرابیاں
بال بڑھانے کے تیل	بالوں کی صفائی و تازگی	بالوں کی مالش	بالوں کی نگہداشت
بالوں کا سنگھار	سرخ اور سفید بال	بال بنانا	بالوں کی خوشنمائی

اسی طرح۔ ناک۔ کان۔ دانت۔ آنکھ۔ رخسار۔ لب۔ ٹھوڑی۔ کلائی۔ کمر۔ ہاتھ کی انگلیاں۔ پاؤں۔ غرض ہر حصہ جسم کو خوشنما بنانے کی صحیح ترکیبیں۔ اور کارآمد نسخے۔

سنگھار خانہ میں کمر اور کولھے اور سارے جسم کے موٹاپے کو دور کرنے اور بدن میں چستی اور پھرتی پیدا ہونے کی ہدایتیں اور زنانہ ورزشیں نیز سنگھار کے متعلق تصاویر بھی ہیں۔

سنگھار خانہ

۷ سال کی محنت کے بعد تیار ہوئی ہے اردو میں اس موضوع پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی۔ فیشن پسند اور پرانے خیالات کی خواتین دونوں طبقوں میں کتاب نہایت پسند کی جارہی ہے اور ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہے۔ کاغذ وغیرہ بھی عمدہ ہے قیمت صرف دو روپیہ (عـ۲ـر) علاوہ محصول۔

ملنے کا پتہ:۔ دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

لڑکیوں اور عورتوں کے لئے دلچسپ اور مفید منتخب کتابیں

نام کتاب	مختصر فہرست	قیمت
ثروت دولھن	اصلاح معاشرت پر دلی کے مشہور مصنف قاری سرفراز حسین مرحوم کا مقبول دل پسند ناول۔ شرفاء کے گھروں کا خاکہ۔ تعلقات میں صحیح روش اختیار کرنے کا ہدایت نامہ۔ عورت کی زندگی میں مختلف حیثیتوں سے جو مشکلات پیدا ہوتی ہیں ان کا دل نشین حل سبق آموز نتیجہ خیز عورتوں ہی کے لئے عورتوں کی زبان میں لکھا گیا ہے۔ پلاٹ نہایت دلچسپ، زبان ٹھیٹ دلی کی۔ ثروت دولھن شریف بیگمات کے مطلب کے بہترین اصلاحی اخلاقی ناولوں میں سے ہے	عہ ر
انجام زندگی	حضرت علامہ راشد الخیری کے رنگ میں دلی کی انشا پرداز خاتون کی کامیاب تصنیف۔ تین مختلف الخیال لڑکیوں کے حالات جو سبق آموز بھی ہیں اور دلچسپ بھی۔ واقعات درد انگیز، طرز بیان دلاویز۔ اخبارات نے شاندار ریویو پہلے اڈیشن پر کئے تھے۔ اب دوبارہ چھپی ہے۔ قیمت	۸ر
اتالیق نسواں	بہو بیٹیوں کو سگھڑ اور سلیقہ شعار بنانے اور انہیں عملی کام بتانے اور انتظام خانہ داری سکھانے کی مشہور اور نہایت مفید کتاب جس میں لڑکیوں کی تعلیم اور تربیت اور صحت اور دستکاری اور خانہ داری وغیرہ وغیرہ کے متعلق دس حصوں میں نہایت کارآمد باتیں بتائی گئی ہیں۔ ۲۰۰ شکلیں اور ۱۳۰۰ صفحے ہیں۔ مقبولیت کا اندازہ اس سے کر لیجئے کہ تین ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ اکابرین قوم نے بہت پسند کیا ہے۔	ہعہ
تعلیم خانہ داری	گھر داری کے انتظامات کے سلسلہ میں مفید معلومات کی وہ کتاب جس میں ۴۸ عنوانات پر لڑکیوں اور عورتوں کو نہایت ہی کارآمد باتیں قصہ کے دلچسپ پیرایہ میں بتائی گئی ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد مستورات کفایت شعار، منتظم سگھڑ اور دستکار بن سکتی ہیں۔ بہت محنت سے لکھی گئی ہے اور عورتوں کی قریباً تمام ضروریات پر حاوی ہے۔ خانہ داری کے متعلق جو باتیں اس کتاب میں لکھی گئی ہیں ہر لڑکی اور ہر عورت کو معلوم ہونی چاہئیں	عہر
بچی کی استانی	مسلمان بچیوں کی تعلیم و تربیت پر یہ بھی قصہ کے پیرایہ میں مفید کتاب ہے اور باتوں ہی باتوں میں کام کی باتیں بتائی گئی ہیں۔	۸ر
گھروالی کی تربیت	وہ دلچسپ قصہ ہے جس کے مطالعہ کے بعد مستورات مختلف حیثیتوں سے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر کے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے سکتی ہیں	۸ر
گلبدن بیگم (مع تصاویر)	ہمایوں نامہ کی مصنف شہنشاہ بابر کی بیٹی کا نام کس پڑھی لکھی عورت نے نہ سنا ہوگا۔ شہزادی کے مفصل حالات زندگی بہت محنت سے جمع کئے گئے ہیں۔	۸ر
کامل دائی	یعنی لیڈی ڈاکٹر۔ دائی گیری کے متعلق مفید کتاب جس میں زچہ بچہ کی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ شکلیں بھی دی گئی ہیں	سعہ ۱۲ر
شمیم	دلچسپ معاشرتی اخلاقی ناول جو صحیح افسانہ نگاری کے اصولوں پر لکھا گیا ہے سبق آموز ظرافت انگیز ہے دو ضخیم حصوں میں دوبارہ چھپا ہے	للعہ
سیرۃ عائشہ صدیقہ	رسول اکرم کی چہیتی بیوی مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ کے مفصل و مکمل سوانح حیات مسلمان عورتوں کے لئے بہترین رہبر ہے	عما
سیرۃ کبریٰ	خاتون جنت کی والدہ سب سے پہلی مسلمان، مسلمانوں کی ماں حضرت بی بی خدیجۃ الکبریٰ کے مقدس زندگی کے حالات	عہ ر
صحابیات	رسول اکرم کی بیویوں، بیٹیوں اور اس زمانہ کی ان مشہور مسلمان عورتوں کے حالات جنھوں نے اسلام کی بڑی بڑی خدمات انجام دیں	۱۲ر
فطرت نسوانی	مرد عورت کی اور اخلاق کا موازنہ اصل کتاب فرانسیسی میں لکھی گئی ہے اردو میں عربی سے ترجمہ کی گئی ہے۔	عما
گہوارہ تمدن	مولانا نیاز فتحپوری کی تالیف جس میں دکھایا گیا ہے کہ دنیا کی تہذیب اور شائستگی عورت کی کس درجہ ممنون ہے	۱۲ر
مشاہیر نسواں	یا سیر الصالحات۔ اسلامی دنیا کی مشہور عورتوں کے سبق آموز حالات جو مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کو ضرور معلوم ہونے چاہئیں	۱۲ر عہر
علیمہ	ایک سگھڑ لڑکی کے حالات جس نے بگڑے گھر کو بنا ڈالا، قصہ بہت دلچسپ ہے از مولوی عبد الغفار صاحب خیری	
عالم خیال	مولانا شوق قدوائی کی مقبول نظمیں عالم خیال کے چار رخ۔ میاں پردیس میں ہے۔ بیوی کے جذبات کا بے مثل نقشہ کھینچا ہے با تصویر ۱۲ر بے تصویر	ہہر
دختران شمشیر	تمام زمانوں اور تمام قوموں کی بہادر اور جانباز حوصلہ مند خواتین کے حالات جنھوں نے میدان جنگ میں تلوار کے جوہر دکھائے۔	۸ر
انشائے نسواں	لڑکیوں کو خط و کتابت سکھانے کی مفید کتاب جو باعتبار مضمون بھی دلچسپ ہے۔ تصویر بھی ہے	عہر
پردہ	شرعی پردہ کی نسبت مولانا عبد الحلیم شرر مشہور کتاب۔ قرآن مجید اور حدیث سے بحث کی گئی ہے۔ حقوق نسواں کی حمایت میں ہے	۸ر
بیگمات عالم	یعنی مخدرات دنیا کی نامور شہزادیوں، عالمہ فاضلہ بہادر خواتین کا تذکرہ از مولانا راشد رمرحوم	عہر
مضامین	زہرہ بیگم صاحبہ فیضی کے مضامین، خانہ داری، حفظان صحت، تربیت اطفال، صنعت و حرفت کے متعلق نیز بعض ریاستوں اور شہروں کے حالات	عہ ۸ر
زمانہ تحصیل	مغربی تمدن اور یورپین خواتین کے متعلق محترمہ عطیہ فیضی کے اس سفرنامہ سے معلومات میں اچھا اضافہ ہوگا۔	۱۲ر
ہدیہ نسواں	امۃ الرؤف بیگم صاحبہ کے افسانوں اور مضامین کا مجموعہ صحت کے متعلق کارآمد باتیں بھی ہیں۔ آخر میں خطوط بھی ہیں۔	۸ر
تاج افریقش	مصر کی اہل قلم خاتون ملک حفنی کے چند نسوانی اصلاحی مقالات ہندوستانی عورتوں کے لئے جن کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔	عہر
خدمات خلق	یورپ و امریکہ کی چند بہادر اور جانباز فاضلہ خواتین کے نتیجہ خیز حالات از سیدہ بیگم مرحومہ۔	۱۰ر
فغان اشرف	دلی کی ایک شریف غم نصیب مصیبت زدہ اور دردناک زندگی کے دل ہلا دینے والا سچا مؤثر واقعہ از اشرف جہاں بیگم صاحبہ (مسز ریاس)	۱۰ر
جہاں آرا بیگم	شہنشاہ ہند شاہجہان کی چہیتی بیٹی جہاں آرا بیگم کی سوانح عمری از مسٹر ضیاء الدین برنی بی اے۔	ہعہ ۲ہر
نیرنگ	زنانہ رسائل کی نامور افسانہ نگار محترمہ ابس کے کرامانیہ و رفیعہ امیرا کے ۱۲ مختصر افسانے جنھیں مشہور ادیبوں اور خباروں نے بہت پسند کیا ہے	ہعہ
ماں بچے کی نگہداشت	ماں بچے کی صحت قائم رکھنے اور ان تمام خرابیوں کو جو مضر صحت ہیں دور کرنے کے موضوع پر نہایت کامیابی سے لکھی گئی ہے۔ از مولوی محمد ظفر ابم اے	۲ر
نصیحت کا کرن پھول	بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق دلآویز پیرایہ تاثیر قصہ جو ۵۰ سال قبل شمس العلماء مولوی نذیر احمد مرحوم نے لکھا تھا	۸ر
پتھر سے ہیرا	سچا تبلیغی قصہ عورتوں کی ہمدردی اور محبت بھری گفتگو کا کیا اثر ہوتا ہے۔ بچوں کی صحیح تربیت کا رہبر۔ از ڈاکٹر سعید احمد بریلوی	ہر
اسلام اور عورت	قرآن مجید کی آیتوں اور مختلف حدیثوں سے بتایا گیا ہے کہ مسلمان عورتوں کو کیا درجہ اور حقوق دئیے ہیں دوسرے مذاہب کی عورتوں سے مقابلہ بھی ہے	۱۰ر

بچوں اور بچیوں کے لئے اچھی اچھی کتابیں

اسلامی کتابیں

سرکار کا دربار دو عالم کے سردار ہمارے رسول کی سیرۃ پر لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے نہایت پیاری اور سیدھی سادی زبان میں قابل قدر کتاب جو اکثر اسلامی مدارس میں بطور نصاب پڑھائی جاتی ہیں قیمت ۸؍

ہمارے رسول ننھے بچوں کے لئے آنحضرت صلعم کے حالات زندگی ۶؍

ہمارے نبی لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے آسان زبان میں آنحضرت صلعم کے حالات زندگی ۳؍

ہمارا دین ارکان اسلام بہت آسان زبان میں بچوں کو بتائے گئے ہیں ۲؍

نبیوں کے قصے حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ تک تمام نبیوں کے قصے ۶؍

اسلامی تاریخ کی سچی کہانیاں بچوں کے لئے تاریخی اسلامی کی سبق آموز کہانیاں جس سے ان کا کیرکٹر بنتا ہے اور شریف جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ قیمت ۱۰؍

اسلامی عقائد مسلمان بچوں کے لئے دینیات کی بنیادی کتاب قیمت ۱؍

ارکان اسلام یہ گویا اسلامی عقائد کا دوسرا حصہ ہے ۰۲؍

اچھی باتیں دین و مذہب کی اچھی باتیں ۴؍

چار یار حضرت خلفائے راشدین یعنی حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ کے سبق آموز حالات اور چاروں خلافتوں کا بیان قیمت عہ؍

مختصر تاریخ اسلامی دنیا کی کسی زبان میں علامہ خیاط مصری کی اس کتاب سے بہتر اسلامی تاریخ شائع نہیں ہوئی اسلامی ممالک میں بطور نصاب پڑھائی جاتی ہے چار حصے ہیں (۱) حالات رسول اکرم صلعم (۲) خلافت راشدہ (۳) تاریخ خلافت بنو امیہ (۴) خلافت بنو عباس مولوی خلیل الرحمن صاحب نے جن کی بے نظیر کتاب اخبار اندلس پر پنجاب نے ایک ہزار روپیہ کا انعام دیا تھا۔ ترجمہ بچوں کے لئے بچوں کی زبان میں ایسے عام فہم پیرایہ میں کیا ہے کہ ایک ایک باب انکے ذہن نشین ہوجاتا ہے۔ حالات مختصر ہیں لیکن کوئی ضروری واقعہ نہیں چھوڑا گیا۔ ہر مسلمان کی کم از کم اتنی معلومات ضرور ہونی چاہئیں جتنی اس کتاب میں ہیں قیمت دو روپے گیارہ آنے

مزیدار قصے اور ڈرامے

چڑے چڑیا کی کہانی۔ انسان کی عادتوں پر اخلاق کی سبق آموز کہانیاں قیمت ۲

لومڑی اور مینا (باتصویر) لومڑی تیتر کوے مرغی بطخ وغیرہ کی مزیدار لڑائی کا قصہ قیمت ۳؍

بلی اور چوہا (باتصویر) چوہے بلیوں اور شیر کو بندوق سے مارتے اور خوشیاں مناتے ہیں ۳؍

بلی حج کو چلی (باتصویر) خالہ بلی نیک بن کر کس طرح مختلف پرندوں کو دھوکا دیتی ہیں۔ قیمت ۳؍

موش و گربہ چوہے بلی کی لڑائی کا مزیدار قصہ فارسی میں ہر صفحہ پر رنگین تصاویر مطبوعہ جرمنی قیمت ۵؍

قسمت کا دھنی بکری دو گاؤں کھا گئی اور پھر وہ واپس مل گئے ۱؍

آسمان کی پری منشی پریم چند نے یہ دلچسپ سبق آموز کہانی شریف لڑکیوں کے لئے لکھی ہے قیمت ۳؍

اسکول کی زندگی (ڈراما) اچھے اور شریر بچوں کا مقابلہ ۴؍

شریر لڑکا نہایت دلچسپ اور سبق آموز ڈراما خاص طور پر بچوں کے مطلب کا قیمت ۴؍

قوم پرست طالب علم اخلاقی ڈراما جس سے بچوں میں حب ملی، بہادری شجاعت کے جذبات پیدا ہوں ۴؍

محنت (ڈراما) محنت سے کس طرح کامیابی حاصل ہوتی ہے ۴؍

دیانت اخلاقی ڈراما بہت دلچسپ سبق آموز قیمت ۲؍

بچوں کا انصاف (ڈراما) بچوں کا ایسا فیصلہ کہ خلیفہ ہارون الرشید بھی دنگ رہ گیا۔ قیمت ۶؍

تاریخ تعلیم معلومات کی کتابیں

ترکوں کی کہانیاں۔ ترک بچوں کی جانبازی اور ہمت و جرأت کی سچی کہانیاں، مسلمان بچے کے پڑھنے کے لائق ۴؍

دنیا کے بسنے والے دنیا کی دلچسپ معلومات بچوں کے لیے لکھی گئی ہے ۴؍

تاریخ ہند کی لڑائیاں جنہیں بنت نصیر الدین تیموریہ نے نہایت آسان زبان میں لڑکوں لڑکیوں کے لئے لکھا ہے اسے پڑھکر اپنے ملک کے متعلق بچوں کی معلومات بڑھتی ہے۔ قیمت ۶؍

علمی کہانیاں نئی نئی ایجادوں پر باتصویر کہانیاں جن سے معلومات بڑھینگی عہ؍

علمی پہیلیاں۔ بڑی مزیدار پہیلیاں عورتیں اور بچے پڑھ لیں تو عقل میں ترقی ہوگی۔ قیمت ۸؍

تعلیمی کھیل بچوں کے لئے وہ کھیل جن سے ان میں لکھنے پڑھنے کا شوق ترقی کرے اور قابلیت بڑھے قیمت ۶؍

چاند تارے چھوٹی چھوٹی دلچسپ نظمیں لڑکوں لڑکیوں کے لئے ۳؍

بچوں کی کتاب ننھے بچوں کے لئے مزیدار کہانیاں اور دلچسپ سبق ۶؍

بچوں کی نظمیں ننھے بچوں کیلئے اچھی اچھی نظموں کا مجموعہ ۸؍

علمی ادبی تاریخی کتابیں

ایوان تصوّر بلبل ہند مسز سروجنی نائڈو کی ساحرانہ انگریزی شاعری اور ادبی رعنائیوں کا مجموعہ انشائے عالیہ کے نادر نمونے ایشیا کی مایہ ناز شاعرہ کے رنگین گیت اور دلآویز نغمے جن کی یورپ میں دھوم مچ چکی ہے۔ مشرقی تصورات، رفعت خیال و حسن و بیان کی دلکش تصویریں، اردو ترجمہ بہت آب و تاب کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ کتاب مجلد و ضخیم مزین و منقش ہے اور خواتین کے لئے اس سال کا بہترین تحفہ ہے قیمت دو روپیہ (عہ)

تفویض ایک گریجویٹ خاتون کی شادی مسجد کے ایک ملّا سے ہو جاتی ہے اس کی داستان حامیانِ حقوق نسواں کی نظر سے ضرور گذرنی چاہئے۔ طلاق و خلع کے مسئلہ پر بہت قابلیت سے روشنی ڈالی گئی ہے قیمت ۵ر

دلّی کا آخری دیدار غدر ۱۸۵۷ء کے پہلے دلّی کی سوسائٹی کی کیا بہار یعنی بہادر شاہ کے زمانہ میں شاہجہان آباد کی چہل پہل اور شہر آبادی کی کیفیت کیا تھی۔ قلعہ معلّٰی کی ستھری ستھری بول چال اور بیگماتی زبان، دہلی مرحوم کا مرثیہ سو سال پہلے کی جھلک ممکن نہیں کہ اس کتاب کے مطالعہ کا آپ کے قلب پر اثر نہ ہو قیمت بارہ آنہ (۱۲ر)

چار چاند حضرت ناصر نذیر فراق دہلوی کے چار دلآویز مضامین۔ دلربا خانم۔ میلے ٹھیلے، پنگھٹ اور دلّی کی اُجڑی اور اُجڑائی عید کا مجموعہ۔ دلّی کی ٹکسالی زبان کا لطف اٹھانا ہے تو یہ مجموعہ ملاحظہ فرمایئے۔ یہ مضامین اردو رسائل میں شائع ہو کر بہت مقبول ہو چکے ہیں قیمت ۱۲ر

خطوط کی ستم ظریفی ایک نہایت ہی دلچسپ ہنسانے والا قصہ مرزا عظیم بیگ چغتائی کی نئی کتاب ہنسی ہنسی میں مفید باتیں بتائی گئی ہیں پلاٹ نہایت پرمذاق قیمت بارہ آنہ (۱۲ر)

ہمزاد ۶ر　**صید زبوں** ۱۰ر　**گناہ کی دیوار** ۸ر
معظم اسود ۱۲ر　**نقش آخر** ۱۰ر　یہ پانچوں اصلاحی اخلاقی ڈرامے پروفیسر اشتیاق حسین قریشی ایم اے کے ہیں جو تعلیم یافتہ طبقہ نے بہت پسند کئے ہیں۔

دامن باغباں ملک کے نامور افسانہ نگار ڈاکٹر سید احمد صاحب دہلوی کے ستو ابز افسانے

ہنسانے فسانے سید ابو تمیم صاحب کے وہ مضامین جو ہنساتے ہنساتے پیٹ میں بل ڈال دیں

خطوط سرسید اردو کے بہترین خطوط کا بیش بہا مجموعہ سے

سیرۃ محمد علی رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی مفصل سوانح عمری صفحات ۶۵۰ سے ر

تلاش حق گاندھی جی کی آپ بیتی انگریزی میں گیارہ روپیہ قیمت تھی اردو کی عہ

تقاریر محمد علی رئیس الاحرار مرحوم کی وہ تقریریں جن کا ڈنکا بج چکا ہے ۸ر

کلام جوہر مولانا محمد علی مرحوم کے جدید و قدیم کلام کا مجموعہ مع مقدمہ مولانا عبد الماجد ۸ر

دیوان غالب مطبوعہ جرمنی غالب کا خود نوشتہ مقدمہ رنگین تصویر خوبصورت جلد عہ

انتخاب میر سرتاج الشعرا حضرت میر تقی میر کے کلام کا انتخاب ۱۲ر

رباعیات حالی۔ مولانا حالی کی بے نظیر رباعیات کا مجموعہ ۳ر

روحوں کے کرشمے ہمارے گرد روحانی دنیا ہے چشم دید حالات قیمت عہ

مشاطۂ سخن اردو کے باکمال شعرا نے اپنے شاگردوں کو جو اصلاحیں دیں ان کا مجموعہ عہ

بزم خیال اردو فارسی کے مشہور شعرائے لطیفے حاضر جوابی برجستہ گوئی کے نمونے عہ

مرقع ادب ملک کے نامور انشا پردازوں کے خطوط کا قابل قدر مجموعہ قیمت ۸ر

ابلیس کا خطبہ صدارت ہنسی ہنسی میں بہت سی کام کی باتیں معلوم ہوتی ہیں قیمت ۸ر

مرزا جنگی از مرزا عظیم بیگ چغتائی بڑا فرید انہ ڈراما۔ لکھنؤ کی معاشرت اور زبان ۶ر

مسدس حالی مسلمانوں کے عروج و زوال کے اسباب مولانا حالی کی بے مثل مثنوی ۱۲ر

شکوہ ہند یہ بھی مولانا حالی کی مشہور قومی نظم ہے۔ قیمت

خضر راہ ۴ر **مکمل ترانہ** ۲ر **شکوہ** ۳ر **جواب شکوہ** **اکبری اقبال** ۳ر یہ پانچوں ڈاکٹر سر اقبال کی مشہور نظمیں ہیں ۴ر

مناجات بیوہ ۲ر **چپ کی داد** ار مولانا حالی مشہور نظمیں ہیں۔

نگارستان مولانا نیاز فتح پوری کے افسانوں کا مجموعہ (لڑکیاں: منگائیں) عہ

شہاب کی سرگذشت مولانا نیاز فتح پوری کا ایک معرکۃ الآرا افسانہ (٪) عہ

سیلاب تبسم مشہور مزاحیہ نگار جناب شوکت تھانوی کے نہایت ہی پرمذاق تفریحی مضامین کا دلآویز مجموعہ بعض مضامین تو اس قدر پُرلطف ہیں کہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں عہ

موج تبسم جناب شوکت تھانوی کے مزاحیہ مضمونوں کا پہلا مجموعہ جن میں ظرافت کوٹ کوٹ کر بھر دی گئی ہے۔ دوسرا ایڈیشن بھی ختم کے قریب ہے مجلد قیمت ... عہ

روح ظرافت یعنی مصور ظرافت مرزا عظیم بیگ چغتائی کے وہ پرمذاق تفریحی مضامین جن کی اردو رسائل میں شائع ہو کر دھوم مچ چکی ہے عموم طبائع یہ افسانہ پڑھیں تو

دلگداز افسانے قابل مطالعہ دلآویز نتیجہ خیز افسانوں کا مجموعہ جن میں معاشرتی پہلو خصوصیت سے دکھائے گئے ہیں از جناب کوثر چاندپوری قیمت عہ

دنیا کی حور۔ مشہور افسانہ نگار جناب کوثر چاندپوری کا یہ اصلاحی معاشرتی افسانہ نہایت دلچسپ ہونے کے ساتھ سبق آموز اور نتیجہ خیز بھی ہے قیمت صرف ۱۰ر

شرح دیوان غالب۔ دیوان غالب کی سب سے ضخیم شرح مولانا آسی کی ہے جس میں دوسرے شعرا کے ہم معنی اشعار بھی دئے گئے ہیں۔ ایک ایک نکتہ کو بہت خوبی سے سمجھایا۔ با تصویر مجلد عہ

پردۂ غفلت مسلمان خاندانوں کی معاشرت کی سچی تصویر آزادیٔ نسواں و پردہ پر محققانہ بحث۔ اعلیٰ درجہ کا اخلاقی ڈرامہ مطبوعہ جرمنی قیمت ایک روپیہ ...... عہ

دختر سمرنا۔ خالدہ ادیب خانم کے چشم دید حالات تسخیر سمرنا کے۔ دلچسپ ناول کے پیرایہ میں جس کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ قیمت ایک روپیہ ...... عہ

تاریخ مغرب۔ شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی مفصل و مکمل تاریخ قیمت دو روپیہ آٹھ آنے .... عہ

انقلاب دہلی ان دردانگیز نظموں کا مجموعہ جو دہلی کی بربادی پر غدر ۱۸۵۷ء کے بعد لکھی گئی (!) بادشاہ ظفر، غالب۔ آزردہ۔ داغ۔ حالی۔ سالک، مجروح، ظہیر، افسردہ، شیفتہ وغیرہ کی ۲۷ شعرا کی ۷۰ نظمیں۔ مشہور شعرا کی تصاویر بھی ہیں قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے ۸ر

ابلیس کا خطبہ صدارت۔ جو پچاس سالہ جوبلی کے موقع پر آل انڈیا شیاطین کانفرنس میں پڑھا گیا۔ ہنسی ہنسی میں کام کی باتیں بتائی گئی ہیں۔ قیمت ۸ر

حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہ کے مشہور تاریخی افسانے

جو بڑی عمر کی خواتین مطالعہ کرسکتی ہیں مگر کنواری لڑکیاں نہ منگائیں

شہیدِ مغرب

طرابلس اور مراکش میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقابلے اسلام اور نصرانیت کے معرکے۔ مسلمان عورتوں کی ناموس اسلام پر قربانیاں۔ مسلمانوں کی ترقی کا راز اور تنزل کے اسباب۔ شدھی اور تبلیغ کا اثر مندرجہ ذیل درد انگیز

افسانوں کا مجموعہ

دو آسمانی مسافر	شہید مغرب	طرابلس سے ایک صدا
عرب بیدائی	سیاہ داغ	افراط و تفریط
صدائے دلگداز	کلو متیاں	سیمونہ

ان کے مطالعہ سے حب وطنی، جوش ایمانی بہادری شجاعت خودداری غیرت وحمیت کے شریفانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو سیاست سے شوق ہے تو شہید مغرب دیکھئے۔ اگر درد و تڑپ آپکے دل میں ہے اور اسلامی خون رگوں میں دوڑ رہا ہے۔ تو شہید مغرب کا مطالعہ کیجئے قیمت عہ

یاسمینِ شام

خلیفۂ ثانی امیر المومنین فاروق اعظم حضرت عمرؓ کے زمانہ کی اسلامی لڑائیاں ہلال وصلیب، اسلام و عیسائیت کے معرکے، تسخیر اردن، بیسان، حمص بعلبک۔ ارسناف۔ انطاکیہ۔ بیت المقدس اور یرموک کے لئے مجاہدین اسلام کی سرفروشانہ قربانیاں جنگ یرموک وہ اسلامی جنگ تھی جس میں ۳۶ ہزار مسلمانوں نے عیسائیوں کی منفقہ طاقت یعنی ۴ لاکھ کے لشکر عظیم پر فتح پائی جس میں مسلمان عورتیں اس طرح لڑیں کہ دشمنوں کے دانت کھٹے کردئے۔ حضرت ابو عبیدہ۔ خالد بن ولید اور شرحبیل کی تقریریں مسلمانوں کے جوش ایمانی، جرأت، جانبازی اور ایثار کے دل ہلادینے والے مناظر یاسمین شام ہی میں نظر آئینگے حسن و محبت کا دلآویز افسانہ دیکھنا ہو تو یاسمین شام کا مطالعہ کرو۔ جو سفاک و سنگدل باپ خدا ترس ماں اور مظلوم بچی کی دلخراش داستان بھی ہے حال میں جدید اڈیشن خاص اہتمام کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ قیمت عہ

شہنشاہ کا فیصلہ

عہد عباسی کے بغداد کا دلچسپ افسانہ ایک شخص اپنی بیوی کی شان کن اسباب کے تحت میں ایک دوسرے شخص سے کرتا ہے ایک مصیبت زدہ ماں کا بیگناہ بچہ کس وجہ سے واجب القتل ٹھہرایا جاتا ہے اور ماں کی کیا کیفیت ہوتی ہے ملکہ اپنے حصول مقصد کے لیے کیا کیا کوششیں کرتی ہے اور آخر میں کس خوبی سے شہنشاہ کا فیصلہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی الگ کردیتا ہے یہ ایسے ایسے باب ہیں کہ صرف پڑھنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں جدید ایڈیشن حال میں شائع ہوا ہے۔ قیمت ۴ر

عروسِ کربلا

علامہ محترم کے تمام تاریخی ناولوں میں بلحاظ درد و اثر کے ممتاز ہے کربلا کے تاریخی واقعات پہلے ہی کچھ کم دردانگیز نہیں اس پر مولانا کے قلم گوہر ریز نے قیامت ڈھادی ہے کئی جگہ ہچکی بندھ جاتی ہے اس پر لطف یہ ہے کہ محبت کا دلآویز افسانہ ہے بہت مشہور کتاب ہے ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوچکی ہے اور آج بھی اسی طرح دھڑا دھڑ نکل رہی ہے عروس کربلا کی طرز پر کئی مصنفوں نے ناول لکھے مگر عروس کربلا عروس کربلا ہی ہے حال میں چھٹی دفعہ شائع ہوئی ہے ضخامت ۱۵۲ صفحے قیمت ۱۲ر

محبوبۂ خداوند

طرابلس کا مقدس خداوند کا تعبیث شمالی افریقہ کی حسینہ سفیرہ پر فرضی دعووں میں کیا کیا کرتب دکھاتا ہے اور محبوبہ خداوند کس طرح اپنی عزت بچاتی ہے حضرت عثمان خلیفہ سوم کے عہد میں مسلمانوں کی ایک قلیل جماعت عیسائیوں کے ٹڈی دل فوج کے مقابلے میں کس طرح کامیاب ہوتی اور عیسائی لڑکی سفیرہ جسکا تمام افریقہ مخالف ہے کیونکہ خداوند کے پنجہ سے چھوٹ کر ایک پاکباز مسلمان سے نکاح کرتی ہے یہ وہ دلچسپ اور پُردرد داستان ہے جسکا ہر صفحہ کلیجہ کے پار ہوتا ہے چار دفعہ چھپ چکی ہے قیمت ۱۲ر

اندلس کی شہزادی

مسلمانوں کے زمانہ کے اسپین کا دلآویز محبت کا افسانہ جو ہنساتے ہنساتے پیٹ میں بل ڈالدیگا کیساتھ رلائیگا اور بتائیگا کہ مسلمان سرزمین اندلس پر کیا کرچکے ہیں قوت نے کیونکر انکو معراج کمال پر پہنچایا اور کسطرح اپنے اعمال سے فنا ہوئے قیمت ۸ر

دُرِ شہوار

ایران مازندران سیستان کی ہولناک لڑائیاں کا مرقع، بہرام کے شجاعانہ کارنامے اور ملک پر احسانات، شہزادی سبطورہ کی فراست اور بہادری اور وزیر کی مکاری اور فریب۔ بہت دلچسپ قصہ ہے قیمت صرف علاوہ محصول ڈاک

سودائے نقد

جس سے معلوم ہوگا کہ عورت کا نکاح ثانی اور عورت کی حیثیت اسلام میں کیا ہے۔ یہ افسانہ بتائیگا کہ جوان بیٹی کی شادی نہ کرنا سوسائٹی پر کیا اثر ڈالتا ہے۔ دو سگی بہنوں کی کوششیں۔ حقیقی ماں کے ہاتھوں جوان بیٹے کا قتل نہایت دلچسپ پلاٹ ہے قیمت ۵ر

منظرِ طرابلس

تسخیر طرابلس کیلئے مسلمانوں کا جوش ایمانی حضرت زبیر بن عوام کی بے مثل بہادری ایثار و شجاعت، محبت کے آتشکدہ میں بیگناہ لڑکی کی قربانی حقیقی بہن کے ہاتھ بھائی کا قتل مذہبی پیشوا کی سیاہ کاریاں ملقیسہ اور شہزادی لیبونا کی کہانی اور فتح طرابلس کا آخری منظر ۵ر

انگریزی اور جرمنی کھانے	ترکی اور عربی کھانے	ایرانی اور افغانی کھانے	بنگالی اور بہاری کھانے	کشمیری اور مدراسی کھانے
گجراتی اور پنجابی کھانے	نفیس نفیس کھانے	لذیذ کھانے	عمدہ عمدہ کھانے	دلی اور لکھنؤ کے کھانے
[illegible] اور بزاری کھانے				پشاوری اور سندھی کھانے

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنے کی اردو زبان میں بے نظیر کتاب

عصمتی دسترخوان (حصہ اول)

اس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست ہندوستان کے ہر حصہ کی تجربہ کار عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ باورچی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمائیے۔

پڈنگ کی ترکیبیں		کبابوں کی ترکیبیں		
پلم پڈنگ	انجیر پڈنگ	ران کے کباب	کباب بیضہ مرغ	تاشش کباب
کھوئے کی پڈنگ	انڈے پڈنگ	آلو کے کباب	کچے قیمہ کی ٹکیاں	شامی کباب
نارنگی بھری پڈنگ	شبت پڈنگ	کچے آلو کے کباب	گوشت کے مینسے کباب	آنتوں کے کباب
جنجر پڈنگ	جلیبیوں کی پڈنگ	ناریل کے کباب	کباب مرغ مسلم	انگریزی کباب
روز پڈنگ	میوہ دار پڈنگ	مچھلی کے بیسنی کباب	سیخ کے چٹ پٹے کباب	اردی کے کباب
اناناس پڈنگ	کشمش پڈنگ	سیخ کے کباب	مچھلی کے شامی کباب	اور کئی کئی قسم کے
کمزور بیماروں کیلئے	بالائی پڈنگ	پسندے کے کباب	دہی کے کباب	کباب

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے۔ اسی سے کتاب کا اندازہ کیجئے چاول سلونے اور میٹھے سویاں کھیر فیرنی سالنے اور ترکاری کے سالن مچھلی، مرغ، چٹنی۔ بسکٹ کیک۔ دالیں، مٹھائیاں حلوے میٹھیاں مربے اچار، سموسے، بڑے پوری کچوریاں، پراٹھے روٹی غرض ہر قسم کے تمام مشرقی و مغربی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی درجن صحیح ترکیبیں! **اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے** ہندوستان بھر میں اس کی دھوم مچی ہے بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ اور لذیذ کھانے پکانے لگی ہیں لڑکیوں کو یہ کتاب جہیز میں دی جاتی ہے سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کتنے ہی مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر خوش ہو کر شکریہ ادا کیا ہے حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی کارآمد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آج تک نہیں چھپی۔ اس کی تیاری پر پانی کی طرح روپیہ بہایا گیا ہے۔ پہلے ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکل گئے اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے پانچ روپے قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے مجلد کی قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ہے۔ اور زیادہ تر مجلد ہی منگائی جاتی ہے۔

پتہ: منیجر رسالہ عصمت (کوچہ چیلان دہلی)

عصمتی دسترخوان کے اصول پر

عصمتی [illegible]

یہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں!

اسی لئے ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہیں

عصمتی ہنڈکلیا یہ کتاب بچیوں کے لئے ہے تاکہ وہ شادی سے قبل کھانے پکانے کے فن میں ماہر ہو جائیں اور ہر بچی کو جو کچھ جاننا چاہئے عملی طور پر اس سے واقف ہو جائے۔ سو کھانوں کی صحیح صحیح ترکیبیں بچیوں ہی کے مطلب کی درج کی گئی ہیں پھر خوبی یہ کہ کھانے پکانے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں درج کی گئی ہیں جو ہر لڑکی کو ضرور جاننی چاہئیں باتصویر مکمل قیمت صرف ۸/

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کیا کیا ناشتہ کیا جاتا ہے اس موضوع پر سب سے پہلی قابل قدر کتاب جس میں چائے کوکو شربت لسی، فالودہ، آئس کریم بسکٹ، کیک، ٹوسٹ کڑاہی وغیرہ وغیرہ نیز ہندوستان کے ہر صوبے اور ہر حصے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کئی کئی ترکیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس حصہ ملک کا مہمان ہمارے ہاں آئے اسی کے مطلب کی چیز ہم ناشتہ میں پیش کر کے خوش کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۰/

بچوں کے کھانے ننھے بچوں کے لئے اصول صحت سے کس قسم کی غذا دی جانی چاہیے۔ کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں اس موضوع پر بے نظیر کتاب جس میں بچوں کے صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی درجن تجربہ کی ہوئی صحیح ترکیبوں کے علاوہ کئی ہدایت کارآمد نسخے بھی ملک کے قابل ڈاکٹروں اور تجربہ کار ماؤں کے لکھے ہوئے ہیں باتصویر قیمت صرف ۸/

بیماروں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے بے حد مفید ہیں اس میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے تمام ترکیبیں تجربہ کی ہوئی ہیں اور مفید کارآمد مضامین بھی ہیں اتنا مفید و قابل قدر ہے ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے باتصویر قیمت دس آنہ (۱۰/)

مذاقیہ کھانے دولہا بھائی سے، سمدھنوں سے، سہیلیوں سے مذاق کرنے کے لئے نہایت دلچسپ کتاب جس کی ہر ترکیب صحیح ہے۔ بیہودہ تکلیف دہ عامیانہ مذاق کی جگہ اس کتاب سے شائستہ مذاق کرو اور اس ہنسنے ہنسانے والی کتاب سے زندہ دلی کا ثبوت دو۔ لڑکیوں کی شادی کے وقت دولہا بھائی کی تواضع کیلئے لڑکیاں یہ کتاب نہایت شوق سے منگاتی ہیں ۱۰/

مشرقی مغربی کھانے عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ قیمت ۲/ [illegible]

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جا چکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ

یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ انور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائی کے کام کے مضامین حلقہ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی"۔ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ مولفہ کروشیا کی رائے ہے "جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے" دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کیساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ دبیز۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

بنگلہ نما گاڑی	فارم ہاؤس	گڈ نائٹ
ڈاک بنگلہ	مسجد کاد.وادہ	امام حسین
آدمی مع مشک	مرغ	شیر ببر
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ نفیس نسترشن	۱۱ دلاویز جھالریں	۶ خوبصورت کونے
خوش آمدید	عید مبارک	درخت نما ڈالی
چڑیا ڈالی پر	طرہ دان	پردار گھوڑے
گاڈ بلیس	راج ہنس	بچہ مع تیر و کمان
ایک خاتون مع پنکھا	ٹی کوزی، تولئے	گلدستے و گلدان

(۲) عصمتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے نمونے دیئے گئے ہیں ضروری اور کارآمد ہدایتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہیئے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے پھر نمونے شروع ہوتے ہیں، میز پوش پلنگ پوش، رومال، کرسیوں کے گدوں تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے وسط اور کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی۔ لاویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کڑھت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے غرض بیویوں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور انہیں ہنرمند بنا دیگی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اب دوبارہ چھپی ہے قیمت عمر

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ

کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کارآمد کتاب آجتک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۰ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ علیہ فاطمہ بیگم صاحبہ آگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب	مضمون	نمونے
باب ۱	خوبصورت فریم مثلاً یا محمدؐ تاج محل عید کا تحفہ فوٹو وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں ڈالیوں کے	۶۲ ,,
باب ۳	مختلف وضع کے بڑے پھول	۴۴ ,,
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹ ,,
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما مرکز	۱۸ ,,
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱ ,,
باب ۷	بیل کلابتہ۔ پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں۔	۱۷ ,,
باب ۸	نسترشن کی بوٹیاں وغیرہ	۸ ,,
باب ۹	قمیص کے کف	۳ ,,
باب ۱۰	قمیص کرتہ بلاؤز کے گریبان	۴ ,,
باب ۱۱	متفرق۔ مثلاً ٹی کوزی بچوں کے بب جوتہ پاندان کا غلاف بائیسکل کی گدی بٹوہ وغیرہ۔	۱۵ ,,

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کارآمد ہدایتیں ہیں پھر نمونوں کے مطابق کاڑھنے کی مفصل ترکیبیں ہیں ہر چیز کا موزوں رنگ لکھ دیا ہے پھر نمونے دیے گئے ہیں اور تمام نمونے نہایت صاف ہیں۔ اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ آجتک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں دیکھنے میں نہ آئے ہونگے اور ترکیبیں تو اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکتی ہیں۔ گلدستہ کشیدہ میں سب نمونے نئے ہیں یعنی جو عصمتی کشیدہ میں آچکے ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں کاغذ خوب موٹا دبیز اعلیٰ درجہ کی چھپائی ٹائٹل رنگین ضخامت ۱۲۰ صفحے قیمت عہ

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانیوالا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو بآسانی کیا جا سکتا ہے یہ کام ہے بھی نہایت دلچسپ اور مفید۔ غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعوی کیا جا سکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں۔

۴۸ وضع کے پھول گلدستے	۲۷ قسم کی لیس	۲۶ جھالریں
۱۳ عمدہ عمدہ فریم	۱۱ نسترشن توری وغیرہ	۳ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ نکلس ہار	۸ خوان پوش
۹ حاشیہ کنارہ	۲ پنکھے	۳ منی بیگ
۷ ہینڈ بیگ کے نمونے	۶ پردے	گلاس پوش پنکھے
متفرق چیزیں ٹی کوزی	ہولڈر سلیپر	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ ۱۰ نمونے

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کی جاتی ہے

بیلیں		لیس	
بلاؤز کی بیلیں ۳	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	برگ نما ڈنڈی
آسان بیل	عینک نما بیل	کے کناروں کی لیس	دائی نما لیس
سادی بیل	لٹ دار ,,	کنگورے دار لیس	ہلال نما لیس
دوپٹہ کی بیل ۲	چوڑی ,,	الگڑی دار لیس	بلاؤز کی لیس ,,
فراک کی ,,	کرتے کی آستین کی	سموسہ دار لیس	دوپٹہ کی لیس
ساڑھی کی ,, ۲	دامن کی بیل	اوپر لڑیاں	لوز نما لیس
اوڑھنی ,,	حاشیے کی	بوردار	سادہ لیس
قمیص کا گھیر	نفیس بیل	لاکٹ لڑیاں	شلوار کا پائنچہ
		بغیر فیتہ کی چپل	دلکش لیس پائنچہ نما
		سہ لڑی ,,	چوڑی لیس ۱۱ انچ لیس

پہلے موتیوں کے کام کی ماہر ۹ بہنوں کے نہایت کارآمد مضامین و ہدایات درج ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نو مشق بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۲۔۳۔ اور ۴۔ ۴ صفحوں میں ہیں جو کہ بآسانی سمجھ میں آجاتی ہیں تمام نمونے نہایت صاف اور خوبصورت ہیں کسی نمونے کے سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق رکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس سے بہتر ساتھی نہیں ملے گی، کاغذ خوب دبیز لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ ٹائٹل دو رنگ کا باتصویر خوبصورت۔ قیمت دو روپے عہ

(۶) عصمتی دستکاری
(۷) سلمہ ستارہ کا کام
(۸) نٹنگ یا بننے کی کتاب

ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیے۔

جو عورتیں مالی دقتوں سے پریشان ہیں جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد

۹ خواتین کی دستکاریاں

منگا لیں تو گھر پر خودداری و عزت کیساتھ زندگی گذار سکتی ہیں کیونکہ اس کتاب میں نادار اور غریب عورتوں کو نہایت کارآمد بیش بہا مشورے دئے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کر دی ہے کہ پردہ نشین عورتیں بغیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو بآسانی دور کر سکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں غریب عورتوں کو بہترین مشورہ دیگی وہاں امیر عورتوں کو بھی ہنرمند اور سلیقہ شعار بنا دے گی قیمت آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر عصمت دہلی